198 prayers

-

AB02685

اور لحن سے گائیں کہ دنیا جھوم اٹھے اور وحدت انسانی کا دلبر پردہ اٹھا کر انجمن عالم میں جلوہ نمائی کرے۔
دوستوں کو محرم راز فرما۔ رازوں کو آشکار کرنے والا آئینہ بنا تاکہ دنیا میں نغمہ اور آواز بلند ہو اور ایسی موسیقی
ہواللہ اے بے نیاز !اپنے

، :

AB08489

اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔ اے پروردگار !زیارت نامہ حضرت عبد البہآء الٰہی الٰہی
ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشم رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہاہے
پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقّد س و برتر ہے۔ التجا کرتا
ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار !میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک
حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے ُدعا کرتا
کر دوں۔ اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے
فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم
کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجّہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام
کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی
چلتے رہے ہیں۔ اے عزت و عظمت کے مالک !مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوت دے
مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کردے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے
ہے۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے،
عبد البہآء الٰہی الٰہی !بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا
شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ زیارت نامہ حضرت
روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں کی خدمت میں موفق و روشن رکھ۔ بے
اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔ اے پروردگار !اس کی آرزو پوری کردے اور اس کے دل و جان کو
ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشم رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہاہے اور
پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقّد س و برتر ہے۔ التجا کرتا
ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار !میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک
حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے ُدعا کرتا
کر دوں۔ اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے
فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم
کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجّہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام
کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی
چلتے رہے ہیں۔ اے عزت و عظمت کے مالک !مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوت دے
مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کردے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے
ہے۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے،
اور رحم فرمانے والا ہے۔ !بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا
کی خدمت میں موفق و روشن رکھ۔ بے شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان
آرزو پوری کردے اور اس کے دل و جان کو روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں
اس کی

BB00274

صفت بیان کریں تاکہ ہیکل عالم وجد میں آجائے، جوش و ولولہ اور ساز الٰہی کی آواز ملکوت ابہٰی تک جا پہنچے۔
میں جذبہ اور ولولہ پیداکر۔ تاکہ سب ستارو دف اور بانسری کی آواز کیساتھ صدائے تحسین بلند کریں اور تیری
کی بلبلوں کو غزلخوانی عنایت کر اور اپنی ملکوت ابہٰی کا ہمراز بنا۔ دلوں میں وجد و طرب ڈال اور دلوں اور ارواح
ہوالابہٰی الابہٰی اے بے نیاز خدا !باغ کے ان پرندوں کو پرواز عطا کر اور گلشن

BB00274

امان عطا کر۔ ان کے قصوروں سے درگزر فرما اور گناہوں کو بخش دے۔ تو عیب پوش ہے تو خطا بخش ہے۔ والبہآء علیکم
کو بخش دے اور پس ماندگان پر نوازش فرما۔ جو درماندہ ہیں انہیں درمان عنایت کر اور جو آزاد ہیں انہیں پناہ و
راحتِ خوا ب اختیار کرتے ہیں۔ توہی بخشنے والامہربان ہے اور توہی ہمیشہ قائم رہنے والا رحمن۔ اے بے نیاز !مردوں
وقت یہ آگاہ دلی کے ساتھ تیرے لئے گریہ و زاری کرتے ہیں اور رات کے اوقات تیرے جمال کے ذکر و فکر میں ڈوب کر
انجمن میں چمکتے ہوئے چراغ ہیں۔ ہر ایک تیرے دریائے عنایت کی موج ہے اور ہدایت کے موتیوں کا محفظ۔ صبح کے
کے معتکف ہیں اور یہ یاران تیری محبت کی گرمی سے شعلہ ور۔ تیری یاد میں سمندر کی مانند مواج اور توحید کی
ہوالابہٰی !اے پروردگار مہربان !یہ دوست تیرے آستانے

AB10053

کو امیدوار فرما۔ اپنی عظیم قرن کو اپنی قدیم عنایت سے مزین کر۔ توہی مقتدر و توانا ہے اور توہی عالم و بینا۔
کو جگا۔ غافلوں کو ہوشیار کر اور محروموں کو محرم اسرار فرما۔ مجرموں کو اپنی بخشش کے مظہر بنا اور مایوسوں
کو ارجمند بنا۔ مٹی کے ڈھیر کو جنت اعلیٰ بنا اور دلوں کے گلشن کو باغ ابہٰی فرما۔ بیہوش کو ہوش مند بنا۔ سوئے ہوؤں
نقص اور نیستی محض ہے، وجوب مطلق کے کمال کا جلوہ و فیض عنایت فرما۔ پستی کو بلندی عطا کر اور حاجتمند
تنگ ہے، پاک و بیرنگ عالم میں پرواز دے اور عالم ترابی تاریک ہے، جہان نورانی میں اڑان عطا کر۔ جہان امکان سراسر
!میرے یزدان !اس تن کو جان عطا فرما۔ اور جانان تک پہنچا۔ قید سے آزاد کر اور ایوانِ آسمان میں لے آ۔ جہانِ خاک
ہوالابہٰی !اے مہربان

AB09764

جانب صعود کیا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو یکتا، یگانہ، قادر مطلق سب کچھ جاننے والا،سب کچھ دینے والا۔
اپنے بندوں کو حکم دیا ہے اور اسے محروم نہ کرے گا جس نے تیری بخشش کی رسی کو تھاما ہے اورتیرے افق غنا کی
فضل اور دریائے کرم کے لائق ہو۔ تیری عزت کی قسم مجھے یقین ہے کہ تو اپنے آپ کو اس چیز سے نہ روکے گا جس کا
اور جو اس دنیا سے اٹھ گیا ہے مہمان ہو کر تیرے پاس پہنچا ہے۔ تو اب اس کے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے آسمان
پر غالب، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے میرے معبود !میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے لوگوں کو مہمان نوازی کا حکم دیا ہے
جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی بہت فضل کرنے والا، فیاض، مہربان، کرم فرما، بخشنے والا، سب
کے شایان شان یہ ہے کہ تو اپنے نئے مہمان پر اپنی نعمتیں نازل فرما اور اسے اپنے باغ فضل کے پھل کھلا۔ بے شک تو
فضل کرنے والا ہے۔ پروردگار !تیری امانت تیری طرف لوٹ گئی۔ تیرے ملک و ملکوت پر چھائے ہوئے آسمان فضل و کرم
دسترخوان فضل اور اپنی نعمت و عنایت سے اس بندے کو محروم نہ کر۔ بے شک تو اقتدار و عزت کا مالک ہے نہایت
اور مسافر تیرے پاس اپنے وطن اصلی کی جانب اور پیاسا تیری کوثر عنایت کی سمت چلا جا رہا ہے۔ اے پروردگار !اپنے
نشین بنا، جن مقامات کے ذکرو وصف سے قلمیں اور زبانیں عاجز ہیں۔ پروردگار !فقیر تیرے ملک بے نیازی کی طرف

علیا اور مقامات قرب سے محروم نہ فرما۔پھر اے ُخدا !اپنے بندے کو ان مقامات میں اپنے اصفیاء و اولیا و انبیاء کا ہم
عالم !میں درخواست کرتا ہوں کہ اس روح کو جو دنیا سے اٹھ کر تیری طرف گئی ہے اپنی فردوس اعلیٰ اور جنت
خلعت سے آراستہ و پیراستہ فرما۔ پروردگار !میں گواہی دیتا ہوں اور تمام کائنات تیری قدرت کی گواہ ہے۔ اے خداوند
نے جو اعمال تیرے اٴیام ظہور میں کئے ہیں انہیں قبول فرما اور اس بندے کو اپنی خوشنودی کی عزت اور قبولیت کی
سے عالم میں زندگی نمودار ہوئی۔ میں تیرے آفتاب ظہور کی تجلیات کا واسطہ دے کر التجا کرتا ہوں کہ تیرے بندے
ہوں۔ پروردگار !میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے اپنے بندے کو حامل امانت بنایا ہے یعنی اسے وہ روح عطا فرمائی ہے جس
ماسوا سے بے نیاز ہوں، تیرا ہی دامن تھام رہا ہوں تیرے دریائے عطا اور آسمان کرم اور آفتاب رحمت کی طرف متوجّہ
عالم سے تیری تقدیس اور پاکیزگی کی شہادت دیتا ہوں۔ اے میرے پروردگار !تو مجھے دیکھ رہاہے کہ میں تیرے
تیری قدرت و قوت اور تیری سلطنت و عنایت اور تیرے فضل و اقتدار اور تیری ذاتی توحید و یکتائی اور عالم و اشیاء
تو پاک ہے اے میرے معبود !اے میرے خدا !میں

, , , :

ABU0095

پہنچا۔ چہروں کو چمکا اور جانوں کو محبت کی آگ سے گرما، تا کہ ان سب کا ظہور و بروز اس زمانے کا نشان بن جائے۔
کے سائے کے نیچے پرورش فرما۔ قصور پر گرفت نہ کر۔ گناہ بخش۔ تاریک کنووں سے نکال لے اور چاند کی بلندی پر
کی آیات۔ اے پروردگار !حفظ و حمایت فرما اور فضل و عنایت بھیج۔ کمزوری و خطا پر نظر نہ کر۔ رحمت و احسان
اور لشکر نجات۔ روحانی فوجیں ہیں اور رحمانی سمندر کی موجیں۔ کتاب مقدس کے کلمات ہیں اور ملکوت عظمت
ہواللہ اے خدائے با وفا !یہ تیرے اٴحبا و اصفیا سپاہ حیات ہیں

, , , , , , :

BB00034

کچھ چاہتا ہے اسے عطا فرما بے شک تو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بخشنے والا مہربان ہے۔
پر کھڑا ہے اور امیدوار تیری بخشش کی رسی تھامے ہوئے ہے۔ یہ بندہ تیرے دریائے فضل اور آفتاب عنایت سے جو
بلا، بیماری، کمزوری و ناتوانی دھو کر مجھے پاک وصاف کردے۔ اے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ سائل تیرے دروازہ کرم
واسطہ جو زمین اور آسمان والوں پر چھائی ہوئی ہے۔ میں التجا کرتا ہوں کہ تو اپنی عنایت کے پانی سے میری ہر ایک
فرمان بنا رکھا ہے اور تیرے بلند کلام کے اثرو نفوذ کا واسطہ اور تیری قلم اعلیٰ کے اقتدار کا واسطہ اور تیری رحمت کا
دریائے شفا اور آفتاِب فضل کی نورانی کرنوں کا واسطہ اور اس نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنے تمام بندوں کو زیر
خدا کے اس نام سے جو تمام ناموں پر حاوی ہے۔ اے میرے خدا !اے میرے خدا !تیرے

:

AB03082

جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہا ہے اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔
والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقدس و برتر ہے۔ التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کوچشم رحمانیت کی نظرسے دیکھ
کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں، جو حقیقت و کمالات رکھنے
زیارت نامہ حضرت عبدالبہآء اٰلہی اٰلہی !میں عاجزی اور فروتنی

, :
, , , , , , , , , , , ,

AB02522

اور راست بازوں کے گروہ میں انہیں داخل فرما اور اپنے پیاروں کا دوست بنا۔ تو ہی بخشندہ و درخشندہ و تاباں ہے۔

دے اور دردمندان عشق کے دل و جان کو درمان عنایت کر۔ ہر ایک کو اپنے آستانے کی خدمت کی توفیق عطا فرما
نور کی جانب ان کو ہدایت دے۔ اپنے دوستوں کی یاوری فرما اور ملکوت جمال کے شیدائیوں کو وصال کی خوشخبری
اے کریم ہر مریض و گنہگار کی استعداد کی طرف نظر نہ کر۔ اپنے فضل عام سے ان پر نگاہ لطف فرما اور روشن ترین
ہے۔ نہ تلاش کرتے ہیں اور نہ تیری راہ میں چلتے ہیں لیکن نظر الطاف کے مستحق اور عنایت و مہربانی کے لائق ہیں۔
کا پیاسا ہے اور اہل جہان ہر چند کہ غافل ہیں تاہم روح سے تیری ہی گفتگو سے دمساز ہیں۔ انجان ہیں، بے پہچان
محبت میں گرفتار ہے اور ہر سر گشتہ اور سر گردان تیری ہی طرف ناظر ہے اور ہر دل سوختہ تیرے ہی چشمۂ عنایت
بسوں کی کار سازی فرما۔ اے دلبر مہربان !ہر بے نوا تیرے ہی کوچے کا طلب گار ہے اور ہر پر ٹوٹا پرندہ تیرے ہی گیسوئے
ابہیٰ کے دروازے کھول دے۔ حسد اور بغض کی بنیادیں اکھیڑ کر محبت و وفا کے ایوان روشن و مزین کر اور بے
راز فرما۔ سرد دلوں کو سرگرم بنا اور سخت دلوں کو اپنی محبت کی آگ سے گرما۔ ہدایت کی راہ دکھا اور ملکوت
فرما۔ خاموش کو سخن آرا فرما اور ناامیدوں کو امید جان بخش عنایت کر۔ بیگانوں کو آشنا اور محروموں کو محرم
لوگوں کو اپنے حرم وصال کا محرم بنا۔ عاشقوں کو محرومیوں سے نجات دے اور ناکاموں کو بزم قرب میں کامیاب
تجلی کا کوئی پر تو نصیب فرما۔ دشت فرقت کے مارے ہوؤں کو حریم وصال میں لے آ اور صحرائے فراق میں گمشدہ
ہے اور اے کردگار !تو بزرگوار ہے۔ پس یاران مشتاق کو اپنے اشراق سے بہرہ ور کر اور اپنے عشاق جمال کو دلبر آفاق کی
ہواللہ اے پروردگار !تو بخشنے والا

: , , , ,

AB04225

فرما ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آداب رحمانی سکھا۔ تو ہی دینے والا ہے۔ تو ہی بخشنے والا ہے۔ تو ہی مہربان ہے۔
سخن ہیں، نطق فصیح بخش۔ ہم بے قوت ہیں، قدرت ملکوتی احسان فرما۔ اے پروردگار !اے آمرزگار !خطا بخش عطا
بے سروسامان ہیں اپنی پناہ میں ٹھکانہ عنایت کر۔ ہم طالب ہیں اپنے بے پایاں الطاف سے ہماری رہبری فرما۔ ہم بے
سے مفتخر فرما۔ اے پروردگار !ہم فقیر ہیں گنج ملکوت سے مالا مال کر۔ ہم ذلیل ہیں اپنی ملکوت کی عزت عطا فرما۔
کر اور دلوں کو لامتناہی فیوضات کے ذریعہ غبطہ گلشن فرما۔ روحوں کو بشارت کبریٰ دے اور نفوس کو عطاء عظمیٰ
کبریٰ مبذول فرما۔ غیبی تائیدات بھیج اور روحانی مکاشفات کی فراوانی عطا فرما۔ آنکھوں کو نورہدایت سے روشن
جمعیت کو شمع محبت سے روشن کر اور ان نفوس کو نفثات روح القدس سے زندہ کر۔ انوار آسمانی بخش اور موہبت
ہواللہ اے خداوند مہربان !کریم و رحیم !اس

: , , , ,

AB06588

عطا فرما جو دنیا کو فیض روحانی سے گلشن بنا دے۔ توہی ہے بخشندہ و مہربان اور توہی ہے خداوند عظیم الاحسان۔
ہے شنوا۔ اے خدائے مہربان !ایسا دل عطا فرما جو شیشہ کی طرح تیری محبت کے چراغ سے روشن ہو اور ایسی فکر
رکھ اور اپنے عہد و میثاق کے مضبوط قلعہ میں محفوظ و مامون رکھ۔ تو ہی ہے توانا، توہی ہے بینا اور توہی
عطا کی۔ سفینۂ نجات میں پناہ دی۔ خدایا !مجھے مستقیم رکھ اور ثابت و راسخ فرما۔ شدید امتحانات سے محفوظ
سننے والے کان دیکر احسان فرمایا۔ اپنی ملکوت کی طرف راہنمائی کی اور اپنی راہ کی طرف ہدایت دی اور راہ راست
ہواللہ اے خداوند مہربان !تیرا شکر کہ تو نے مجھے بیدار اور ہوشیار کیا اور دیکھنے والی آنکھ اور

: ,

BH10973

کو جگا۔ مغروروں کو متنبہ کر۔ توہی مقتدر، تو ہی بخشندہ و مہربان ہے۔ بیشک تو کریم اور صاحب بزرگی عظیم ہے۔
بہروں کو شنوائی اور گونگوں کو طاقت گویائی عطا فرما۔ افسردہ دلوں کو گرما اور غافلوں کو ہوشیار کر۔ سونے والوں

کو سلسبیل عنایت سے پلا اور ُمردوں کو حیات جاودانی کے زندگی بخش پانی سے زندہ کر۔ اندھوں کو بینائی اور
کو چشمہ ہدایت تک پہنچا اور پریشان خاطروں کو عزت و اطمینان کے خیموں میں ٹھکانہ عنایت فرما، پیاسوں
کو اپنے دریائے رحمت تک پہنچا اور راہ سے بھٹکے ہوئے قافلے کو اپنی احدیت کی پناہ گاہ کی راہ دکھا۔ گمراہوں
چھینٹوں سے تازگی عنایت فرما اور پسماندہ روحوں کو شمس احدیت کے انوار سے منور کر۔ ان تڑپتی ہوئی مچھلیوں
سب کچھ تیری قدرت و توانائی کی ہی کارفرمائی ہے۔ تائید فرما، توفیق بخش۔ ان نفوس افسردہ کو ابر موہبت کے
کی کیا طاقت کہ تیری خدمت پر کمربستہ ہوں اور ان فقیروں کی کیا حیثیت کہ عزت کی بساط اور مجلس سجائیں۔
عمل نہیں۔ مگر یہ کہ تیری خطاپوشی کا پردہ سایہ کرے اور تیری حفاظت و حمایت شامل حال ہو ورنہ ا ن ناتوانوں
آفتاب عنایت !تجلی فرما۔ رحم کر، مہربانی فرما۔ تیرے جمال کی قسم، جز خطا کوئی متاع نہیں اور جز خواہشات کوئی
ہواللہ اے دریائے موہبت !موج میں آ، اور اے

BH00438

جگہ دی اور اس سرگشتہ کو اپنی پناہ میں سروسامان مہیا کیا۔ توہی ہے دینے والا۔ بخشنے والا اور پائندہ و مہربان۔
دل و جان کو جانان تک پہنچایا اور اس بے نصیب کو بے پایاں نصیب عطا کیا۔ اس بھٹکے ہوئے کو اپنے کوچے میں
ہواللہ اے میرے خدا تیرا شکر کہ اس

AB08838

وہ فاعل مختار و حاکم مطلق ہے۔ پس سرتسلیم خم کر اور رب رحیم پر بھروسہ بہتر ہے۔ تجھ پر نور انوار روشن ہو۔
مرہم بن جاتی ہے اور دلوں کو قیود غم سے رہائی عطا فرماتی ہے جو کچھ کرتا ہے وہی کرتا ہے۔ ہم کیاکر سکتے ہیں۔
ایک ادنیٰ ترین التفات سے لاکھوں لاعلاج بیماروں کو شفا عطا فرماتا ہے۔ اس کی مہربانی کی ایک نگاہ ہی زخم کے لئے
چاہتا ہے اس سے چاہ، جو مانگنا ہے اس سے مانگ۔ وہ اپنی ایک نگاہ سے لاکھوں حاجتیں پوری کر دیتا ہے اور اپنی
ابہیٰ !اے خدا کی جانب متوجہ ہونے والے تمام ماسوا سے آنکھیں بند کرلے اور ملکوت ابہیٰ کی طرف آنکھیں لگا۔ جو
اللہ

AB00495

جو مرادیں مانگی ہیں تو نے میری سب التجائیں قبول فرمالیں، تیرے سوا کوئی خدا نہیں توہی علیم و حکیم ہے۔
ہو، اور اے میرے خدا !مجھے یقین ہے کہ میں نے تیرے فضل کی جو نئی نئی نعمتیں اور تیرے آسمان جود و کرم سے
!مجھے ایسی توفیق عطا فرما کہ میرے ذریعے تیرا ذکر تیرے بندوں میں پھیلے اور تیری مخلوق میں تیرا حکم بلند
میں ذلیل ہوں، تیرے مطلع عزت کا متمنی ہوں۔ تو اپنے پاس کی نعمتوں سے مجھے محروم نہ فرما۔ اے میرے پروردگار
جہاں پر تیری اجازت و قدرت سے زندگی کا آب کوثر نکل رہا ہے اور میں بیمار ہوں، تیرے دریائے شفا پر آیا ہوں اور
و محتاج ہوں۔ تیرے تخت دولت کے حضور میں رہنا چاہتا ہوں اور میں پیاسا ہوں، اس مقام کی طرف دوڑ کر آیا ہوں
کی قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں اور تیرے برتر، روشن ترنام کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ اے میرے پروردگار !میں غریب
مجھے اس خدمت سے نہ روک سکے اور میں تیرے ذکر میں ایسا گرم گفتار رہوں جس کے باعث بندے نفس و ہوٰی
رہا ہے۔ اے میرے پروردگار !تو مجھے اپنی خدمت کی ایسی توفیق عطا فرما کہ تمام دنیا کے لوگوں کا اعتراض و انکار
و کرم کا آب کوثر پلایا اور مجھے اس حرم قدس کی جانب متوجہ بنایا جو ہمیشہ تیرے انبیاء و اصفیا کا مرکزِ طواف
اے میرے پروردگار !تیری حمد و ثنا کہ تونے مجھے اپنی عنایت کا جام شراب اور اپنے لطف

AB00875

جانب متوجہ ہو کر پڑھو اور طلب تائید کرو۔ ربّ مجید کو لطف جدید و فضل قدیم سے امید ہے کہ یہ دعا قبول ہوگی۔
کردگار ہے۔ اے دوستو اس مناجات کو بکمال تضرع و ابتہال اور کامل توجہ کے ساتھ ملیک ملکوت جلال کی بارگاہ کی
کو گنج رواں بخش۔ ناتوانوں کو توانائی اور کمزوروں کو قوت آسمانی دے۔ تو ہی پروردگار، تو ہی آمرزگار، تو ہی داور
پھیلانے کے لئے ہمیں تائید عطا کر اور اپنے کلمہ کو بلند کرنے کی ہمیں توفیق بخش۔ بے سروں کو سردار بنا۔ بینواؤں
ہیں، تو بخشنے والا ہے۔ ہم بندے ہیں، تو پروردگار ہے۔ ہم بے سروسامان ہیں، تو ہمارا سہارا اور پناہ ہے۔ اپنے نفحات
میں پرواز دے اور محرمان ناسوت کو اسرار ملکوت سے دمساز فرما۔ قدم ثابت بخش، دل مضبوط عطا فرما، ہم گنہگار
بشارت دے اور جانوں کو مسرت بخش۔ قوت قدیمہ ظاہر فرما اور قدرت عظیمہ باہر فرما۔ طیور نفوس کو فضائے جدید
بخش بھیج، مشتاق دلوں کو زندہ کر آنکھوں کو روشن کر اور ساحت قلوب کو رشک گلشن و چمن بنا۔ روحوں کو
اسیر ہیں، تو مجیر و دستگیر ہے۔ عنایت کر، مرحمت فرما، فضل کے دروازے کھول دے اور نگاہ الطاف فرما، نسیم جان
نہ آتی ہو۔ آستانِ مقدس میں بکمال تضرع و ابتہال عرض کرتا ہوں کہ اے قوی قدیر !ہم سبھی تیرے قبضہ قدرت میں
ہے۔ ایسا کوئی لمحہ نہیں گزرتا جب تمہارا خیال نہ آتا ہو اور ایسی کوئی گھڑی نہیں جب تمہاری یاد دل میں
!قلب کی ہویت کے اندر دوستوں کی محبت کے سمندر موجزن ہیں اور دل دوستوں کی مودّت سے مخمور و سرشار
اللہ ابہٰی !اے منجذبان جمال ابہٰی

AB00981

کر اور اپنی مہربانی کے باغ کی شمیم سے ان کے مشام کو معطر فرما۔ تو ہی مقتدر و توانا، کریم اور رحیم و مہربان ہے۔
ہر آن نصرت فرما اور ہر گھڑی نئی روح انہیں عنایت کر۔ گلشن عنایت کی نسیم سے ان کے دلوں کو روح و ریحان عطا
ابہٰی کے لشکروں سے ان کی تائید فرما۔ بیابان اشتیاق کے پیاسے ہیں، دریائے الطاف کے ساحل پر انہیں پہنچا دے ۔
رکھ، تیرے عرفان کے چراغ ہیں، انجمن عالم میں انہیں روشن کر، میدان ثبات و استقامت کے شہسوار ہیں، ملکوت
و استقامت کے باغ کے درخت ہیں، اپنی عنایت کے ابر کی پُر فیض بار ش سے انہیں ہر آن تروتازہ وپُر لطافت و نوبہار
ارواح تیرے افق ہدایت کے روشن ستارے ہیں۔ ان کے چہروں کو اپنی ملکوت احدیت میں روشن فرما اور یہ تیرے عشق
ھواللہ اے میرے یزدان !یہ نورانی

:

AB02205

اور روح القدس کی تائید سے موفق اور موید فرما۔ تو ہی ہے مقتدر، عزیز و توانا اور توہی ہے عالم و واقف و بینا۔
عطا فرما اور ان نفوس کو ملکوتی قوت، آسمانی موہبت، رحمانی اخلاق، سبحانی مواہب، منجذب قلب، روحی بشارت
اور آنکھوں کو اپنی ملکوت کے انوار کے مشاہدے سے روشن فرما۔ اے پروردگار !فیض آسمانی بخش اور حیات ابدی
سے سرشار کر اور ان آزاد جانوں کی بشارت کبریٰ سے بے انتہا فرح و سرور عطا کر۔ زبانوں کو اپنے ذکر میں ناطق فرما
نفوس کو ابنائے ملکوت بنا اور ان نورانی چہروں کو رحمانی آفتاب بنا دے۔ ان زندہ قلوب کو اپنی محبت کی شراب
ہواللہ اے پروردگار !ان پاک و پاکیزہ

:

AB02461

خدمت کیلئے کوشاں ہوجاؤں اور موہبت کی چادر اوڑھوں اور سلسبیل عنایت سے پیاس بجھاؤں۔ تجھ پر نور و بہآء۔
میں دردمند ہوں اور حقیر، توہی ہے ہر علیل و اسیر کو درمان عطا کرنے والا۔ خداوندا !تائید و توفیق احسان فرماتا کہ
میں گنہگار ہوں لیکن تیری بخشش کی امید رکھتا ہوں۔ حاجتمند ہوں اور فقیر ہوں لیکن توہی عزیز و فریادرس ہے۔
ہوالابہٰی !اے پروردگار !ہر چند کہ

AB05016

بدن تیری قدرت و اقتدار اور تیرے فضل و کرم کے گواہ ہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ توہی خدائے واحد ہے، تیرے سوا و صال حاصل ہو اور تیرے استغنا کے زیر اثر میں بھی سب سے غنی ہو جاؤں۔ میری زبان و قلم اور میرے تمام ارکان کی کرنوں کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو میرے لئے وہ اسباب مہیا فرما دے جن سے مجھے تیرا ُقرب تھام رہاہوں اور تیرے نئے سے نئے فضل و کرم کا امیدوار ہوں، تیرے دریائے عنایت کی موجوں اور آفتاب جود و کرم سرشار کر دیا ہے۔ اے میرے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے ماسوا سے بے نیاز ہوں اور تیری عطا کی رسی کو قلم اعلیٰ کی صدا نے مجھے بیدار کر دیا، تیرے کوثر بیان نے مجھے سرمست بنا دیا، تیری وحی کے آب زلال نے مجھے اے میرے محبوب !اے میرے معبود !تیری ندا نے مجھے کھینچ لیا، تیری

, :

AB05355

عالم الٰہی سے اچھا نصیب پائے۔ توہی مقتدر و توانا ہے اور توہی بخشنے والا، درخشندگی عطا کرنے والا اور بینا ہے۔
بغض و عداوت کو انس و محبت میں تبدیل کردے تاکہ تیرا خلق کردہ عالم آسائش حاصل کرے اور غرور سے ُپر جہاں کو آشنا، دوست اور غمگسار جانیں، اے پروردگار !اس تاریک رات کو روشن دن میں بدل دے۔ا قوام و ملل میں موجود سے ایک دوسرے کے ساتھ معاشرت اور میل جول رکھیں بیگانگی باقی نہ رہے، غیروں کا ذکر ہی نہ ہو، ایک دوسرے ُترک اہل تاجیک کو اپنا ہمدم جانیں، ایک دوسرے کو گلے لگائیں اور مہربانی سے پیش آئیں۔ سب نہایت الفت و محبت دوسرے پر شیفتہ اور مہر پرور ہوجائیں۔ مشرق مغرب کو بغلگیر کرے۔ یورپ بلا تاخیر تیری محبت کی راہ پر چل پڑے کو نورانی کر، اور چہروں کو رحمانی بنا۔ تاکہ عالم انسانی میں محبت و مہربانی کی بنیاد قائم ہو اور نوع بشر ایک ہواللہ اے پروردگار !دوستوں کو نیک بخت بنا اور اپنی عبودیت کا ہمدم و دمساز فرما۔ قلوب

AB06562

کو حضرت احدیت کی پناہ میں ملجا و پناہ عطا فرما اور اپنے سدرۂ بے منتہا کے سائے میں مسکن و ماویٰ عنایت کر۔
ہوالابہیٰ !خداوندا !تو پاک و مقدس ہے اور بے نیاز و منزہ اس بے چارے بندے

:

AB06712

عطا فرما۔ بیشک توہی تمام کائنات کا سلطان ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ توہی بخشنے والا کرم فرمانے والا ہے۔
سے مجھے محروم نہ ہونے دے جو تو نے اپنے بہترین بندوں کے لئے مقدر فرمائی ہیں اور دنیا و آخرت کی بھلائی قرب ہی میری آرزو، اور تیرا وصل میری انتہائے تمنا اور منتہائے مقصود ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ ان نعمتوں ہے۔ تیرا عشق ہی میرا موجب حیات ہے۔ تیری محبت ہی میری مونس جان ہے۔ تیرا ذکر ہی میرا انیس زندگی ہے۔ تیرا تیرا چہرہ ہی میرا کعبہ ہے۔ اور تیرا جمال میرا حرم ہے۔ تیری سمت ہی میری منزل مقصود ہے۔ تیری یاد ہی میری تمنا اے وہ کہ

, :

AB08622

طبیعت کی تاریکی سے دور رکھے اور نورانیت الہیہ سے روشن کرے۔ روح و نور سے غسل دیکر حیات ابدی عطا کرے۔
اطراف کو روشن کرے۔ آسمانی تعلیمات کو رائج کرے اور وحدت عالم انسانی کے قیام کیلئے خدمت کرے۔ نفوس کو عالم توفیق بخش اور آسمانی قوت سے مدد فرما تاکہ یہ محفل نورانی شعلہ کی طرح روشن ہو اور اپنی رحمانی روشنی سے ہواللہ اے مہربان پروردگار !یہ محفل کلمۃ اللہ اور روح القدس کی نصرت کیلئے تشکیل دی گئی ہے۔ تائید و

AB08660

دیں جو دلبر چاہتا ہے اس کو جاری فرما۔ توہی ہے معشوق آفاق اور توہی ہے محبو ب اہل و فاق۔ تم پر نور و بہآء ہو۔
بھڑکائیں، سخت پتھر کو نرما دیں، اندھی آنکھوں کو تیری قوت سے روشن کریں اور تیرا آشفتہ و شیدائی بنا

کو زندہ اور غرب کو تر و تازہ کریں۔ وحدت عالم انسانی کے خیمہ اور نور مبین کے جھنڈے کو بلند کریں، آتش عشق
تعلیمات کو جاری کریں، یوم ظہور کے نفحات کو منتشر کریں۔ جنت ابہٰی کے گلشن کے نسیم کو پھیلائیں، شرق
کو تیرے چہرے کا عاشق بنائیں۔ پیاسوں کو چشمہ حیات سے پلائیں اور زندہ کریں ۔ اپنے کردار و رفتار سے تیری
اور نفوس کے پردوں کو بھسم کر دیں، تیرے ذکر میں مشغول ہو جائیں اور تیرا ُخلق و خو اختیار کریں۔ طالبوں
جوش میں لا کہ اختیار کی مہار ہاتھ سے چھوٹ جائے اور ہر ایک آگ برسانے والا سیارہ بن جائے، اوہام کو جلادیں
سبحانی کا سبب بنا۔ اپنی حقیقی محبت سے مدد کر اور عشق حقیقی کی تجلیات کا جلوہ دکھا اور ایسے ہیجان اور
ہواللہ اے دلبر آفاق !ان نورانی دوستوں کو ہر دم فیوضات رحمانی کا مظہر فرما اور الطاف

AB10301

دیں۔ یقیناًتو کریم و رحیم ہے، سب پر غالب اور سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔ یقیناًتو مقتدر، برتر، قوی اور مختار ہے۔
تعلیمات پھیلانے میں مشغول رہیں، تیرے آثار و کلمات کی اشاعت کرتے رہیں، تمام دنیا میں تیری بینات پہنچا
پھیلا دیں۔ تیرے پُر نور دین کی تبلیغ میں ایسے مصروف ہوجائیں کہ ناقضین کے شبہات سے بے پرواہ ہو کر تیری
فرما کہ ہمیشہ نور مبین کے پیچھے چلتے رہیں اور اپنے مقرب بندوں کو موید فرما کہ وہ تمام جہان میں تیرے نفحات
الٰہی الٰہی !اپنے اخلاص مند دوستوں کو توفیق عطا
:

AB10445

فرما۔ تاکہ جہان کو نورانی کریں اور نفوس کورحمانی بنا دیں۔ تو ہی بخشندہ ہے۔ تو ہی دہندہ اور تو ہی مہربان۔
اتفاق سے منور کرے۔ اے بخشندہ مہربان !دلوں کو روح القدس کے نفثات سے زندہ کر اور چہروں کو شمع کی مانند تابندہ
!اس مجمع کو تائید و توفیق عنایت فرما تا کہ عالم کو نور اتحاد سے روشن کرے۔ شرق و غرب کو پر تو محبت اور نور
خداوندا !آمرزگارا

AB10445

فرما اور نور ہدایت سے روشن کر۔ توہی مقتدر ہے، توہی توانا ہے، توہی کریم ہے ، توہی رحمن ہے اور توہی مہربان ہے۔
مریضوں کو شفا بخش، فقیروں کو غنی فرما اور خوفزدوں کو ا من و اطمینان بخش اور ہمیں اپنی ملکوت میں قبول
ہے اس پر ہمیں موفق فرما۔ دلوں کو روشن کر اور آنکھوں کو بینا فرما اور کانوں کو شنوا کر،ُمردوں کو زندہ فرما۔
توفیق آفتاب جہانتاب کی مانند درخشندہ و آشکار۔ پس تائید عطا کر اور توفیق بخش اور جو کچھ تیری بارگاہ کے لائق
ہماری خطائیں بہت ہیں لیکن تیری رحمت کا سمندر بے پایاں ہے۔ ہماری کمزوریاں بے حد و حساب لیکن تیری تائید و
گناہوں کو بخشنے والا اور رحیم و رحمن ہے۔ اے پروردگار !ہمارے قصور پر نظر نہ کر اپنے فضل و عطا سے معاملہ فرما۔
توہی ہے واقف اسرار و آگاہ توہی ہے ہم سبھی عاجز ہیں اور تو طاقتور و توانا ہے۔ ہم سبھی گنہگار ہیں اور توہی
ہواللہ اے پروردگار !اے آمرزگار !ان بندوں کی پناہ

AB11226

امتحان میں اپنی محبت پر ثابت قدم رکھ اور اپنی عنایت کے دریا میں مستغرق فرما۔ توہی دینے والا اور مہربان ہے۔
ھو اے پروردگار !مجھے اپنے امر پر مستقیم رکھ اور

AB11235

ہے۔ دنیا نور ہدایت کی محتاج ہے، پس اے پروردگار !عنایت فرما تاکہ شمس حقیقت دنیا کے کونے کونے کو روشن کر دے۔
اور ادیان، گروہوں اور اقوام کے درمیان جدال و قتال کی تاریکی نے حقیقت کے افق پر پردہ ڈال دیا اورُ اسے چھپا دیا
ہواللہ اے خدا !نزاع و جدال
:

AB11353

نے اس بیچارے آوارہ کو اپنی تمام عنایات و الطاف سے مفتخر فرمایا اور شجرہ انیسا کے گھنے سائے میں پناہ بخشا۔
ہوالابہیٰ !اے دلبر یکتا !اے محبوب بے ہمتا !تیرا شکر کہ تو

ABU0268

وحیت عالم انسانی کو رواج دیں اور صلح عمومی کو پھیلائیں۔ توہی کریم ہے۔ توہی معطی ہے، توہی مہربان ہے۔
نورانیت آسمانی شرق و غرب کو گھیر لے۔ تمام قومیں متحد ہوجائیں اور حیات ابدی کے حصول کی فکر کریں اور
سے بے بہرہ و بے نصیب ہو جائے۔ پس عنایت کر، مرحمت فرما، تاکہ ہم وحدت عالم انسانی کے جھنڈے بلند کریں اور
منتظر۔ اگر تیری عنایت ہو جائے تو قطرہ دریا ہو اور ذرہ آفتاب بن جائے۔ اگر تیرے الطاف سے محروم رہ جائے تو ہر چیز
اشیاء کی سمجھ عطا کر۔ کمزور ہیں آسمانی قوت پہنچا۔ فانی ہیں جہان باقی میں لا۔ محتاج ہیں اور تیری تائید کے
ملکوت کی جانب متوجہ ہیں۔ اے خدا !ہم بندے ہیں کرم عنایت کر۔ ہم فقیرہیں گنج آسمانی بخش۔ نادان ہیں حقائق
ھواللہ اے خداوند مہربان یہ مجمع تیری رحمت کے سائے تلے ساکن ہے اور یہ نفوس تیری

: , , ,

ABU3630

گناری میں روشن رکھ۔ بے شک توہی کریم و رحیم ہے بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب نہایت مہربان رحمن ہے۔
کر دے اور اس کے دل و جان کو روشن فرما دے۔ اس کا سینہ کھول دے۔ اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں کی خدمت
کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو یہ تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا ہے۔ اے پروردگار اس کی آرزو پوری
سرزمین میں فدا کر دے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے چلے ہیں۔ اے عزت و برتری کے مالک !بے شک توہی
لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے، مجھے اپنے احباب کی راہ گذر کا غبار بنا دے۔ مجھے اس
مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم کردوں۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا
متوجہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری
میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے
کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوت دے کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس
ہے۔ تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے۔ تجھے پکارتا ہے۔ تجھ سے دعا کرتا ہے اور کہتا ہے اے پروردگار !مجھے توفیق دے
ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے حضور میں التجا کر رہا ہے۔ تجھی پر بھروسہ رکھتا
اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج

BH00170

فقیر کو دھتکارنا کریم کا شیوہ نہیں ہے، ذلیل بندے کو بارگاہ عزت سے روک دینا مالک عزت کے شایان شان نہیں ہے۔
خود اپنی غنا اور بندے کی محتاجی کا شاہد ہے تو کیا اب تو اپنے محتاج بندے کو اپنے دروازے سے دھتکار دے گا؟ نہیں،
وہ تو ہرایک خوبی کا مالک ہے اے خدا تیری اس شہادت سے میری محتاجی اور تیری بے نیازی ثابت ہے۔ جبکہ تو
ہے اور تیرا فرمانا سراسر حق ہے کہ اے لوگو تم سب کے سب اللہ کے محتاج و فقیر ہو اور اللہ کسی کا محتاج نہیں
میں قائم رہوں۔ اے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ میں اس وقت تیرے اس ارشاد قرآن سے متمسک ہوں جو تو نے فرمایا
تو مجھے ایسی توفیق عطا فرما کہ مجھے تیرا قرب حاصل ہو جائے اور میں تیرے امر پر مستقیم رہوں، تیری محبت
و عطا کا واسطہ جو عالم ہستی پر محیط ہے جس کے باعث مکلم طور نے کلا م کیا اور اہل قبور زندگی میں برپا ہوئے
گواہ ہے۔ تیری غنا اور میری محتاجی پر، تیری عنایت اور میری طلب پر تمام ممکنات شاہد ہیں۔ تیری اس بخشش
والوں پر چھا رہی ہے۔ اے میرے معبود !تیرے اقتدار اور میری عاجزی پر، تیری قدرت اور میری کمزوری پر تمام کائنات
مقدر فرمائی ہیں۔ گواہی دیتا ہوں کہ تیرا کرم عمیم سب پر عام ہے، تیرا فضل ہمہ گیر ہے، تیری رحمت زمین و آسمان
شائق ہے۔ درخواست کرتا ہوں کہ اس بندے کو ان نعمتوں سے محروم نہ فرما جو تو نے اپنے امین و مقبول بندوں کے لئے

گار ہے۔ پیاسا تیری فرات رحمت کا جویا ہے، قاصد تیری بارگاہ کا مشتاق ہے، مسافر تیرے جوار فضل میں اپنے وطن کا افتادہ تیرا قرب چاہتا ہے، ضعیف تیری قدرت کا طالب ہے، مظلوم عدل کا خواستگار اسغفراللہ بلکہ تیرے فضل کا طلب فرما، کذب و ریب کے مظاہر سے مجھ کوبچا۔ اے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ فقیر تیرے فضل و کرم کا طلب گار ہے، دور تیرے دروازۂ عطا پر کھڑا ہوں اور تیری نئی سے نئی بخشش کا امیدوار ہوں اے پروردگار !غیبی لشکروں سے میری مدد ہمیشہ باقی رہے اے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ میں تیری طرف متوجہ ہوں، تیرے فضل کی طناب تھام رہا ہوں، تیرا ذکر اور تیری حمد و ثنا کرتا رہوں اور ایسے کام کروں جس کے باعث میرا ذکر تیری دائمی سلطنت میں ہمیشہ فیض کے وسیلے سے التجا کرتاہوں تو مجھے ایسی توفیق عطا فرما کہ میں ہر حال میں تیری مخلوق کے درمیان کے دروازے موجودات کے لئے کھل گئے ہیں،اہل جہاں کے لئے رحمت عام کا اعلان کر دیا گیا ہے، میں تیرے ان مظاہر ملکوت اور تیرے انبیاء و رسل اور ظہور اعظم کے ذریعے امتوں میں فرمان توحید جاری و قائم ہو چکا ہے، تیرے فضل و تنزیہ پر ایمان رکھتا ہے، تیری سلطنت و قدرت اور عظمت و اقتدار کو جان و دل سے تسلیم کرتا ہے، تیرے انوار اللہ الٰہی الٰہی !یہ بندہ تیری توحید ذات اور تیری تقدیس

:

BH03054

فرما اور اپنے دنوں کے فیوض سے محروم نہ کر۔ سب کے سب محتاج و فقیر ہیں اور تو بے نیاز غالب صاحب قدرت ہے۔ سے سوال کرتے ہیں، تیرے قدیم فضل کے طلبگار ہیں اور تیری نئی بخشش کے جویا ہیں کہ تو مظاہر ہستی پر رحم رحیم کی حقیقت رحمت تیرے دروازے پر سجدہ کر رہی ہے اور جوہر عنایت تیرے کعبہ امر کے طواف میں ہے۔ ہم تجھ ہر اعلیٰ اور ادنیٰ پر برستے ہیں اور تیری بخشش کے آفتاب کی روشنیاں ہر گنہگار اور فرمانبردار پر چمکتی ہیں۔ اے وہ اور تیری پرانی اور نئی بخششوں کی گواہی دیتا ہوں۔ توہی ہے وہ کرم فرمانے والا ہے کہ تیرے آسمان رحمت کے بادل الٰہا معبودا مسجودا !میں تیری وحدانیت اور یکتائی کی شہادت دیتا ہوں

BH05467

مالِک قدم سے الگ نہ کرسکا۔ وہ کھڑے ہوگئے اور پکار اٹھے خدا ہی ہمارا پروردگار اور عرش عظیم کا پروردگار ہے۔ معبود نہیں۔ تو بہت فضل کرنے والا کرم فرما ہے۔ خدا کی روشنی ان اہل بہآء پر جنہیں تمام قوموں کا شور و غوغا فائدہ رساں ہو۔ یقیناًتو سارے جہان کا مالک ہے اور تیرے ہی قبضے میں فضل و عطا کی باگ ڈور ہے۔ تیرے سوا کوئی میرے حال کو جانتا ہے۔ تو میرے لئے وہ چیز مقدر فرما دے جو مجھے تیرا قرب بخشے اور میرے لئے دنیا و آخرت میں کے شایان شان ہے یقیناًتو صاحب اقتدار علم و حکمت والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اے میرے خدا !تو مجھ سے زیادہ سپرد کر دیئے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ تو اس سے وہی معاملہ کر جو تیرے آسمان بخشش اور دریائے کرم منہ پھیر کر افق ایقان کی طرف متوجہ ہوا ہے اور تیرے دروازہ فضل کے پاس آ کھڑا ہوا ہے اور اپنے سب کام تیرے درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق عطا فرما۔ اے پروردگار !یہ بندہ اوہام سے میں تیرے آسمان کرم کی بدلی سے برسنے والی بارشوں کا اور تیری کتاب کے بھیدوں کا واسطہ دے کر تجھے سے کا فرزند ہوں، سب سے منہ پھیر کر اور تیرے فضل کے نئے نئے انعامات کی امید کرتے ہوئے تیری طرف متوجہ ہوا ہوں۔ !میں تیری وحدانیت و یکتائی اور تیری عزت و عظمت و سلطنت کی شہادت دیتا ہوں۔ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے الٰہی الٰہی

: ، ، ، ، ، ، ، ،

BH05467

کل وجود غیب و شہود تیرے روبرو مفقود ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ تو ہی عزت و قدرت اور برتری کا مالک ہے۔ سوا کوئی خدا نہیں، تو ہمیشہ مثل اور نظیر سے پاک رہا ہے۔ ہمیشہ ویسا ہی رہے گا۔ تمام ملوک تیرے مملوک ہیں اور ان آیات کو پیدا کیا ہے؟، تو پاک ہے، تو ہی ہے جس کی شہادت ہر ایک شے دے رہی ہے کہ تو تو ہے، وحدہ لاشریک، تیرے

کا ادراک کرنا چاہیں تو اپنے آپ کو عاجز دیکھیں گے۔ توپھر اس کلمے کا ادراک کیسے کرسکتے ہیں جس سے تو نے
مشتاق دلوں کے طبیب !اگر تمام آسمان و زمین والے تیر ی ان آیات میں سے جن کے ذریعے تو متجلی ہوا ہے ایک آیت
کا ہی ذکر کرتا ہوں جن میں تیری صنعت کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اے عاشقوں کے محبوب قلوب !اے
پرواز کرنے سے عاجز ہوں اور تیری شاندار تعریف کے آسمان پر عروج کرنے سے قاصر ہوں اس لیے تیری ان مصنوعات
ذریعے تیرا عرفان نہیں ہوتا۔ یا الٰہی !جبکہ میں نے چشم یقین سے دیکھ لیاہے کہ میں تیرے قدس عرفان کی ہوا میں
اپنی سمجھی ہوئی چیز کی تعریف کرتا ہے اور تو اے خدائے پاک کسی کے ادراک میں نہیں آتا اور تیرے ماسوا کے
تیرے عرفان کے مقام پر متحیر ہیں میں مقام عرفان کے ذکر و وصف پر کس طرح کھڑا ہوسکتا ہوں !کیونکہ ہر شخص
کعبۂ وصل اور مدینہ لقا کے قصد و اشتیاق میں ہے۔ اس حقیقت کے ہوتے ہوئے کہ عارفوں کے دل اور عاقلوں کے دماغ
حکمت کا مشاہدہ کر کے ہر عاقل حیرت زدہ ہے، ہر ایک عارف تیرے حرم عرفان کی جانب متوجہ ہے، ہر ایک قاصد تیرے
ہر صاحب قدرت اپنی کمزوری کا اظہار کرتا ہے، تیرے نشاناِت غنا کے سامنے ہر غنی اپنے فقر کو تسلیم کرتا ہے، تیرے آثار
ہونے کا اقرار کرتا ہے، ہر عالم تیرے ظہورات علم کے روبرو اپنے جہل کا اعتراف کر رہا ہے، تیرے ظہوراِت قدرت کے آگے
اللہ تو پاک ہے اے خدا، اے میرے خدا !ہر عارف تیرے عرفان سے عاجز و قاصر

: ، ، ، ، ، ، ، ،

BH06190

تو اپنی قوت و قدرت سے جو چاہتا ہے کرتا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا، یکتا، علم و حکمت والا ہے۔
ہے کہ تمام عالم کی نیرنگیاں تجھے کمزور نہیں کر سکتیں، سارے گروہوں کی طاقت تجھے ضعیف نہیں بناسکتی
اور میرے لئے وہ چیز مقدر فرما دے جو مجھے تیرے امر پر ثابت اور تیری محبت میں راسخ رکھے۔ توہی وہ ذات پاک
اثر کلام، غلبہ ارادہ اور احاطۂ مشیت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی بخشش و عنایت سے بخش دے
ساتھ جو تو نے اپنی کتب و الواح میں نازل فرمائی ہے تیرا ذکر اور تیری تعریف کرتا رہوں۔ میں پھر تجھے تیرے
اور تیرے آفتاب فضل کی جلوہ ریزیوں کا واسطہ، میری ایسی مدد فرما کہ میں تیرے بندوں کے درمیان اس حکمت کے
دیکھ رہا ہے کہ میں تیری طرف متوجہ اور تیری عظمت و سلطنت کا اقراری ہوں، تیرے دریائے رحمت کے موتیوں کا
سے یہ چاہتا ہوں کہ تو نے اپنی کتاب میں جو احکام دیئے ہیں ان پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ اے میرے پروردگار !تو
جو کچھ تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میں تیرے ظاہر اور پوشیدہ نام کے وسیلے تجھ
اور حکمت والا ہے !یوں عرض کر، اے میرے خدا، اے میرے خدا، میں تیری وحدانیت اور یکتائی کی گواہی دیتا ہوں اور
وہی حاکم

: ، ،

BH06197

اور صفات علیا کے مطلع سے بے خبر ہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ توہی اقتدار اور عزت و قدرت کا مالک ہے۔
سے تیر اذکر اور تیری تعریف کرتا رہوں کہ ان غافلوں کے ڈالے ہوئے پردے مجھے نہ روک سکیں جو تیرے اسماء حسنٰی
تو اپنی نئی نئی رحمتوں سے مجھے نواز، اور مجھے کوثر عنایت عطا فرما، پھر مجھے توفیق دے کہ میں اس شان
کی برتری میں رہے گا۔ اے میرے پروردگار !تو دیکھتاہے کہ میں تیری طرف متوجہ اور تیرے ماسوا سے بے نیاز ہوں۔
سوا کوئی قابل پرستش نہیں۔ تو ہمیشہ اپنے جلال کی بلندی پر رہا ہے اور ہمیشہ ہمیشہ اپنی عظمت اور شان اجلال
اے میرے پروردگار !میں گواہی دیتا ہوں کہ توہی خدا ہے۔ تیرے

BH07674

تیری جستجو کریں اور تیرے جمال و کمال کا مشاہدہ کریں۔ توہی بخشندہ ہے۔ توہی مہربان ہے توہی قادر و توانا ہے۔
سے مہکے۔ اے خدا !ہمیں جہان محدود سے نجات دے اور اپنے نامحدود عالم میں پہنچا تاکہ ہم تیری راہ میں چلیں،
کے طالب بنیں، خواہ وہ کسی بھی افق سے روشن ہو۔ پاکیزہ خوشبو کے خواہاں ہوں، خواہ وہ کسی بھی پھول

کی رہنمائی کر۔ اے خدا !عنایت فرما کہ ہم تجھے پہچان سکیں اور تیرے جمال کے شیفتہ ہو جائیں۔ شمس حقیقت
والے بنا۔ مردہ دلوں کو زندہ کر۔ سوئے ہوئے نفوس کو جگا۔ خداوندا !ہم کو ہر قید سے آزاد فرما اور اپنے نا محدود جہان
ہواللہ اے خداوند مہربان !بصیرتوں کو روشن کر۔ کانوں کو سننے

BH10682

سے محروم نہ رکھ جو تو نے اپنی بہترین مخلوق کے لئے مقدر فرمائی ہے۔ بیشک تو ہی قدرت والا علیم و حکیم ہے۔
کہ میں تیرے امر کی نصرت و تبلیغ میں مصروف رہوں اور تیرے بندوں میں تیرا ذکر کیا کروں اور مجھے اس نعمت
پورا کر رہے ہیں اور تمام دنیاکے لوگوں کو اپنے پیچھے پھینک چکے ہیں اور اے میرے خدا !میرے لئے مقدر فرما دے
سائے میں محفوظ رکھ۔ پھر مجھے ان لوگوں میں سے بنادے جو تیرے امر پر مستقیم ہیں اور تجھ سے کیا ہوا عہد
جن لوگوں نے تیرے مشرق امر پر اعتراض کئے ہیں ان سے روگرداں ہوں۔ تو مجھے، اے میرے خدا !اپنی رحمتِ کبریٰ کے
ای رب !میں تیری احدیت کے مطلع آیات کی طرف متوجہ ہوا ہوں اور

BH10993

تو جو کچھ چاہتا ہے کر سکتا ہے اور تمام آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کی باگ تیرے ہی قبضۂ اختیار میں ہے۔
رہے ہیں اور اپنی قدرت و قوت سے انہیں تباہی سے بچالے۔ اپنے اقتدار کے ہاتھوں انہیں ہلاکت سے نکال لے۔ بیشک
ہی غلام ہیں۔ اگر تو ان پر رحم نہ کرے گا تو کون رحم کریگا !یا الٰہی !تو ان کا ہاتھ پکڑ جو دریائے اوہام میں ڈوب
کے سمندروں سے بے نصیب نہ کر۔ اے پروردگار !یہ تیرے شہروں میں تیرے ہی بندے ہیں اور تیری بستیوں میں تیرے
کی طرف متوجہ ہونے سے محروم نہ فرما جو تیرے آسمان مشیت کے افق سے نمودار ہوا ہے۔ یا الٰہی !انہیں اپنی آیات
الٰہی الٰہی اپنے بندوں کو اس نور یقین

BH11475

اپنے مخفی غنا کے لائق بنایا، ان ذلیلوں کو قدیم عزت کی طر ف ہدایت کی۔ تیری حمد اور تیراشکر، اے میرے پروردگارا!
!اے میرے پروردگار !توہی تعریف کے لائق ہے کہ ان بے کسوں کو اپنی عنایت کے خیموں میں آنے دیا اور ان فقیروں کو
ہوالابہیٰ

AB00049RAP

نطق کرنے کی قوت عنایت کر تاکہ تیری ثنا میں مشغول ہوجائیں اور تیرے الطاف کے سائے میں محفوظ رہیں۔
مہربان !توانائی عطا کر تاکہ تیرے امر کی خدمت پر قیام کریں۔ بینائی عطا کر تاکہ تیرے احدیت کے اسرار کشف کریں۔
ہیں۔ تائید و توفیق بخش تاکہ تیری محبت کی راہ میں جانفشانی کریں اور تیری عنایت تلے کامران ہوں۔ اے یزدان
بام سے راتوں کو صدا بلند کرنے والے پرندے ہیں۔ تیرے باغ کے پھول ہیں اور تیرے گلشن کے کنارے ُاگنے والا سبزہ
آشفتہ ہیں۔ تیرے جام سے سرمست ہیں اور تیرے دائمی میکدے کے مے پرست ہیں۔ تیرے دام میں گرفتار ہیں اور تیرے
!اے ملأاعلیٰ کے شمس حقیقت !اے مخفی ملکوت غیب کے نیر اعظم !یہ بندے تیرے چہرے کے شیفتہ اور تیرے بالوں کے
ہوالابہیٰ اے بہآء ابہیٰ

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB00212

ہی دست قدرت میں ہے۔ تو جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں توہی مالک اقتدار عزیز و غفار ہے۔
باقی رہ جائے اور یہی میری انتہائی آرزو و مراد ہے، نئی آفرینش کا عظیم الشان جہان اور خلق جدید کا اختیار تیرے
بھڑکا دے جو تیرے ماسوا کی یاد کو جلا دے۔ نفس و ہوٰی کا اثر نیست و نابود ہو جائے اور تیری ذلت برتر و انور کا ذکر

عظیم الشان حرم توحید اور کعبہ تفرید سے محروم نہ فرما۔ پھر اے پروردگار !میرے سینے میں تو اپنی محبت کی آگ
و قدر کے ملکوت و جبروت میں اس کے لئے مقدر تھی، التجا ہے تو مجھے اپنے دربار قدس سے دور نہ رکھ اور اپنے
تیری بخششوں اور مہربانیوں کی خوشگوار ہوائیں چل رہی ہیں اور ہر چیز کو وہ قابلیت عطا ہوئی ہے، جو تیرے قضا
وسیلے دعا کرتا ہوں جس سے تیرے رضوان امر کے درخت سرسبز ہو کر اس بہار میں مقدس پھل لائے ہیں جس میں
تو پاک ہے اے میرے خدا اے میرے معبود !تیرے اس نام کے

، ، ، :

AB08489

اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔ اے پروردگار !زیارت نامہ حضرت عبد البہآء الٰہی الٰہی
ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشم رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہاہے
پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقّد س و برتر ہے۔ التجا کرتا
ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار !میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک
حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے دُعا کرتا
کر دوں۔ اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے
فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم
کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجّہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام
کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی
چلتے رہے ہیں۔ اے عزت و عظمت کے مالک !مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوت دے
مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کردے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے
ہے۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے،
عبد البہآء الٰہی الٰہی !بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا
شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ زیارت نامہ حضرت
روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں کی خدمت میں موفق و روشن رکھ۔ بے
اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔ اے پروردگار !اس کی آرزو پوری کردے اور اس کے دل و جان کو
ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشم رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہاہے اور
پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقّد س و برتر ہے۔ التجا کرتا
ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار !میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک
حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے دُعا کرتا
کر دوں۔ اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے
فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم
کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجّہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام
کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی
چلتے رہے ہیں۔ اے عزت و عظمت کے مالک !مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوت دے
مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کردے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے
ہے۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے،
اور رحم فرمانے والا ہے۔ !بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا
کی خدمت میں موفق و روشن رکھ۔ بے شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان

آرزو پوری کردے اور اس کے دل و جان کو روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں اس کی

BB00274

صفت بیان کریں تاکہ ہیکل عالم وجد میں آجائے، جوش و ولولہ اور ساز الٰہی کی آواز ملکوت ابہٰی تک جا پہنچے۔ میں جذبہ اور ولولہ پیداکر۔ تاکہ سب ستارو دف اور بانسری کی آواز کیساتھ صدائے تحسین بلند کریں اور تیری کی بلبلوں کو غزلخوانی عنایت کر اور اپنی ملکوت ابہٰی کا ہمراز بنا۔ دلوں میں وجد و طرب ڈال اور دلوں اور ارواح ہوالابہٰی الابہٰی اے بے نیاز خدا !باغ کے ان پرندوں کو پرواز عطا کر اور گلشن

BB00274

امان عطا کر۔ ان کے قصوروں سے درگزر فرما اور گناہوں کو بخش دے۔ تو عیب پوش ہے تو خطا بخش ہے۔ والبہآء علیکم کو بخش دے اور پس ماندگان پر نوازش فرما۔ جو درماندہ ہیں انہیں درمان عنایت کر اور جو آزاد ہیں انہیں پناہ و راحتِ خوا ب اختیار کرتے ہیں۔ توہی بخشنے والامہربان ہے اور توہی ہمیشہ قائم رہنے والا رحمن۔ اے بے نیاز !مردوں وقت یہ آگاہ دلی کے ساتھ تیرے لئے گریہ و زاری کرتے ہیں اور رات کے اوقات تیرے جمال کے ذکر و فکر میں ڈوب کر انجمن میں چمکتے ہوئے چراغ ہیں۔ ہر ایک تیرے دریائے عنایت کی موج ہے اور ہدایت کے موتیوں کا محفظ۔ صبح کے کے معتکف ہیں اور یہ یاران تیری محبت کی گرمی سے شعلہ ور۔ تیری یاد میں سمندر کی مانند مواج اور توحید کی ہوالابہٰی !اے پروردگار مہربان !یہ دوست تیرے آستانے

BH01313NAM

فضل و کرم میرا طبیب اور دنیا و آخرت میں میرا حامی و مددگار ہے۔ بے شک توہی عطا فرمانے والا علیم و حکیم ہے۔ اے میرے خدا !تیرا نام میری شفا، تیری یاد میری دوا ہے۔ تیرا قرب میری دلی تمنا اور تیری محبت مونس و ہمدم ہے۔ تیرا

AB00068

عہد و پیمان کے جام سے مست و مدہوش ہو جائیں۔ توہی بخشندہ و مہربان اور توہی آمرزندہ اور آموزندۂ یاران ہے۔ زلفوں کا دیوانہ کر دے تاکہ اپنے اور بیگانے کو فراموش کر دیں اور دریا کی مانند جوش و خروش میں آ جائیں اور !اقتدار عطا کر اور ثابت و پائیدار رکھ۔ بے صبر و قرار فرما اور جمال پر انوار کا مجنوں بنا دے اور اسکی مشکبار ہوں اور گناہوں کے سمندر میں غرق ہوں۔ تو ہی محبوب و مہربان ہے اور توہی گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ اے پروردگار فرما۔ میرے گناہ معاف کردے، میری خطاؤں پر پردہ ڈال اور عفو و غفران فرما۔ کیونکہ میں گناہ گار ہوں۔ بد رفتار بیزار کر اور اپنی جائے امان میں جگہ اور قرار عطا فرما۔ اپنے ماسواسے مستغنی فرما اور اپنی عطا سے بہرہ و نصیب تو مدد فرما۔ میں غریب ہوں، تو مونس جان ہوجا۔ میں بے کس ہوں، تو معین دل و جان ہوجا۔ دنیا اور دنیا والوں سے دور ہوں، بے بہرہ ہوں او ربے سر و سامان ہوں تیرے لطف و عنایت کا خواستگار ہوں۔ اسیر ہوں، تو رہائی دے۔ عاجز ہوں، دلدادہ ہوں، شیدائی ہوں، دیوانہ اور رسوا ہوں لیکن تیری طرف متوجہ ہوں اور تیرے کوچے کا طلبگار ہوں، تجھ سے پھر رہا ہوں۔ تیری راہ میں گرتا اور اٹھتا ہوں اور تیرے پیمان کے جام سے سرمست ہوں۔ گرا ہوا ہوں، بیچارہ ہوں،

هوالله اے میرے دلبر یکتا !میں صحرا میں آوارہ ہوں اور حیران و پریشان

AB00218SOU

کہ ملکوتی قوت اور روح القدس کے نفثات سے بلند آواز ہوں۔ تو ہی مقتدر وعزیز و توانا ہے۔ اور تو ہی دانا و شنوا و بینا۔
خدا !ان کا معاون و مددگار ہو اور بیابانوں، پہاڑوں، دّروں، جنگلوں، دریاؤں اور صحراؤں میں تو ان کا ساتھی بن۔ تا
پورے ایک لشکر کی مانند ہوجائے اور ان ممالک کو خداوندی محبت اور الٰہی تعلیم کی نورانیت کے ذریعے فتح کرے۔ اے
رب الملکوت !یہ نفوس تیری سپاہ آسمانی ہیں ان کی مدد فرما۔ اور ملأاعلیٰ کے لشکروں سے نصرت فرما، تاکہ ہرا یک
هوالله اے خداوند بے ہمتا !اے

AB00189

قید سے رہائی دے اور نگہداری کر۔ دلداری فرما اور آرزو اور خواہش پوری کر۔ توہی بخشنے والا، دینے والا اور مہربان۔
هوالله اے خداوندا !ان نفوس کی مدد فرما۔ بزرگی عطا کر اور ہر

AB00725

اپنے اولیا کو راہ دکھائی۔ توہی ہے قدرت کا مالک اور اقتدار کا بادشاہ، تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو غالب و مختار ہے۔
عالموں کو انصاف توہی ہے وہ صاحب اقتدار کہ جس نے قلم کی حرکت سے اپنے امرمتین کی تائید و نصرت فرمائی اور
چراغ تیرا ہے فانوس تیرا۔ آسمان و زمین کے اسباب سب تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔ حکام کو عدل عنایت فرما اور
خدا !اے میرے خدا!تونے اپنے امر کے چراغ کوحکمت کے تیل سے روشن کیا۔ اس کو مخالف ہواؤں سے محفوظ رکھ۔
هوالله اے میرے

AB02490

فرما۔ یقیناًتو جو کچھ چاہے کر سکتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی سب پرغالب اور عظمت و جلال کا مالک ہے۔
احکام کا دامن مضبوطی سے تھام لیا ہے اور تیرے حضور التجا کرتا ہوں کہ اپنی خاص نعمتوں سے مجھے محروم نہ
اسم قوی غالب قدیر سے متمسک ہے۔ اے پروردگار میں تیرا وہ بندہ ہوں جس نے تیرا اور تیری نازل کردہ کتاب کے
پروردگار !تودیکھتاہے کہ یہ ضعیف تیرے اسم قوی سے اوریہ بعید تیرے اسم قریب سے اور فقیر تیرے
کر دے کہ تمام جابروں کے ڈالے ہوئے پردے اور تمام فرعونوں کے دبدبے مجھے تیری محبت سے باز نہ رکھ سکیں۔ اے
ناطق اور اپنے بندوں کے درمیان اپنی تعریف میں مجھے متکلم بنادے۔ پھر تو اپنی محبت پر مجھے ایسا مستقیم
کے ساتھ یاد فرمایا جس کے مقابل تمام دنیا کی چیزیں ہیچ ہیں۔ تو اپنی مخلوق کے اندر اپنے ذکر میں مجھے
حمد و ثنا کہ تونے اپنے فضل کے ہاتھوں مجھے عرفان کا آب کوثر پلایا اور اپنی قلم اعلیٰ سے مجھے ایسی عنایت
اے میرے خدا ، اے میرے خدا تیری

AB10701

بنادے۔ ظلمانی ہوں نورانی کر۔ جسمانی ہوں روحانی بنا۔ لامتناہی فیوضات کا مظہر فرما۔ توہی مقتدر و مہربان ہے۔

عطا فرما۔ اے مہربان !چھوٹا بچہ ہوں، ملکوت میں داخل فرما کر کبیر بنا۔ زمینی ہوں آسمانی فرما۔ ناسوتی ہوں لاہوتی
!ان اطفال کو نہال بیمثال بنا اور باغیچہ میثاق میں نشوونما بخش اور ملکوت ابہیٰ کے ابرفیض سے طراوت و لطافت
ہواللہ اے پروردگار

، :
، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

AB04427GUI

فرما۔ مجھے ایک روشن چراغ اور چمکتا ہوا ستارہ بنادے۔ بے شک تو ہی قدرت و قوت والاہے--- حضرت عبدالبہآء
اے خدا !مجھے ہدایت دے اور میری حفاظت

، :
، ،
، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

AB03548

بادشاہ اور سب قوموں کا محبوب ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی سب کا پردہ پوش اور سب پر مہربان ہے۔
کا منتظر ہوں میں التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمتوں سے محروم نہ فرما، بے شک توہی تمام عالم کا حقیقی
رہا ہے کہ میں تیرے افق رحمت کی طرف متوجہ ہوں اور تیری حمد و ثنا میں گویا ہوں اور تیرے نئے نئے انعامات
اے میرے پروردگار !تو دیکھ

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB08559

دل اور فرخندہ روح ہو کر تیرے ملاءاعلیٰ کی انجمن میں مبعوث ہوں۔ تو ہی مقتدر و توانا ہے اور تو ہی عالم و بینا۔
مقدس کی جانب پوری طرح متوجہ ہوجائیں یہاں تک کہ روشن چہروں اور چمکتی ہوئی پیشانیوں کے ساتھ تابندہ
دل کو گرمائیں اور تیری مہربانی کی شمع کے گرد پروانہ وار نثار ہوں۔ آنکھیں ماسوا سے بند کر لیں اور تیرے آستاں
تیرے امر کے فرمانبردار ہوں اور تیری حکمت کے مطیع اور اس کے اسرار سے محرم و آگاہ ہوں۔ تیری محبت کی آگ سے
اور تیری محبت کی بازی رچائیں۔ دوئی و بیگانگی کے گرد و غبار جھاڑ کر وحدت و یگانگت کے لباس سے آراستہ ہوں۔
فرما، احسان کر، معاف فرما، تائید مبذول کر اور توفیق عطا فرما۔ تاکہ تیری قوت سے تیری خدمت پر استوار ہوجائیں
بے سامان ہیں۔ محتاج ہیں اور بے علاج، بے چارے ہیں اور مجبوریوں کے مارے۔ تو ہی یزدان مہربان ہے۔ رحم کر، فضل
میں اسیر اور تصور و اوہام کے ہاتھوں حقیر ہیں۔ عجز محض ہیں اور فقر مطلق۔ ناتوان و نادان ہیں، پریشان و
ھوالبہیٰ الابہیٰ !اے خداوند مہربان !ہم سب ہویٰ و ہوس کے دام

، ، ، ، :

AB08559

میں بدل جائے اور خوف رجا میں تبدیل ہوجائے۔ توہی ہے معاف کرنے والا اور غفور اور توہی ہے بخشنے والا مہربان۔
و مقدس بنا اور مقدس فیض سے ہمارے نصیب چمکا۔ تاکہ حزن و ملال زائل ہو اور فرح و سرور حاصل ہو۔ مایوسی امید
کر گناہ معاف کر دے اور پناہ عطا کر۔ چشمہ ایوّب میں غوطہ دے اور تمام مشکلات اور بیماریوں سے شفا بخش۔ پاک
میں گناہوں کی تاریکی میں ہوں اور تو نور غفرانی ہے۔ پس اے خدائے مہربان۔ خطا معاف کر اور عطا عنایت
ہواللہ اے پروردگار !میں گناہگار ہوں اور تو گناہوں کا بخشنے والا میں قاصر ہوں اور تو غفارالذنوب۔

، ، ، ، :

AB08559

رکھ اور اپنی حفظ و حمایت تلے جگہ عطا فرما اور ہمیں امتحان اور فتنوں سے معاف رکھ۔ توہی ہے مقتدر اور توانا۔
افتادہ ہیں اور تیرے الطاف کے منتظر۔ ہمیں اپنے عہد و میثاق پر ثابت و مستقیم فرما۔ شبہات کے تیروں سے محفوظ

درگاہ میں پناہ حاصل کر رہے ہیں۔ زمانے نے پریشان کر رکھا ہے تیری بارگاہ میں سر و سامان کے متلاشی ہیں۔ ہم
ہوالله اے پروردگار !ہم بے چارے ہیں اور تیری

: ، ، ، ، ،

AB09904

اور گناہوں کو معاف فرما۔ لیاقت نہ دیکھ بلکہ باب عنایت کھول دے۔ توہی ہے مقتدر اور توانا اور توہی ہے عالم و بینا۔
سے تھا ورنہ کمزور خاک کی کیا مجال اور نحیف جسم میں یہ قدرت کہاں؟ اے خدا !گناہوں پر پکڑ مت کر، پناہ دے
اور مچھر کو رحمانی جنگل کا شیر بنایا۔ قطرے کو موج دریا اور ذرہ کو اوج کوہ تک پہنچایا۔ جو کچھ تھا تجھ ہی
سنی اور مدد فرمائی اور توفیق بخشی اور اپنے آستانے کی خدمت پر سرفراز فرمایا۔ چیونٹی کو سلیمانی قوت بخشی
نہیں ہے۔ تیرا شکر کہ اس کوہ و صحرا کی آوارگی اور دریا میں بیچارگی اور آزردگی میں تو نے دوبارہ میری فریاد
ہوالله اے پروردگار !اے آمرزگار !ہر چند کہ میں گنہگار ہوں لیکن تیرے سوا کہیں پناہ

:

AB11094

معاف فرمانے والا ہے، تو بخشندہ ہے، تو بزرگوار ہے، تو آمرزگار ہے، بیشک تو بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا عیب پوش ہے۔
اور مطلع و آگاہ ہے۔ ہم گنہگار ہیں، ہم خطاکار ہیں، ہم غافل ہیں، ہم طرح طرح کی بھول چوک کر جانیوالے ہیں، تو
اے پروردگار !ان نفوس کی خطاؤں کو معاف فرما اور ان ذلیلوں کے گناہوں پر پردہ ڈال۔ تو واقف و دانا

: ،
، ،
، ، ، ، ،

BH09508

کو میٹھے پانی کے دریا تک پہنچایا جس کے لئے تو ہی حمد کا سزاوار ہے۔ بیشک توہی کریم، رحیم اور وہاب ہے۔
کو آشنا اور اس بیچارے کو اپنی پناہ کی راہ دکھائی۔ اس پیاسی جان کو آب حیات بخشا اور اس تشنہ لب مچھلی
ہوالله اے خدا !تیرا شکر کہ اس بیگانے

: ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

BB00560

اور تیری جانب سے مقدر کی گئی ہیں۔ تو جو چاہے کر سکتا ہے۔ تو بخشنے والا، سخی، سب کچھ دینے والا، کریم ہے۔
کی خوشبو سے محروم نہ فرما۔ مجھے ان باتوں پر راضی رہنے کی توفیق عطا کر جو تیری طرف سے نازل ہوئی ہیں
اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما۔ اے میرے خدا !اے میرے محبوب !مجھے اپنے کلمات کی ہواؤں اور اپنی قمیص ابہٰی
کی طرف سے مجھ پر بخشش کی خوشبودار ہوائیں چلا اور اپنی بارگاہ میں مجھے صدق و صفا عطا فرما اور
یا الٰہی میرے گناہوں کی سزا میں مجھے گرفتار نہ کر۔ مجھے گناہ سے پاک کر، پھراپنے باغ رحمت

: ،

AB04980

ان کے لئے عزت کے دروازے کھول دے یقیناًتو جو چاہے کر سکتا ہے اور بے شک تو ہی سب سے برتر سب سے بالا ترہے۔
کے نیزے ان پر ذرا بھی اثر نہ کر سکیں اور قضا کی ہوائیں انہیں مضطرب نہ کریں۔ پھر تو دنیا و آخرت میں
کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ ان کے دلوں کو اپنی طرف ایساکھینچ لے کہ مخالفوں کے تیر اور شریروں

ان تمام حالات میں ان کا شاہد و نگران رہا ہے اور ان کے منہ کی باتوں اور آہوں کو سنتا رہا ہے۔ میں تیرے اسم اعظم
کی آہیں بلند ہیں۔ کوئی بستی باقی نہیں رہی جس میں صدائے اشتیاق اور نالۂ فراق کا شور برپا نہ ہوا ہو۔ تو
ہے، اے میرے خدا، اے میرے معبود !تیرے فراق میں مقربوں کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔ تیرے عشق میں مخلصوں
وہ بے نیازہے !اس کا کوئی مد مقابل نہیں۔ تو پاک

, :
,

AB09711

کی باگ ڈور ہے جو عالم باطن و ظاہر میں رہتے ہیں۔ تیرے سواکوئی خدا نہیں، تو ہی سب پر غالب اور مہربان ہے۔
اپنے امر پر مجھے قائم و مستقیم رکھ، تیرے ہی ہاتھ میں دین و دنیا کی بادشاہت ہے تیرے ہی قبضے میں ان سب
ہوا دنیا میں چلنے لگی !میں تیرے حضور میں التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے نکر و ثنا کی توفیق مجھے عطا فرما اور
اے وہ کہ تیرے نام سے دریائے بیان موجزن ہوا اور رحمت رحمن کی خوشبودار

, , , , , , , , , :

AB09711

کو ٹھنڈک اور دل کو چین حاصل ہو۔ بے شک توہی سب بندوں کا مالک ہے اور توہی ہر آغاز و انجام میں حاکم ہے۔
اپنے امین اور برگزیدہ بندوں کے لئے مقرر فرمائی ہیں اور میرے لئے وہ چیزیں مقدر فرما دے جن سے میری آنکھوں
ہو کر تیرے فضل و کرم کی طناب تھام رہا ہے۔ پھر التجا کرتا ہوں، کہ مجھے بھی یہ نعمتیں عطا فرما جو تو نے
ہے، توہی اسے نفس کی شرارت و بغاوت اور غفلت سے بچا۔ اے میرے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ یہ بندہ ماسوا سے الگ
وصال کا پانی پلا۔ تیری عزت و عظمت اور قدرت و اقتدار کی قسم !یہ تیرا بندہ اپنے نفس کی خواہشوں سے خوفزدہ
ہیں۔ اے پرورش کرنے والے خدا !اے مالک ارض و سماء !تیرے فراق کی تشنگی نے مجھے بے حال کر دیا ہے، اپنے چشمہ
ہو جائے اور ان مخالفوں کی شرارت سے محفوظ رہوں جو تیرا عہد و میثاق توڑ کر تیری حجت و برہان کے منکر ہوگئے
تمام کائنات حرکت میں ہے، التجا کرتا ہوں کہ اپنے قلم تقدیر سے ایسا فرمان جاری فرما کہ مجھے تیرا قرب حاصل
اللہ اے پاک پروردگار !اے خالق لیل و نہار !تیرا نام سب ناموں پر غالب و حاکم ہے۔ تیرے قلم قدرت کی حرکت سے

, , , , , , , , , :

BH00133

دیدار تک لے جاؤں اور بیماروں کو مہربان طبیب سے رجوع کرواؤں۔ توہی ہے مقتدر اور توانا اور توہی ہے دانا اور بینا۔
شراب سے سرمست کردوں اور پیاسوں کو چشمہ آب حیات تک پہنچادوں اور جمال کا اشتیاق رکھنے والوں کو محفل
ہدیٰ سے شرق و غرب میں معروف فرما۔ اپنی محبت کی شراب کا جام سرشار ہاتھ میں پکڑا، تاکہ دنیا والوں کوا س
کو تر و تازہ کیا۔ اے پروردگار !اس گمنام کو اپنی محبت کیلئے پورے آفاق میں مشہور کر اور اس بے نام و نشان کو نور
اور انوار لاہوت کے مشاہدے پر موفق فرمایا۔ نفحہ حیات پھونکا اور دل و جان کو زندہ فرمایا اور روح و وجدان
پروردگار مہربان !تیرا شکر کہ تو نے مجھے مختاروں میں سے بنایا ہے نہ مدعوین میں سے۔ ملکوت کی راہ دکھائی
ہواللہ اے

, , :

BH00009SER

قدرت کی ہستی تیرے مظاہر قدرت کے روبرو عاجز ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی قوی، و غالب ا ور مختار ہے۔
پھر اس کی روشنی بڑھا دے تاکہ تیرے آثار و کلمات دیکھے اور تیرے افق ظہور کا مشاہدہ کرے تو ہی وہ قادر ہے کہ
آنکھ کا واسطہ دے کر جو کبھی نہیں سوتی سوال کرتا ہوں کہ میری آنکھ کو ماسوا کی طرف دیکھنے سے بچا لے

تیری حفاظت و نگہبانی کی مدد مانگتا ہوا تیرے گنبد فضل کے سائے میں آرام کرنا چاہتا ہے۔ اے میرے پروردگار !تیری ذاکر اور تو ہی مذکور ہے اے میرے خدا !اے میرے مقصود !تیرا بندہ تیرے جوار رحمت میں سونا چاہتا ہے۔ توہی

AB03017

حال کر اور اپنے فیض کو کامل فرما۔ تو ہی غفور ہے ، تو ہی رحمن ہے ، تو ہی رحیم ہے اور توہی بخشندہ و مہربان ہے۔ سکیں۔ ہم جہاں ناسوت میں ہیں عالم لاہوت کی رہنمائی فرما۔ ابواب ملکوت کھول اور اپنے الطاف کو ہمارے شامل ل دے، تاکہ گلشن عنایت کی خوشبوؤں سے ہم مستفیض ہو سکیں۔ خدایا !ہمیں قوت بخش تاکہ ہم تیری راہ میں چل مشاہدے سے اپنی آنکھیں روشن کریں۔ اور خود اپنے سننے والے کانوں سے تیری ندا سنیں۔ خدایا !ہمارے مشام کھو ہیں شفائے ابدی عنایت کر۔ فقیر ہیں گنج ملکوت بخش۔ اپنے سایہ عنایت تلے ٹھکانا عطا فرما تاکہ تیرے انوار کے اور عالم حقیقت تک پہنچا۔ خدایا !ہم پیاسے ہیں آب شیریں عنایت کر۔ بھوکے ہیں آسمانی غذا ہمیں دے۔ مریض پناہ میں منزل عطا کر۔ دنیا کی تاریکیوں سے نجات دے اور لاہوتی انوار سے منور فرما۔ عالم طبیعت سے رہائی بخش ہیں اور تو مطلق قدرت ہے۔ ہم فقیر ہیں اور تو غنی ہے۔ ہم ناتوان ہیں اور تو توانا۔ خدایا !گناہ معاف فرما اور اپنی خداوند !ہم اطفال ہیں۔ اور تو پدر مہربان، ہم ذلیل ہیں اور تو صاحب عزت یگانہ و یکتا ہے۔ خدایا !ہم منتہائے عجز ہے۔ عبادت گاہ میں جمع ہو کر تیری رضا کے طالب اور تیری مہربانی کے جویا اور تیری عفو و مغفرت کے خواہاں ہیں۔ ہواللہ اے پروردگار !اے آمرزگار !یہ مجمع تیرے لئے شوریدہ اور تیرے جمال کا گرویدہ

BH00687

ہواللہ اے دلبر آفاق !ان اہل اشراق کو اپنی محبت کے ساغر کی حلاوت سے شیرین مذاق فرما !توہی توانا ہے۔

AB00065STE

کریں، اور روز بروز تیری محبت میں اضافہ کریں۔ تو ہی مقتدر اور توانا ہے اور توہی قادر و عزیز اور بینا و شنوا ہے۔ شریروں سے دور رکھ تاکہ دوستوں کے ساتھ دل و جان سے میل جول رکھیں اور اہل استقامت کے ساتھ ملاقات ہدایت فرمائی اور بے انتہا عنایت سے نوازا، اپنی جائے امن میں پناہ دے اور انتباہ کر۔ غیروں سے محفوظ رکھ اور کان سننے لگے۔ انوارِ اشراق کا مشاہدہ کیا گیا اور ملاء اعلیٰ کی ندا سنی گئی۔ اے مہربان خدا !چونکہ تو نے شایان شان عطا کیا اور عرفان کے ابواب کھول دیئے۔ جان کو بشارت ملی، دل کو مسرت حاصل ہوئی، آنکھیں بینا ہو گئیں، ہواللہ اے دلبر مہربان !میرے پاک یزدان !تو نے اپنے بے پایاں فضل سے ایمان و ایقان

BB00454

سے جو سب سے قدیم، سب سے بڑا ہے مخلصین جدائی کی آگ میں جل کر راکھ ہو گئے۔ اے جہانوں کے محبوب جھلک کہاں ہے؟ مقربین ہجر کے اندھیروں میں چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ اے جہانوں کے مقصود !لوح احتراق اللہ کے نام

روشنی کہاں ہے؟ تیرے اصفیا کے اجساد ُدور کے وطن میں تڑپ رہے ہیں۔ اے جہانوں کے جذاب !تیری لقاء کے انوار کی
کہاں ہے؟ امید کے ہاتھ تیرے آسمان فضل و عطا کی جانب بلند ہیں۔ اے جہانوں کے فریاد رس !تیری صبح وصال کی
کرم کی برسات کہاں ہے؟ مشرکین ہر طرف سے ظلم و ستم پر کمر بستہ ہو گئے۔ اے جہانوں کے مسخر !تیرے قرب کا دریا
!تیرے قلم تقدیر کی تسخیر کو کیا ہوا؟ ہر طرف سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں بلند ہیں۔ اے جہانوں کے قہار !تیرے
جہانوں کے مشکل کشا !تیری سطوت کے جنگل کا شیر کہاں ہے؟ کل نوع انسانی پر سردی چھا گئی۔ اے جہانوں کی آگ
ظلمت نے احاطہ کر لیا ہے۔ اے جہانوں کی ضیاء !تیری محبت کی حرارت کہاں ہے؟ مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ چکی۔ اے
نفاق میں اکڑ گئی ہیں۔ اے جہانوں کے ہلاک کرنے والے !تیری دستگیری کے ظہورات کہاں ہیں؟ اکثر مخلوق کا
کہاں ہیں؟ ذلت اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔ اے جہانوں کی عزّت !تیری ضیاء کے انوار کہاں ہیں؟ لوگوں کی گردنیں
ہیں؟ تیرے اسم رحمن کے مطلع کو غموں نے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ اے جہانوں کی مسرّت !تیرے انتقام کی تلواریں
ظہور کا سرور کہاں گیا؟ ساری امتوں کو غم و اندوہ نے گھیر لیا ہے ۔ اے جہانوں کی بہجت !تیری آیات عزّت کہاں
پھریرے کدھر گئے؟ تو دیکھتا ہے کہ تیرے مشرق آیات کو اشاروں نے ڈھانپ لیا ہے۔ اے جہانوں کے اقتدار !تیرے مظہر
کی انگلیاں کہاں ہیں؟ عالم انشا ء کے سبھی لوگ کو پیاس میں مبتلا ہیں۔ اے جہانوں کی رحمت !تیری بہجت کے
سلطان !تیری عنایت کا فرات کہاں ہے؟ جہان ابداع کے رہنے والوں کو حرص نے آ لیا ہے۔ اے جہانوں کے آقا !تیری قدرت
گیا ہے۔ اے جہانوں کی وفا !انقطاع کے پیکر کہاں ہیں؟ تو دیکھتا ہے کہ یہ مظلوم پردیس میں تنہا ہے۔ اے آسمانوں کے
ہو گیا ہے۔ اے جہانوں کی زندگی !تیرے آسمان امر کے لشکر کہاں ہیں؟ مجھے بیگانے ملک میں بے سہارا چھوڑ دیا
کو شیطانی وسوسوں نے گھیر لیا۔ اے جہانوں کے نور !تیری وفا کے مشرق کہاں ہیں؟ سکرات موت کل آفاق پر طاری
کے تاریک پردوں میں ہے۔ اے جہانوں کے چراغ!تیرے آب حیات کے دریا کی پھواریں کہاں ہیں؟ عالم امکان کی ہر چیز
ثاقب کہاں ہے؟ ہوا و ہوس کے نشے سے اکثر لوگ متغیر ہو گئے تو دیکھتا ہے کہ یہ مظلوم اہل شام کے درمیان ظلم
نغمات کیوں کب بلند ہوں گے؟ اکثر لوگوں کو ظنون و اوہام نے ڈھانپ لیا ہے۔ اے جہانوں کے سکون !تیری آگ کا شہاب
دہنده !تیری صبح انوار کی تجلی کو کیا ہوا؟ تو دیکھتا ہے کہ مجھے بیان سے روک دیا گیا ہے۔ اے جہانوں کے بلبل تیرے
کر دیئے گئے۔ اے جہانوں کے محرّک !تیرے ایقان کے مطلع کہاں ہیں؟ بہاء بحر بلامیں ڈوب رہاہے۔ اے جہانوں کے نجات
ہے۔ اے جہانوں کو منّور کرنے والے تیرے افق عنایت کا آفتاب کہاں ہے؟ صدق و صفا اور غیرت و وفا کے چراغ خاموش
اے جہانوں کے محبوب !تیری نجات کا سفینہ کہاں ہے؟ تو دیکھتا ہے کہ تیری آیات کا مطلع امکان کے ظلمات میں
آدمی نظر آتا ہے جو تیری ذات کی نصرت کرے یا ان مصائب میں غور کرے جو تیری محبت میں اس پر وارد ہوئے؟
قضا و قدر کی ہواؤں سے ٹوٹ گئیں۔ اے جہانوں کے مددگار !تیرے انتقام کی نشانیاں کہاں ہیں؟ کیا تجھے کوئی ایسا
میرا چہرہ افترا کی دھول میں چھپ گیا۔ اے جہانوں کے رحمن !اب میرا قلم رک رہا ہے۔ سدرة المنتھی کی شاخیں
مکاروں کی وجہ سے دامن تقدیس داغدار ہو گیاہے۔ اے جہانوں کو مزین کرنے والے !تیری نصرت کے پرچم کہاں ہیں؟
کہاں ہے؟ اہل دنیا کے کرتوتوں کے سبب عنایت کا دریا تھم گیا۔ اے جہاں کی مراد !تیری رحمت کی ہوائیں کہاں ہیں؟
فضل کی موجیں کہاں ہیں؟ دشمنوں کے ظلم سے باب لقاء بند ہو گیا۔ اے جہانوں کے فتاح !تیری پاکیزگی کا لباس
ہو گیا۔ اے جہانوں کے غفار !تیری عنایت کی کلید کہاں ہے؟ پتے باد سموم سے زرد پڑ گئے۔ اے جہانوں کے جواد !تیرے
مددگار ہے۔ اے جہانوں کے فریاد رس !تیرے جودو کرم کے بادلوں کی رم جھم کہاں ہے؟ گناہوں کے غبار سے جہاں تاریک
آسمان فضل کا مینہ کہاں ہے؟ اے قلم اعلی !تیرے غفران کے جھونکے کہاں ہیں؟ یہ جوان دور کی سر زمین میں بے یارو
اسے غور سے سن۔ اے جہانوں کے مبین !ہم نے جبروت بقاء میں تیری شیریں ندا سن لی ہے۔ اے جہانوں کے مظلوم !تیرے
سردی نہ ہوتی تو تیرے بیان کی حرارت کیونکر ظاہر ہوتی؟ اے جہانوں کی شعاع !اب لسان کبریا جو کہتی ہے تو
کا گلہ و شکایت نہ کر اے جہانوں کے صبر !اگر مصیبت نہ ہوتی تو میرے صبر و شکیبائی کا آفتاب کیسے چمکتا!اگر
تیرا اشتیاق کس قدر شیریں ہے !تجھے تو صبرو تحمل کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ اے جہانوں کے عشق!تو شریروں
پر استقلال کا علم بلند ہوااور اے جہانوں کے جوش !اہل نفاق کے درمیان افق میثاق سے تیرا اشراق اور اللہ کے ساتھ
توحید چمکا اور تیری جلاوطنی سے تجرید کا وطن مزّین ہوا ۔ اسے جہانوں کے جلاوطن !تجھی سے بلند ترین پہاڑوں

اے جہانوں کے ستّار !صبر سے کام لے۔ اے جہانوں کے صبر !بحر افضال تجھی سے موجزن ہے۔ تیری تنہائی سے آفتاب نے ؔذلت کو عزت کااور بلاؤں کو تیرے ہیکل کا لباس بنایا ہے۔ تو دیکھتا ہے کہ قلوب بغض سے بھرے ہوئے ہیں لیکن قلت پر آنسو بہاتا ہوں۔ اے وہ ذات کہ تجھ سے جہانوں کا نوحہ بلند ہوا !تیرا کام تو پردہ پوشی ہے۔ اے فدائے عالمین!ہم تیر چلے تو اس کا استقبال کر۔ کیا تو گریہ و زاری کرتا ہے یا میں آہ و بکا کرتا ہوں۔ بلکہ میں تو تیرے مددگاروں کی سے چمک اٹھا۔ اے جہانوں کے قائم رکھنے والے !اے محبوب ابہیٰ !جب تو تلوار دیکھے تو آگے بڑھ اور جب کوئی گیا ہے۔ اے علی اکبر !میں نے تیری ندا سن لی اور اب چہرۂ بہآء مشکلات کی حرارت سے اور تیرے روشن کلمہ کے انوار اٹھے گی جو جہانوں کو شعلہ ور کر دے گی۔ !وہ تیری رضا کو دیکھتے ہوئے تیری شہادت گاہ میں وفا پر قائم ہو خوشبوآتی ہے۔ اگر تمام بندے اس لوح کی تلاوت کریں اور اس پر غور کریں تو ان کے رگ و پے میں ایسی آگ بھڑک لئے اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا کہ اس سے جہانوں کے معبود کی راہ میں میری مظلومیت اور مجھ پر جو بیتی ہے اس کی اس لوح کے

, :

BH07782

سے منور کر اور ہر دم اپنےَ دم مشکبار سے ہمارے مشام معطر فرما اور اپنے آستان مقدس کی عبودیت پر موفق کر۔ عون و عنایت کے سیپ میں مصفا اور مکنون موتیوں کی طرح مامون و محفوظ رہیں۔ ہر آن نئی روح اور زندگی اے یزدان مہربان !اپنی پناہ احدیت میں محافظت فرما۔ تاکہ نفس و ہویٰ کی بدرنگیوں سے ہم محفوظ رہیں اور تیری تھے شفادی۔ اسیر تھے رہائی بخشی۔ پژمردہ تھے تروتازگی عطا کی۔ افسردہ تھے گرمی جہان سوز عنایت کی۔ و بہرہ ور فرمایا۔ ہم سب بے خبر اور بیگانے تھے تو نے ہمیں آشنا و آگاہ کیا۔ فقیر تھے، دولت عظمیٰ بخشی، علیل کو راہ ہدایت دکھائی۔ ظلمت کے اندھیروں سے نجات بخشی اور احدیت کے فیض انور سے انہیں خوش نصیب کا ہاتھ بلند کرو اور اس ترانے کا آغاز کرو۔ اے پروردگار !تیرا شکر کہ تونے ان بینواؤں کو ُپر نوا فرمایا اور ان گمراہوں ہواللہ اے مقبلان، اے موقنان، بارگار نیاز میں شکرانے

, :

BH00568IMP

معاف فرما۔ پھر ہر عاصی نادان کے گناہ بخش۔ توہی بخشندۂ مہربان ہے اور توہی معاف فرمانے والا اور مستعان ہے۔ کر ہے اوراس بے پناہ کے گناہ اونچے سے اونچے پہاڑ سے کہیں اونچے ہیں۔ اول اس سراسر بے سروسامان کے قصور چاروں کے گناہوں کو بخش دے اور ان قصورواروں کے قصور سے درگزر فرما۔ اس بندے کا قصور سب قصوروں سے بڑھ کے شایان معاملہ فرما۔ بخشش صفت جلیل ہے اور معافی و درگزر رب مجید کے بہت بڑے اوصاف میں ہیں۔ پس ان بے کو لوح محفوظ میں ثبت نہ فرما اور ؔرق منشور سے مٹا دے۔ استحقاق و استعداد پر نظر نہ فرما۔ آسمان رحمانیت گنہگار ہیں اور تو بخشنے والا۔ ہم عیبوں کا مجموعہ ہیں اور تو دکھوں کو دورکرنے والا ہے۔ ان گنہگاروں کے گناہوں ہواللہ پاک یزدانا !ہم سب

, , , , :

BH09848

ہے ارادے کا مالک اور بخشش کا بادشاہ۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں، تو ہی سب پر غالب اور بخشش فرمانے والا ہے۔ امید میں زندہ ہیں۔ اپنی قدرت کا ہاتھ قوت کی جیب سے نکال اور کیچڑ میں پڑے ہوئے لوگوں کو نجات دے۔ توہی

امر کی ایک کرن سے بخشش و مغفرت کا آفتاب ظاہر و نمودار ہو رہا ہے۔ سب تیرے ہی بندے ہیں اور تیرے کرم کی کی توفیق دے جو تیرے ایام ظہور کے لائق ہیں۔ تیرے ایک بلند کلمے سے بخشش کا سمندر موجزن ہے اور تیرے آفتاب تو ہی وہ کریم ہے کہ تیری بخشش تمام عالم پر محیط ہے۔ اپنے بندوں پر رحم فرما اور ان اعمال و اخلاق اور اقوال الٰہی الٰہی اپنے دوستوں کی حفاظت فرما۔

, :

, , ,

BH09848

دے۔ تو ہی ہے ارادے کا مالک اور بخشش کا بادشاہ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو سب پر غالب اور بڑا فیاض ہے۔ کی امید پر زندہ ہیں، اپنی قدرت کا ہاتھ قوت کی جیب سے باہر نکال اور ان مٹی میں پڑے ہوئے لوگوں کو نجات کے آفتاب کی ایک ہی چمک سے عنایت و معانی کا آفتاب ظاہر و نمودار ہوا۔ سب تیرے بندے ہیں اور تیری کرمفرمائی ان باتوں کی توفیق دے جو تیرے ایام کے لائق ہیں۔ ایک ہی بلند کلمے سے تیری بخشش کا سمندر موجزن ہے اور تیرے امر رکھ۔ تو ہی ہے وہ کریم کہ تیرے عفو نے تمام جہان کو گھیر لیا ہے۔ اپنے بندوں پر رحم کر اور ان اعمال و اخلاق اور الٰہی الٰہی !اپنے دوستوں کو اپنی حفاظت میں

, :

, , ,

AB00388COM

رکھ۔ بے پایاں الطاف شامل حال رکھ اور اپنی مخصوص عنایات کامل فرما۔ توہی دینے والا، بخشنے والا اور دانا ہے۔ کی نفاست عطا فرما۔ آسمانی بخشش بھیج اور رحمانی مہربانی کے لائق بنا اور اپنی حمایت تلے محفوظ و مامون ُخو و خصلت کو ُگل و گلشنِ صفت فرما۔ جانوں کو اپنی تقدیس کے جھونکوں سے زندہ کر، اور نفوس کو ہدایت کبریٰ ہواللہ اے پروردگار !اس جمع احباب کو شمع روشن بنا اور نفوس کی تائید فرما۔ چہروں کو نورانی کر اور ان کی

, :

, , , , , , , , , , , , , ,

AB00349

میں غلغلۂ قیامت برپا کر۔ تاکہ قلوب تیرے نام اور تیرے کام سے حیران نظر آئیں اور جانیں تجھ پر قربان ہوجائیں۔ خون دل سے آغشتہ ہیں چشمۂ خوشگوار بھیج اور آب حیات پلا۔ شہر کے اندر ولولہ ڈال، لہر پیدا کر اور سارے آفاق عطا کر۔ مرجھائے ہوئے ہیں کوئی تجلی برپا کر۔ بیگانہ ہیں آشنا فرما۔ پروانے ہیں، شمع وفا سے پر جلے فرما۔ تشنہ اور افسردہ ہیں، مرجھائے ہوئے ہیں، دردمند ہیں۔ درمان بخش۔ رنجیدہ ہیں دوا عنایت کر۔ بجھے ہوئے ہیں کوئی شعلہ !ہم سب تیرے لئے پریشان ہیں اور تیرے ہی لئے ضرورت مند درویش ہیں۔ ہم بے چارے ہیں، گرے ہوئے ہیں، آشفتہ ہیں، ہواللہ اے مہربانی فرمانے والے اور بخشنے والے اور زمین و آسمان روشن کرنے والے یزدان

, , , , , :

AB06734

تو پڑے۔ دیجور کی تاریکی نور میں تبدیل ہوجائے اور گلخن حرمان گلش احسان بن جائے۔ توہی توانا و بینا و شنوا ہے۔ کا مژدہ بھیج تاکہ تیرے کوچے کی خوشبو مشموم ہو اور ان حسرت زدوں کے کلبۂ محزون میں تیرے چہرے کا پر جو کہ بیابان ہجراں میں سرگشتہ و سرگرداں اور محرومیت کی وادی میں پریشان ہیں۔ عنایت کا بدرقہ اور ہدایت لئے ہی آشفتہ و پریشان حال ہیں۔ تیرے کوچے میں سرگشتہ ہیں اور تیرے جلووں کے گرویدہ اور یہ تیرے گلۂ آہوہیں احدیت کے جام صبوحی پلا اور جام الست سے سرمست فرما۔ یہ بندے تیرے ہی والہ و شیدا ہیں اور یہ مشتاق تیرے ہوالابہٰی !اے خداوندِ بے نیاز !ان دلوں کو اپنے راز سے دمساز کر اور اپنوں و بیگانوں سے بے نیاز فرما۔ صبح

:

BH00238

ہے۔ حکومت و اختیار اسی خدا کے لئے مخصوص ہے جو بلندی پیدا کرنے والا اور عالم اسماء کی بادشاہت کا مالک ہے۔
اپنی عظیم قوت سے ا ن کی نگہبانی کرے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے ان کی مدد فرمائے جو تمام چیزوں پرغالب آئی
پھیل گئی۔ ہم خدائے تعالٰی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے لشکروں کے ذریعے ایادی امراللہ کی حفاظت فرمائے اور
ثابت و قائم ہو گیا اور ان ایادی امر اللہ کے ذریعے عطا کا سمندر موجزن ہوا اور خداوند عالم کے لطف و کرم کی خوشبو
وثنا ایادی امراللہ پر جن سے صبر و استقلال کا نور نمودار ہوا اور اقتدار و عزت و اختیار کے مالک خدا کا حکم اختیار
نور و بہآء وتکبیر

, , , , , , , , , , , , , , , , :

AB06676

جان بخش اور جان کو ایسی روح و ریحان عطا فرما جو اس قرن عظیم کے شایان شان اور اس عصر مجید کے لائق ہے۔
تاکہ میں تیری آیاتِ کبریٰ کا مشاہدہ کر سکوں اور میں اسرار کبریا کو گہری نظر سے ملاحظہ کر سکوں۔ دل کو
والی سماعت کی قوت سے شکر ادا کرنے والے پرندوں کے نغمات سن سکے۔ اے پروردگار !آنکھوں پر سے پردہ اٹھالے
ہوں ہوش و گوش عطا فرما۔ تاکہ ندائے ملأعلی سن سکے اور تیرے مقدس باغ کے بلبل کا نغمہ سن پائے۔ توجہ سے سننے
والا ہے۔ میں غفلت کی شراب پی کر مدہوش ہو گیا ہوں عنایت فرما۔ غموں سے پُر جہاں کے ذکر میں مشغول ہو گیا
ہوالابہیٰ !اے پروردگار !میں گنہگار ہوں اور تو معاف فرمانے

, , , , , :

AB07124

ہوں، ایک جھونکے سے وجد میں آجائیں اور ایک انوار سے حصہ پائیں۔ توہی دینے والا، بخشنے والا اور توانا ہے۔
سب ایک سورج کی کرنیں اور ایک دریا کی موجیں بن جائیں۔ ایک درخت کے ثمر ہو جائیں، ایک چشمہ سے سیراب
عرفان کے ابواب کھول دے، نور ایمان کو تابانی عطا کر، سب کو اپنی عنایت تلے متحد فرما اور سب کو متفق فرما، تاکہ
روشن فرما۔ آنکھوں کو روشن کر، دلوں کو ابدی سرور بخش، نفوس کو روح تازہ دے اور ابدی حیات کا احسان کر۔
کی حفاظت فرماتا ہے۔ سب کو اپنی نظر مکرمت سے دیکھتا ہے۔ اے پروردگار !بے پایاں، الطاف شامل فرما، نور ہدایت
کے بادل سب پر برستے ہیں۔ تیرا لطف و کرم سب کے شامل حال ہے اور تیرے فضل سے سب رزق پاتے ہیں۔ تو سب
کے بندے ہیں اور سب تیری وحدانیت کے سائے میں ہیں۔ تیری رحمت کا آفتا ب سب پر چمکتا ہے اور تیری عنایت
ہواللہ اے خداوند !مہربان !کریم اور رحیم !ہم تیرے آستانے

, :

BH05849

میں سے ہر جہان میں تیرااور تیرے عرش کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ بے شک تو صاحب اقتداراور علیم و خبیر ہے۔
لئے وہ چیز لکھ دے جسے تیری مخلوق میں سے کوئی نہیں پہچانتا۔ پھر ان لوگوں میں سے بنا دے جو تیرے جہانوں
بادشاہوں کے مالک !اور بندوں پر رحم کرنے والے !تو ان کے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائی مقدر فرما دے۔ پھر ان کے

انہیں جامِ بقا پلا دے۔ پھر ان کے لئے دریائے بقا میں غوطہ لگانے والے اور شراب وصال پینے والے کا اجر لکھ دے۔ اے
کو مانتے اورقبول کرتے ہیں جو تو نے اپنی الواح میں نازل فرمائی ہیں۔ اے میرے پروردگار !اپنی رحمت و عطا سے
کچھ ان کے لئے تیری جانب سے نازل ہوا انہوں نے وہی پسند کیا۔ اے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ یہ بندے ان سب باتوں
انہوں نے تیری ہی عطا کردہ قوت سے تیری کتاب کو تھام لیا اور تیری بارگاہ سے جو حکم ملا اس پر عمل کیا اور جو
کاموں سے نہ روک سکی جو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمائے ہیں۔ ان کی گردنیں تیرے حکم کے آگے جھک گئیں اور
قرار گاہ اور اپنے منّور ظہور کے حضور مقام عطا فرما دے۔ اے پرودگار !یہ وہ بندے ہیں جنہیں نفسانی خواہش ان
کی رسی اور احکام کے حلقہ کو مضبوط تھام لیا ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو ہر شخص کو اپنے قرب میں
روزے فرض ٹھہرائے ہیں۔ اے پرودرگار !ان ایام کے وسیلے اور ان لوگوں کے طفیل جنہوں نے ان دنوں میں تیرے اوامر
ایام ھا نام رکھا ہے اور میں تیرے ان دنوں کے قریب آگیا جن میں تو نے عالم ہستی کے باشندوں پر اپنے قلم اعلی سے
میرے معبود !اے میری نار !اے میرے نور !میں ُان ایام میں داخل ہو گیا ہوں جن کا تونے اے مالک اسماء اپنی کتاب میں
اے

BH10688

جا رہا ہے مجھے صحیح سلامت گھر واپس پہنچا دینا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو یکتا، یگانہ، علیم و حکیم ہے۔
باہر جا رہا ہوں۔ اپنے آسمان رحمت سے اپنی برکت مجھ پر نازل فرما۔ پھر جیسا کہ صحیح سالم مجھے گھر سے لے
میرے خدا !تیرے فضل سے میری صبح ہوئی۔ اب میں تیرے بھروسے پر اپنے معاملات تیرے سپرد کرتے ہوئے گھر سے
وہ سب کا نگراں اور قائم رکھنے والا ہے۔ اے

BH00009GRA

باطن کو اسی طرح روشن فرما دے جس طرح تو نے اپنی صبح عنایت کی روشنی سے میرے ظاہر کو منور فرما دیا ہے۔
اسے تیرے مقام حفاظت اور قلعۂ حمایت میں جگہ ملنی چاہئے۔ اے میرے پروردگار !اپنی فجر ظہور کے انوار سے میرے
وہ ُدعا سنتا اور قبول فرماتا ہے۔ اے میرے خدا !تیرے جوار رحمت میں میری صبح ہوئی۔ جو تیری پناہ میں آتا ہے

BH00987

ہے، کافی ہے، ناصر ہے، رحمان ہے اور رحیم ہے میں تجھے پکارتا ہوں اے برتر خدا، اے باوفا خدا، اے ُپر جلال خدا
باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے واحد خدا، اے بے نیاز خدا، اے بے مثل خدا !بڑی ُدعائے شفا اس خدا کے نام سے جو شافی
میں تجھے پکارتا ہوں اے سلطان خدا، اے بلند خدا، اے منصف خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے اے
کو عطا کرنے والے خدا، اے کافی میں تجھے پکارتا ہوں، اے کافی !تو ہی کافی ہے تو ہی شافی ہے تو ہی باقی ہے اے باقی
تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے عاشقوں کے قاتل خدا، اے گناہ گاروں
ہوئے پوشیدہ ہے، اے خدا جو آنکھ سے اوجھل ہوتے ہوئے بھی عیاں ہے، اے جو دیکھنے والا ہے اور دیکھا جاتا ہے،
والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو ظاہر ہوتے
باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے تمام چیزوں کے محافظ خدا، ہر چیز کو دیکھنے والے خدا، دکھوں کو دور پھینکنے

ہوں اے ثابت خدا، اے زندگی بخشنے والے خدا، اے ہر چیز کے منبع خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے خدا، اے حاجت روا خدا، اے رحم دل خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے توبہ قبول کرنے والے ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑی بخشش والے خدا، اے سب سے بڑھ کر مہربان خدا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا، اے روشنی پھیلانے والے خدا، اے خوشی لانے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی اے سویرا کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے چراغ روشن ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے لائق اعتماد خدا، اے بہترین محبوب خدا، ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو جلال ہے، اے خدا جو جمال ہے، اے خدا جو فیاض ہے، تو باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے محبت والے خدا، اے طبیب خدا، اے فریفتہ کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی کرنے والے خدا، اے بھلائی دینے والے خدا، اے نجات دینے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے پاک خدا، اے پاکیزہ خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے مشکل حل شان والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے محبوب ترین خدا، اے ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑے ذکر والے خدا، اے قدیم نام والے خدا، اے بڑی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے پیاس بجھانے والے خدا، اونچی شان والے خدا، بڑے مرتبے والے خدا ،تو ہی کافی پکارتا ہوں اے خدا جو میری جان ہے، جو میرا جانان ہے، جو میرا ایمان ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی اے غم مٹانے والے خدا، اے توجہ کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے کو زندہ کرنے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے مشکل ُکشا خدا، ہے، توہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب کا مددگار ہے، جس کو سب ہی پکارتے ہیں، جو سب اے خدا جو سب کی پناہ گاہ ہے، سب کا پشت پناہ ہے، جو سب کی حفاظت کرنے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی سے زیادہ لطف و کرم فرمانے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب سے بڑھ کر مہربان ہے، جو سب سے زیادہ شفیق ہے، جو سب ہے، جو سب میں مشہور ہے، جو مسرّت دینے والا ہے، جو سب کا مطلوب ہے ، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی جاننے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو محفوظ ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے حاکم خدا، اے قائم خدا، اے سب کچھ باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑی عظمت والے خدا، اے سب سے قدیم خدا، اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے خدا ،تو رکھنے والے خدا، اے ابدی خدا، اے سب سے زیادہ جاننے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے خدا، اے عطا فرمانے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے قائم ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے عدل کرنے والے خدا، اے فضل کرنے والے شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے جلال والے خدا، اے جمال والے خدا، اے فضیلت والے خدا ،تو تجھے پکارتا ہوں اے منفعت دینے والے خدا، اے دستگیر خدا، اے بیماریوں کو روکنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی پکارتا ہوں اے کامل خدا، اے مختار خدا، اے فیاض خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں خدا، اے جمع کرنے والے خدا، اے بلند و برتر خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے،اے باقی میں تجھے اکھاڑنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے طلوع کرنے والے ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے،اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خالق خدا، اے اطمینان دینے والے خدا، اے جڑ سے باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے قدرت والے خدا، اے نصرت دینے والے خدا، اے پردہ پوش خدا ،تو ہی کافی میں تجھے پکارتا ہوں اے پوشیدہ خدا، اے غالب خدا، اے عطا کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی معمور ہے، جو سب میں مشہور ہے، جو سب میں مستور ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی زیادہ ظاہر ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب میں

ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو روح ہے، اے خدا جو روشنی ہے، اے خدا جو سب سے
اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے حاکم خدا، اے قائم خدا، اے سب کچھ جاننے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی
تجھے پکارتا ہوں اے غالب خدا، اے مددگار خدا، اے قدرت والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے،
پکارتا ہوں اے معشوق خدا، اے مسرور کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں
خدا، اے شان والے خدا، اے قائم رہنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے
اے حکیم خدا، اے عظیم خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے مہربان
اے مدد فرمانے والے خدا تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے علیم خدا،
ہوں اے شافی !تو ہی کافی ہے تو ہی شافی ہے تو ہی باقی ہے اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے پاک خدا، اے مقدس خدا،
غفران کے طریق پر چلنا چاہتاہے اور یقیناًتو کافی، شافی، حافظ، معطی،رؤف اوررحیم ہے۔!اے شافی میں تجھے پکارتا
و ملال سے محفوظ رکھ پھر اس کے ذریعے ہر اس آدمی کو ہدایت دے جو تیری ہدایت کی راہوں اور تیرے فضل و
موجود ہو۔ پھر تو اس کے ذریعے ہر مریض علیل اور فقیر کو ہر بلا سے اور ناپسندیدہ عمل سے اور آفت سے اور حزن
کی حفاظت کر جس کیلئے پڑھا جائے پھر اس کی حفاظت کر جو اس گھر کے اردگرد پھرے جس گھر میں یہ ورق
ہے، سوال کرتاہوں کہ تو اس ورق مبارک کے حامل کی حفاظت فرما۔ پھر اس کی حفاظت کرجو ُاسے پڑھے پھر اس
اور تیرے نور سے جو نامعلوم خیموں میں پوشیدہ ہے اور تیرے نام سے جو ہر صبح و شام کو نئی مصیبت کا جامہ پہنتا
اور پھر میں تیرے عظیم اسمائے حسنیٰ سے،تیری برتر صفات علیا سے تیرے اعلیٰ ذکر سے اور تیرے پاکیزہ جمال سے
طرف سے ندا کا جواب کلمہ بلٰی کے ساتھ دیا جب تیری عظمت و سلطنت کا ظہور ہوا اور تیری حکومت طلوع ہوئی
مدعو کیا اور تیری عنایت کے وسیلے سے جس کے ذریعے تو نے اپنی ذات میں آسمانوں اور زمینوں کی تمام مخلوق کی
عرش پر قرار پکڑا اور تیری رحمت کے وسیلے سے جس سے تو نے ممکنات کو اپنی بخشش اور انعام کے دسترخوان پر
بخشش سے جس کے ذریعے تو نے فضل و عطا کے دروازے کھول دئیے جس کے ذریعے تیری ہیکل قدس نے بقا ء کے
اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے باقی، تو ہی باقی ہے، اے باقی تو پاک ہے اے میرے خدا میں تیری

، :
، ،
، ، ، ، ، ، ، ، ،

2023

BB00274

صفت بیان کریں تاکہ ہیکل عالم وجد میں آجائے، جوش و ولولہ اور ساز الٰہی کی آواز ملکوت ابہیٰ تک جا پہنچے۔
میں جذبہ اور ولولہ پیداکر۔ تاکہ سب ستارو دف اور بانسری کی آواز کیساتھ صدائے تحسین بلند کریں اور تیری
کی بلبلوں کو غزلخوانی عنایت کر اور اپنی ملکوت ابہیٰ کا ہمراز بنا۔ دلوں میں وجد و طرب ڈال اور دلوں اور ارواح
ہوالابہیٰ الابہیٰ اے بے نیاز خدا !باغ کے ان پرندوں کو پرواز عطا کر اور گلشن

، :

BB00274

امان عطا کر۔ ان کے قصوروں سے درگزر فرما اور گناہوں کو بخش دے۔ تو عیب پوش ہے تو خطا بخش ہے۔ والبہآء علیکم
کو بخش دے اور پس ماندگان پر نوازش فرما۔ جو درماندہ ہیں انہیں درمان عنایت کر اور جو آزاد ہیں انہیں پناہ و
راحت خوا ب اختیار کرتے ہیں۔ توہی بخشنے والامہربان ہے اور توہی ہمیشہ قائم رہنے والا رحمن۔ اے بے نیاز !مردوں
وقت یہ آگاہ دلی کے ساتھ تیرے لئے گریہ و زاری کرتے ہیں اور رات کے اوقات تیرے جمال کے ذکر و فکر میں ڈوب کر
انجمن میں چمکتے ہوئے چراغ ہیں۔ ہر ایک تیرے دریائے عنایت کی موج ہے اور ہدایت کے موتیوں کا محفظ۔ صبح کے
کے معتکف ہیں اور یہ یاران تیری محبت کی گرمی سے شعلہ ور۔ تیری یاد میں سمندر کی مانند مواج اور توحید کی
ہوالابہیٰ !اے پروردگار مہربان !یہ دوست تیرے آستانے

, :

AB02024

میں منزل عطا کر اور اپنے اعلیٰ جبروت میں پناہ دے۔ توہی ہے مقتدر و توانا اور توہی ہے سننے والا اور دیکھنے والا۔
کے صدمات سے محفوظ رکھ۔ عہد و میثاق پر ثابت قدم رکھ اور پیمان و ایمان کو دوام عطا فرما۔ اپنی ملکوت ابہیٰ
کر اور حاجتمندوں کی حاجت پوری فرما۔ جو افسردہ ہیں انہیں خوشحال کر اور عظیم فتنوں اور شدید امتحانات
کو پناہ دے۔ توہی ہے مہربان خدا اور توہی ہے عفو و غفران کا مالک۔ کمزوروں کو قوت بخش اور بیماروں کو شفا عنایت
اور تیری اقلیم مرحمت میں آوارہ پھر رہے ہیں۔ اے آمرزگار !اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف فرما اور ان بیچاروں
عنایت سے تربیت شدہ پرندے ہیں اور گلہائے حقیقت کی شیدائی بلبلیں ہیں۔ تیری رحمت کے چشمے کے پیاسے ہیں
بھٹک رہے ہیں۔ تیرے ُخلق و خو کے عاشق ہیں اور تیرے جام سے سرمست ہیں، اور تیرے بام کے پنچھی ہیں۔ تیری
ہوالابہیٰ !اے پروردگار !یہ پریشان نفوس تیری طرف متوجہ ہیں اور تیرے کوچے میں

, :

BH02848

کی تعلیم دے۔ توہی ہے پروردگار ، توہی ہے کردگار، توہی ہے کشور انوار میں تجلی طور کرنے والا اور احبا پر بہآ و ثناء۔
کے خوشبو سے آراستہ کر۔ سلطان گل کے سر پر موہبت کا تاج سجا۔ روحانی بلبلوں کو غزل خواں بنا اور حقائق معانی
ہر تنگ دل کو خوش وقت بنا۔ ابر رحمت بھیج اور موہبت کی بارش برسا۔ اپنی ہدایت کے باغ کو آراستہ کر، معانی
دکھا۔ اہل بصیرت کی آنکھوں کو روشن کر، کانوں میں ملکوت ابہیٰ کے نغموں کا رس گھول۔ اس عالم ادنیٰ میں
نغمات نازل کر اور انس کی محافل کو معطر فرما۔ اپنا قدیم فیض پہنچا اور فوز عظیم ظاہر کر۔ نور حقیقت کا جلوہ
!ملأ اعلیٰ کے لشکروں سے ُانکی مدد فرما اور محبت و صفا کی فرشتوں کے لشکروں سے ُان کی مدد کر، ان پر قدسی
لیکن بولنے والی زبان، سننے والے کان، دیکھنے والی آنکھیں اور حبّ و وفا سے ان کے قلوب لبریز ہیں۔ اے پروردگار
ہونے والے ہیں اور آتش ہجر سے دل سوختہ ہیں۔ محفل ذکرمیں جمع ہیں، ُانس کے مجمع میں ذکر کر رہے ہیں،
تیرے دیدار کے آرزو مند ہیں۔ صادق و صابر ہیں اور تیری طرف متوجہ اور ناظر ہیں۔ جانفشانی کرنے والے اور قربان
اور رب کریم !احبا ُپر جوش ہیں اور دوست تیرے آستانے کے معتکف۔ سب کی توجہ تیرے ہی کوچے کی طرف ہے اور
ہواللہ اے جمال قدیم

, :

AB02866

رہو ں گا۔اے خدا !تو مجھ سے زیادہ میرا دوست ہے۔ اے پروردگار!میں خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں... حضرت عبدالبہآء
کبھی پریشان ہوں گااور نہ ہی کسی مصیبت سے خوفزدہ ہوں گا۔میں اپنی زندگی میں نا خوشگوار چیزوں سے دور
اور میری جائے پناہ ہے۔ میں کبھی غمگین اور افسردہ نہیں ر ہونگا بلکہ خوش و خرم رہوں گا۔اے خدا !اب میں نہ تو
میرے قلب کوپاک فرما۔ میری قوت کو تابانی عطا کر۔میں اپنے تمام معاملات تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تو ہی میرا راہنما
اے خدا !میرے روح کو ترو تازہ اور مسرور فرما۔

, :
,

BH05386

مستقیم رکھ اور اس بے پر و بال پرندے کو اپنے آشیانۂ رحمت میں روحانی شاخوں پر مسکن اور ٹھکانہ عطا فرما۔
پاک یزدان !اس اپنے پرسوز و شیدا بندے کو اپنی حفاظت میں پناہ دے اور عالم ہستی میں اپنی محبت پر ثابت و
ذرّہ جو تیرے انوارِ عنایت کے پر تو سے مؤید ہو جاتا ہے نہایت ہی چمکتا ہوا اور روشن آفتاب بن جاتا ہے۔ پس اے میرے
ہوتے ہیں۔ ہر ایک وہ قطرہ جو تیری رحمانی نوازشوں سے موفق ہو جاتا ہے وہ بحر بیکراں بن جاتا ہے اور ہر ایک وہ
میں روشن اور کھلی رہتی ہیں اور سحر کے وقت یہ پژمردہ جان و دل تیرے جمال و کمال کی یاد میں خرم و دمساز
اختیار کی نہ پسند کرتا ہوں۔ ناامیدی کی اندھیری راتوں میں میری آنکھیں تیرے بے نہایت الطاف کی صبح امید
میں نے نہ کبھی ڈھونڈی اور نہ ڈھونڈتا ہوں اور تیری محبت کی راہوں کے سوا کوئی اور راہ میں نے نہ کبھی
ہوالمشفق الکریم !اے میرے معبود !اے میرے معبود !تو بینا و آگاہ ہے کہ تیرے سوا کوئی اور ٹھکانہ اور پناہ

: , , , ,

BH00095MGX

کو جگا، مغروروں کو متنبہ کر۔۔ توہی مقتدر، توہی بخشندہ و مہربان ہے۔ بیشک تو کریم اور صاحب فضلِ عظیم ہے۔
بہروں کو شنوائی اور گونگوں کو طاقت گویائی عطا فرما۔ افسردہ دلوں کو گرما اور غافلوں کو ہوشیار کر، سونے والوں
کو سلسبیل عنایت سے پلا اور مردوں کو حیات جاودانی کے زندگی بخش پانی سے زندہ کر۔ اندھوں کو بینائی اور
کو چشمہ ہدایت تک پہنچا اور پریشان خاطروں کو عزت و اطمینان کے خیموں میں ٹھکانہ عنایت فرما، پیاسوں
کو اپنے دریائے رحمت تک پہنچا اور راہ سے بھٹکے ہوئے قافلے کو اپنی احدیت کی پناہ گاہ کی راہ دکھا۔ گمراہوں
چھینٹوں سے تازگی عنایت فرما، اور پسماندہ روحوں کو شمس احدیت کے انوار سے منور کر۔ ان تڑپتی ہوئی مچھلیوں
سب کچھ تیری قدرت و توانائی کی ہی کارفرمائی ہے۔ تائید فرما، توفیق بخش، ان نفوس افسردہ کو ابر موہبت کے
کی کیا طاقت کہ تیری خدمت پر کمربستہ ہوں اور ان فقیروں کی کیا حیثیت کہ عزت کی بساط اور مجلس سجائیں۔
عمل نہیں۔ مگر یہ کہ تیری خطاپوشی کا پردہ سایہ کرے اور تیری حفاظت و حمایت شامل حال ہو ورنہ ان ناتوانوں
آفتاب عنایت !تجلی فرما، رحم کر، مہربانی فرما۔ تیرے جمال کی قسم، جز خطا کوئی متاع نہیں اور جز خواہشات کوئی
!ہم پر برس اور اے گلشن عنایت تازگی بخش ہواؤں کے کچھ جھونکے چلا اور اے دریائے موہبت !موج میں آ، اور اے
جمال کے طالب اور تیری راہوں میں گامزن ہیں۔ تو خداوند مہربان ہے اور ہم گنہگار بے سروسامان۔ پس اے ابررحمت
اور عیب پوشی فرما۔ ہم جیسے بھی ہیں تیرے ہی ہیں۔ جو کچھ کہتے اور سنتے ہیں وہ تیری توصیف ہے۔ ہم تیرے
درماندہ، ذلیل و حقیر اور کمزور ہیں۔ رحمت و لطف فرما۔ ہمارے بے حد و حساب قصوروں اور خطاؤں سے درگذر
یزدان !خداوندِ مہربان !ہم تیرے کوچے میں آوارہ ہیں۔ تیرے جمال کے مشتاق اور تیری خو کے دلدادہ ہیں۔ بے سہارا،
ہواللہ تعالٰی !اے پاک

:

AB05498

اپنے جلوہ جمال کے ظہور انوار کے حضور میں مقام عزت عطا فرما اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما۔
بے نیاز ہونے والوں کے سوا کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔ پھر اے میرے خدا تو مجھے اپنی حجت پر استقامت بخش اور
عطا فرمانے والا غالب اور مہربان ہے۔ پھر اے میرے خدا !مجھے اپنے اس امر پر مستقیم بنا دے جس پر تمام کائنات سے
میں جو تیرے نفحات قدس سے چل رہے ہیں ان سے مجھے محروم نہ فرما۔ تو جو کچھ چاہے کر سکتا ہے بے شک تو
آیات کی حلاوت مجھے چکھا اور سمت لقا سے مبشرات کی صورت میں اور تیرے سرچشمۂ فضل سے آیات کی شکل
داخل فرما اور بندوں کے لئے علم و عرفان کے جواہرات جو تیری آیات میں پوشیدہ ہیں وہ مجھے عطا فرما اور اپنی
گیا ہوں۔ اے میرے معبود !اب تو مجھے اپنے شجرۂ فردانیت اور عظیم الشان سدرۂ سلطنت و وحدانیت کے سائے میں

اپنے دل اور زبان کو غیراللہ کی محبت اور یاد سے پاک کر کے تیرے خیمۂ عظمت اور شامیانہ رحمت کے سامنے حاضر ہو
گئی، تیرے احکام نازل ہو گئے ہر چیز پر تیرے فیض کے آثار آشکار ہو گئے۔ اے میرے خدا !اب میں ماسوا سے بے نیاز ہو کر
پر تیری حجت تمام ہوگئی ہے، تیری دلیل و برہان روشن ہوگئی ہے، تیرا فرمان سب کو پہنچ گیا، تیری سلطنت نمودار ہو
کی شہادت دیتے ہیں کہ تیری نئی نئی نعمتیں زمینوں اور آسمانوں کے ذرّے ذرّے پر اس طرح چھا گئی ہیں کہ ہر چیز
اے میرے خدا، اے میرے معبود !تو پاک و مقدس اور انسانی خیالات سے بالاتر ہے۔ میری زبان اور میرا دل اس حقیقت

BH11209

اور اپنے ضعف اور تیرے اقتدار کا اقرار کرتا ہوں۔ بے شک تیرے سوا کوئی خدا نہیں، توہی ہے محافظ اور مہیمن اے خدا۔
کیا ہے کہ میں تجھے پہچانوں اور تیری پرستش کروں۔ میں اس وقت اپنے عجز اور تیری قوت، اپنے فقر اور تیری غنا
اے میرے پروردگار !میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تو نے مجھے اس لئے پیدا

BH06026

توہی عرش عظیم اور بلند کرسی کا مالک ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں توہی یکتاء واحد ولاشریک ،علیم و حکیم ہے۔
غنا اور اپنے آسمان رحمت تک پہنچنے سے مجھے نہ روک، پھر میرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی لکھ دے، بے شک
عوالم میں سے ہر عالم میں فائدہ رساں ہو۔ بے شک توہی سب پر غالب اور کرم فرما ہے۔ اے پروردگار تو اپنے دریائے
آقا !میرے لئے یہ بات مقدر فرما دے کہ میں تیرے ہر فیصلے پر راضی رہوں اور وہ چیز عنایت فرما جو مجھے تیرے
نہیں سمجھتا کہ میرے لئے کیا مفید اور کیا مضر ہے۔ بے شک توہی خوب جاننے والا باخبر ہے۔ اے میرے معبود !اے میرے
میں اپنی عاجزی اور تیرے غلبے اور اپنے ضعف اور تیری قوت اور اپنے جہل اور تیرے علم کی گواہی دیتا ہوں اور میں
کوئی خدا نہیں، تو ہی مقتدر و قدیر ہے۔ یا الٰہی !اب اس وقت

AB00122

باعث اقوام عالم میں انکے درجات و مقامات بلند ہوں۔ یقیناًتو قادر مطلق ہے تو ہی عزت و بخشش کا مالک و مختار ہے۔
فضل اور آفتاب کرم سے بے بہرہ نہ فرما۔ اے پروردگار !انہیں ایسے آداب و اخلاق سے مزین اور موید فرما جن کے
و کرم اور فضائے عطا کی جانب اٹھے ہوئے ہیں۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ انہیں اپنے دریائے عطا، آسمان
چاہتا ہے جس نے انہیں ہر دم گھیر رکھا ہے۔ اے پروردگار !تیرے مقرب اور مخلص بندوں کے ہاتھ تیرے آسمان جود
کچھ نہیں چاہتا بلکہ اسے تیرے بندوں کی پاکی و پاکیزگی مطلوب ہے اوراس بغض و عداوت کی آگ سے اُن کی نجات
اے میرے خدا، اے میرے خدا !تو اپنے بہاَء کی آہ و زاری اور پکار دن رات سن رہا ہے اور تو خوب جانتا ہے کہ وہ اپنے لئے

AB00122

ہے۔ !اے میرے خدا !اے میرے خدا، اے میرے خدا تو مجھ سے جدا نہ ہو کہ سختیوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ اے میرے خدا!
کر دیا ہے اور اپنے بخشش کے موجزن سمندر میں غوطہ دے کیونکہ بھاری خطاؤں نے مجھے بے جان کر دیا

ہیں جلوۂ جمال کی کرنوں کے چمکتے وقت مجھے سکون و قرار دے کیونکہ اضطراب نے پوری قوت سے مجھے ہلاک دیا ہے اور اپنی بلبل بے نیازی کی نغمہ سرائی سے مجھے راحت و آرام دے کیونکہ بڑی بڑی بلائیں مجھ پروارد ہو رہی اپنی ربوبیت کے شاہی دربار سے مجھے بہترین خلعت عطا کر کیونکہ غربت و افلاس نے مجھے لباس سے محروم کر ہے۔ مجھے اپنی مہربانی کے ہاتھوں مسرت کے جام پلا کیونکہ بڑے بڑے غموں نے مجھے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ بڑی ذلت نے مجھے آ دبایا ہے۔ اپنے لازوال درخت کے پھل مجھے کھلا کیونکہ مجھے انتہائی کمزوری لاحق ہو رہی مجھے تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی آیات عزت کی جلوہ نمائی کے وقت عرش عظمت کے پاس میری حفاظت فرما کہ کہ بڑی سخت پیاس کی آگ نے مجھے جلا دیا ہے۔ اپنی رحمت کے بازوؤں کے سائے تلے مجھے پناہ دے کہ سب دشمن میرے حال پر نہ چھوڑ کہ ساری مصیبتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ اپنی عنایت کے سینے سے مجھے پاکیزہ دودھ پلا مجھے

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

BH07426

سے ہی مدد کا طلب گار ہوں اور میرا گھر تیرے رہنے کا مقدس مقام ہو، بے شک تو ہر جگہ حاضر و ناظر اور محبوب ہے۔ میری خدمت اور دعا تیری حضوری میں قبول ہو اور میرا عمل تیری توصیف و تمجید کا عنوان ہو۔ میں صرف تجھ غذا اور اپنے قرب کو میرا شربت بنا۔ اپنی رضا میں مجھے محویت عطا کر اور میرے اعمال تیرے احکام کے مطابق ہوں الٰہی اپنے جمال کو میری

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

BB00621

آپ جو کچھ چاہیں اپنی قدرت سے کرسکتے ہیں۔ آپ کے سوا کوئی خدا نہیں آپ ہی فرماں روا خداوند حکمت ہیں۔ کو پُر اثر بنا دیجئے۔ انہیں بے نیازی اور پرہیزگاری کا علمبردار مقرر کیجئے۔ یقیناًآپ ہی سارے جہان کے مالک ہیں اور کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اپنے بندوں کے درمیان مبلغین کو خلعت تقدیس سے مزین فرمائیے۔ اپنی قدرت سے ان کے کلام کہ وہ آپ کی بزم تجلی میں حاضر ہوسکیں اور اس جلوہ ظہور کو پہچان لیں جو آپ نے اپنی کتابوں میں ان الٰہی الٰہی سر زمین پر بسنے والوں کو ایسی توفیق عنایت فرمائیے

، :

BH02022

تفصیل کے ساتھ ظاہر ہوئی۔ محبت رکھنے والوں کو بزم قدس اور اس نورانی جلوہ گاہ میں لے آتی ہے۔ کہدو جو خدا کے لئے ہر چیز سے جدا ہو جاتے ہیں وہ عظیم الشان خبر سناتی ہے جو بادشاہ غالب یکتا خداوند کی طرف سے رہی ہے اور اخلاص مندوں کو بشارت دیتی ہے موحدوں کو خداوند کریم کی بارگاہ حضور میں بلاتی ہے۔ ان لوگوں کو کام کرنے والا۔ دیکھ یہ باغ فردوس کی بلبل درخت بقا کی شاخوں پر عالم قدس کی سریلی آواز میں نغمہ سرائی کر ہے وضاحت سے حکمت آمیز فرمان دیئے جا رہے ہیں۔ کہدو اِلوح احمد وہی ہے بادشاہ سب کچھ جاننے والا حکمت سے ہے جس کی پیش گوئی سب پیغمبروں کی کتابوں میں کی گئی ہے۔ اسی ظہور کے ذریعے حق باطل سے ممتاز ہو رہا درخت ہے جو خدائے برتر، مالک قدرت و عظمت کے پسندیدہ پھل دے رہا ہے۔ اے احمد اِیہ جلوہ گاہ وہی شان دار منظر اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ نگراں عزّت و قدرت کا مالک ہے اور جسے خدا نے بنام اِیہ ظہور زندگی کا وہ ہے اور ہم سب اس کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔ کہدو اے قوم علی اِس بات کی شہادت دو کہ یقیناًوہی خدا ہے جو خدائے عزیز و حکیم کی طرف سے کتاب بیان میں دیئے گئے ہیں۔ کہدو ابھیجا ہے وہ خدا کی طرف سے برحق

ان نصیحتوں سے منہ پھیر لے اور جو چاہے اپنے پروردگار کی جانب راہ اختیار کرے۔ کہدو !ان احکام کی پیروی کرو
خانے میں بلبل الٰہی تمہیں نصیحت کر رہی ہے اور کھلی تبلیغ کے سوا اس پر کچھ فرض نہیں۔ اب جو کوئی چاہے
تمام رسولوں کا شہنشاہ ہے او رُاس کی کتاب اُم الکتاب ہے۔ تم عارفوں میں شامل ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اس طرح اس قید
تم ان آیات کا انکار کرتے ہو تو پہلے تم کس دلیل سے خدا پر ایمان لائے تھے؟ اے جھوٹوں کے گروہ !اے قوم !یقیناًوہ
کرنے پر قادر نہ ہوں گے اور ہر گز پیش نہ کر سکیں گے اگرچہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اے احمد !اگر
!وہ بات ہمارے سامنے پیش کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ یہ لوگ ایسی بات پیش
رنج و غم اور میرے نام کی وجہ سے ذلت پہنچے تو پریشان نہ ہونا تم اپنے پروردگار اور اپنے باپ دادا کے پروردگار
کے لئے کوثر بقاء ہو جاؤ اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جو شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر تمہیں میری راہ میں
اور زمینوں کے رہنے والے میری محبت سے تمہیں روکیں۔ میرے دشمنوں کے لئے شعلہ آتش کی مانند اور میرے دوستوں
رہنا کہ اگر تم دشمنوں کی تلواروں سے مارے جاؤ تو بھی تمہارا دل میری محبت سے نہ ہٹے اگرچہ سب آسمانوں
میری تکلیف اور جلاوطنی کو جو اس ُدور کے قید خانے میں ہے یاد رکھنا اور میری محبت میں اس طرح مستقیم
غیر حاضری میں میرے فضل کو فراموش نہ کرنا اور اپنی زندگی کے دنوں میں میرے دنوں کو یاد کرتے رہنا۔ پھر
تمام گزشتہ پیغمبروں سے منہ پھیر لیا اور وہ ہمیشہ سے ہمیشہ تک خدا کے مقابل تکبر کرتا رہا۔ اے احمد خدا میری
برتر کی راہوں سے روک رہے ہیں اور تم اپنے دل میں یقین رکھو کہ جس نے اس جمال الٰہی سے منہ پھیرا، اس نے
بھی دیکھ رہے ہو۔ اس طرح وہموں نے ان میں اور ان کے دلوں میں جدائی ڈال دی ہے اور وہ انہیں خدائے بزرگ و
سننے کی طاقت ہے کہ خدائی نغمے اپنے کانوں سے سن سکیں۔ ہم انہیں اسی حالت میں دیکھ رہے ہیں جیسا کہ تم
کیونکہ لوگ تو وہمی راستوں پر چل رہے ہیں۔ دیکھنے والی نظر نہیں کہ خدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں، نہ
اسے پڑھا کر اوررکنے والوں میں شامل نہ ہو کیونکہ خدا نے اس لوح کو پڑھنے والے کے لئے سو !پر بھروسہ رکھنا
اور یہ لوگ حق و صداقت کے صاف راستوں پر چل رہے ہیں۔ ۱۰۰ اس لوح کو حفظ کر اور اپنی زندگی کے دنوں میں
جمیل کے شہر میں رہتے ہیں۔ جو خدا پر اور اس کے ظہور پرایمان لائے ہیں جسے قیامت کے دن خدا ظاہر کرتا ہے
ہے۔ سب تعریف خدائے رّب العالمین کے لئے ہے۔ پھر ہماری طرف سے ان لوگوں کو نصیحت کر جو خدائے بادشاہ عزیزو
پڑھے تو خدا اس کے رنج و غم کو رفع کر دے گا۔ اس کی مصیبت اور تکلیف کو دور کردے گا۔ بے شک وہ رحمن و رحیم
شکر گزار بندوں میں شامل ہو۔ خدا کی قسم جو کوئی سختی یا غم میں مبتلا ہو اور کامل صدق دل سے اس لوح کو
اور دونوں جہان کی عبادت کا اجر مقرر کیا ہے۔ اس طرح ہم نے تجھ پر اپنے فضل و رحم سے احسان فرمایا ہے تاکہ تو
شہیدوں کا درجہ

, :
, ,

BH02307

مشرف ہونے کی سعادت بخشی۔ تیرے نورانی ملکوت کے فیض سے بے پایاں حصہ چاہتا ہوں۔ موفق فرما اور عنایت کر۔
جان کو نسیم رحمت سے تروتازہ فرمایا۔ تیرا شکر کہ تو نے اپنے فضل اکبر سے کامل عنایت فرمائی اور روضہ مبارک پر
اس بیچارے ذلیل کو اپنی درگاہ احدیت میں لایا، اس پیاسے کو تو نے اپنی عنایت کے چشمہ سے پلایا، اس افسردہ بے
اے عاشقوں کی انتہائی آرزو !اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما !تو نے اس ناتوان بندے کو اپنے بے پایاں الطاف سے نوازا اور تو
ہواللہ

, :
, , , , , , ,

AB03082

جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہا ہے اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔

والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقدس و برتر ہے۔ التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کوچشم رحمانیت کی نظرسے دیکھ
کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں، جو حقیقت و کمالات رکھنے
زیارت نامہ حضرت عبدالبہآء الٰہی الٰہی !میں عاجزی اور فروتنی

BH10505

رحمت بنا اور ہمیشہ کی زندگی کا تاج میرے سر پر رکھ۔ تو ہی طاقتور و توانا ہے، تو ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
بنا۔ اپنی بارگاہ کا بندہ بنا اور نیک لوگوں کو سچے اخلاق اور عادتیں مجھ میں پیدا کر۔ جہان انسانی کے لئے مجھے
فرما اور اپنی عنایت کے سائے تلے تربیت کر۔ اندھیرے سے نکال، شمع روشن بنا اور مرجھانے سے بچا کر باغ کا پھول
اپنی عنایت کے پستان سے دودھ پلا اور اپنی محبت کی گود میں پرورش بخش۔ اپنی ہدایت کے اسکول میں تعلیم
ہواللہ اے میرے رب !اے میرے رب !میں چھوٹا بچہ ہوں

BH10505

اجتماعی مناجات

کی طرف ان کی رہنمائی کر، اور ان کے دلوں کو اپنی محبت سے مسرور کر۔ بے شک تو توفیق بخشنے والا اور مالک ہے۔
میں توان کی مدد فرما، اور انہیں اپنی خدمت کی توفیق عطا فرما۔ انہیں ان کے حال پر مت چھوڑ بلکہ نور معرفت
مقصدِ عظیم ظاہر کر، وہ تیرے احکام کو ماننے والے اور تیری شریعت پر چلنے والے بنیں۔ اے پروردگار !ان کی جدوجہد
الٰہی الٰہی اپنے بندوں کے دلوں کو جوڑ اوران پر اپنا

BH10505

کی طرف ان کی رہنمائی کر، اور ان کے دلوں کو اپنی محبت سے مسرور کر۔ بے شک تو توفیق بخشنے والا اور مالک ہے۔
میں توان کی مدد فرما، اور انہیں اپنی خدمت کی توفیق عطا فرما۔ انہیں ان کے حال پر مت چھوڑ بلکہ نور معرفت
مقصدِ عظیم ظاہر کر، وہ تیرے احکام کو ماننے والے اور تیری شریعت پر چلنے والے بنیں۔ اے پروردگار !ان کی جدوجہد
الٰہی الٰہی اپنے بندوں کے دلوں کو جوڑ اوران پر اپنا

BH08828

اسے ان لوگوں کے وسوسوں سے محفوظ رکھ جو تیرے اسم رحمن سے غافل ہیں ۔ بے شک تو مقتدر عزیز و قدیر ہے۔
!تو نے اپنی قدرت سے اپنی اس کنیز کو پیدا کیا اور اسے اپنے مظہر ذات کی پہچان عطا فرمائی۔ تجھ سے التجا ہے کہ

کی دائیں جانب سے جاری ہوا ہے۔ پھر اپنے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ یقیناًاے میرے معبود
اور اس کے دل کو ہر آن اپنی آتش محبت سے مشتعل رکھ، اور اسے زندگی کا وہ آب کوثر پلا جو تیرے عرش عظمت
جلوۂ جمال اور لقا کی خواہاں ہوئی۔ اے میرے معبود !جو کچھ تجھے پسند ہے اپنی راہ میں اس کے لئے مرقوم فرما
اے میرے معبود !یہ تیری کنیزوں میں سے ایک کنیز ہے جو تیری طرف بڑھی اور تیری آیات پر ایمان لائی۔ تیرے

ABU0137

بیزار کر اور اسرار سے آگاہ فرما۔ اے پروردگار !تو آمرزگار اور داناہے۔ تو بخشندہ ہے اور توانا اور توہی قادر و بینا ہے۔
میں آئیں، امکان کی تاریکیوں سے آزاد کر، اور انوار لامکان سے منور فرما، مظاہر انوار کر اور مطالع اثمار بنا، غیر سے
تحرّی حقیقت کریں۔ عالم ناسوت سے دور ہوں اور عالم ملکوت کے نزدیک ہوں، تاریک جہان سے نکل کر فضائے نورانی
پناہ دے، نقصان کو غفران سے کامل کر۔ ان نفوس کو عالم اوہام سے رہائی بخش اور حقیقت کی طرف رہنمائی کر تاکہ
کو آیات ہدایت کے مشاہدات سے روشن کر اورکانوں کو ندائے اعلیٰ کے سننے سے پُرکیف فرما۔ اپنی حفاظت میں
اتفاق کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں۔ خدایا چہروں کو منور کر، روحوں کو بشارت کبریٰ سے خوش و خرم فرما، آنکھوں
ہواللہ اے پروردگار !یہ جمعیت محض تیری محبت کے لئے اس محفل میں آئی ہے اور سب بے حد محبت اور

AB06666

آسمان بخشش کا چمکتا ہوا ستارہ بنا اور درخت امید کے سائے میں قیام و آرام مرحمت فرما۔ توہی بخشندہ و توانا ہے۔
مغفرت کا چمکتا ہوا چاند بہت ہی روشن ہے۔ اے خداوند !نیازمند کو اپنے ایوان بلند میں جگہ دے اور ارجمند کر اور
دریائے رحمت کو جوش و موج میں لا اور بخشش کے جام پلا۔ اگرچہ گناہوں کی تاریکیاں نہایت سخت ہیں مگر تیری
سیلاب زور شور سے موجیں مار رہا ہے۔ ہم تیری بخشش و احسان سے متوسل ہیں۔ اے خدائے پُر عطا خطاپوشی فرما،
ہے۔ گناہ کی موج ہر چند کہ بلندیوں پر پہنچ چکی ہے۔ تاہم ہمارا بھروسہ تیرے عفو و غفران پر ہے اور اگرچہ گناہوں کا
ہوالابہیٰ !اے خداوند مہربان !ہم گنہگار ہیں اور تو بخشنے والا۔ ہم تباہ کار ہیں اور تو معاف فرما دینے والا غفار

AB06666

اور یہ خطۂ خاک فردوس پاک ہو اور گلخن فانی، گلش باقی بن جائے۔۔ توہی مقتدر و توانا اور شنوندہ و بینا ہے۔
بڑھیں اور ملکوت ابہیٰ سے فیضیاب ہوں، یہ ظلمانی جہان نورانی ہوجائے اور یہ عرصۂ شیطانی ساحت رحمانی
عزت جاوید کے طالب بنیں اور نئے نغمات سے لذت آشنا ہوں اور افق اعلی کے خواہاں ہوں اور انجمن کبریا کی جانب
کی جفاؤں کو جوہر وفا و عقل و ہوش میں تبدیل فرما۔ لوگوں کو ایک نرالی ہمت اور ایک نرالہ ولولہ عطا فرما۔ تاکہ
روشن تر مشاہدہ کرتے ہیں۔ اے بخشندہ مہربان !ان بینواؤں کی خطاؤں کو دامن عطا میں چھپالے اور ان بیخودوں
حقیر تر پاتے ہیں اور جب ہم تیری بخشش و عطا کے سمندر کی جانب نظر اٹھاتے ہیں تو ذرات کو آفتاب انور بلکہ
رحمت کے طالب و خواستگار ہیں۔ ہم اپنے آپ پر نگاہ کرتے ہیں تو ایک ذرے سے بھی کمتر اور ایک مچھر سے بھی
میں لانہ و آشیانہ رکھتے ہیں اور تیری بارگاہِ احدیت میں پناہ گزیں اور تجھ سے ہی عون و عنایت اور لطف و
اور اعلی ترین نوازشوں کے دروازے ان پر کھول دے۔ اگرچہ سب بے بال و پرطیور ہیں لیکن تیرے امر کے باغیچوں
کی حفاظت فرما اور قلوب کو حضرت احدیت کی حمایت کے خیمہ امنیت میں جگہ دے۔ اپنے افق ابہیٰ کی تائیدات
عنبرین نسیم سے ان لوگوں کے دلوں کو جو حریم مقصود کے محرم ہیں فرحت عطا فرما۔ اپنے سایۂ رحمت تلے نفوس

اس کے مشرق کو مطلع انوار رحمن۔ اس کے مشکبو نفحات سے کوئے محبوب کے عاکفین کے دماغ معطر کر اور اس کی
!اے یزدان پاک !اس مجمع کو شمع عالم بنا اور اس انجمن کو گلزار و گلشن فرما۔ اس کی محفل کو روضۂ رضوان کر اور
ہوالابہٰی
, :

AB07311

بارگاہ کی طرف راہنمائی کر اور اپنی رحمت کے امیدوار کو ناامید نہ کر اور پیمان و ایمان پر مضبوطی سے قائم رکھ۔
کے شہد سے چکھا اور اپنے قدیم جمال کے فضل عظیم پر فائز فرما۔ اپنی درگاہ کے اس بندے کو اپنی احدیت کی
کی صراط پر ثابت قدم رکھ اور اپنے جمال مبارک کے ذکر کا ہمدم بنا۔ اپنی احدیت کے جام سے پلا اور اپنی عنایت
کرتے ہیں۔ ان بندوں کو اپنے راز سے آگاہ فرما اور ملأ اعلیٰ سے غیبی آواز سننے کی توفیق عطا فرما۔ اپنے عہد و پیمان
ہواللہ اے یزدان بے ہمتا !ہم حاجتمند ہیں اور تیری پرستش

AB07311

الطاف کے نفحات سے جنبش میں لا اوراس کو مقدس موہبتوں سے مخصص فرما۔ بیشک توہی ہے کریم اور رحیم۔
بے ہمتا !ان بیچاروں کو ابدی عہد و میثاق پر ثابت قدم رکھ اور اپنی عنایت کی شراب سے سرمست فرما اور اپنے
ہواللہ اے خداوند

AB08161

اور محفوظ ہونے والا اور پناہ دینے والا بنا۔ توہی مقتدر و توانا ہے اور توہی ہے بے نظیر و بے مثل حفاظت کرنے والا۔
اور امتحان کی جھکڑ گرد و غبار سے آلودہ۔ اے خدا !ثابت قدم رکھ۔ خدایا ثابت بنا۔ اے خدا محفوظ و مصون رکھ
و میثاق پر ثابت قدم اور مضبوط رکھ اور اپنے ایمان کے قرار پر استوار فرما۔ کیونکہ فتنوں کی ہوائیں شدید ہیں
بندے کو اپنی عنایت کے درخت کے سائے میں ملجاء و پناہ بخش اور اپنے اسرار کی حقیقت سے آگاہ فرما۔ اپنے عہد
ہواللہ اے پروردگار !اس گناہگار
:

ABU0749

کا ہم مقابلہ کر سکیں اور ایسی قدرت عنایت فرما کہ ہم محیط سمندر کی مانند شرق و غرب کے ساحل پر مواج ہوں۔
ہوالابہٰی !اے میرے پاک یزدان و خداوندِ مہربان !ایسی قوت دے کہ روئے زمین کی تمام مختلف رکاوٹوں

ABU0749

گے۔ ہم جو کچھ ہیں تجھ سے ہیں اور تیری بارگاہ میں پناہ مانگنے والے ہیں۔ توہی صاحب عطا و بخشندہ و توانا ہے۔
اور اگر تو ہمیں چھوڑ دے گا تو ہم موم کی طرح پگھل جائیں گے اور سخت تکلیف اور نقصان میں پڑ جائیں
نورانی بنا۔ اے پروردگار !اگر تو نوازش فرمائے تو ہم میں سے ہر ایک تیرے عرفان کی بلندیوں کا شہباز ہوجائیں
بنا۔ ہمیشہ رہنے والی سعادت کے آسمان پر چمکتے ہوئے ستارے بنا اور عالم انسانی کی انجمن میں ہمیں چراغہائے
کر۔ اپنی حقیقتوں کے باغ سے لطافت عنایت کر اور اپنے معارف کے گلزار میں پتوں اور پھول سے لدے ہوئے درخت
کے شگوفوں سے لدے ہوئے پودے ہیں۔ رحمت کی بارش سے طراوت بخش اور مہربانی کے سورج کی گرمی سے پرورش
!ہم بے نوا بچے ہیں اور نہایت فقیر و حقیر طفل ہیں تاہم تیرے نہر کے کناروں پر اگنے والے سبزے اور تیری بہاروں
ہواللہ اے خداوند مہربان

ABU0749

سے بیزار کر۔ کون و مکان اور تمام عوالم کی آلائشوں سے منقطع فرما اور لامکان کے نفحات سے زندہ اور تر و تازہ فرما۔
ہوالابہٰی !اے پروردگار مہربان !دوستوں کو اپنی حمایت تلے محفوظ رکھ اور کم و بیش

ABU0749

تائید و توفیق فرما۔ تاکہ نہایت تاباں روشنی کے ساتھ تیری تمام مخلوق سے ملیں جلیں۔ توہی مقتدر و توانا ہے۔
کریں اور شگفتہ پھول اور پھل سے آراستہ ہوں۔ اے پروردگار !سب کو ہوشمند بنا اور قوت و اقتدار بخش اور مظاہر
پُر مسرت انجذاب بخش اور آفتاب حقیقت کی گرمی سے جان تازہ عطا فرما، تاکہ نشوونما پائیں اور روز بروز ترقی
ہدایت کے ان نونہالوں کو اپنی عنایت کے بادلوں کی بارش سے تر و تازہ فرما۔ اور اپنی احدیت کے باغ کی نسیم سے
ہوالله اے پاک یزدان !جویبار

AB00244

میں پناہ دے اور اپنے بے نہایت الطاف سے شادمان و کامران فرما۔ توہی مقتدر و توانا ہے۔ توہی دیکھنے اور سننے والا۔
و معدوم کریں اور وحدت و یگانگت کے پیغام کی سارے جہان میں دھوم مچادیں۔ اے خدا !سب کو اپنی حفاظت
دوست بن جائیں اور تمام مذاہب و ادیان کے نہایت ہنسی خوشی سے رفیق ہو جائیں۔ بیگانگی کی تاریکیاں محو
کی باہمی الفت و یگانگت کا ذریعہ ہوں اور تمام نوع بشر کے خادم بنیں۔ تمام ملل و اقوام کے جان و دل سے حقیقی
توفیق عطا فرما۔ تاکہ جہان آفرینش کی آسائش کا سبب بنیں اور مشرق و مغرب کو ملکوتی آرائش بخشیں۔ تمام عالم
عجز و انکسار سے معمور ہیں اور مومنین نہایت درجہ دلگداز انداز میں محو جمال ہیں۔ اے پروردگار !سب کو تائید و
نے تمام دنیا میں زلزلہ ڈال دیا ہے اور تیرے کامل کلمہ کی قوت کا جھنڈا شرق و غرب پر لہرا رہا ہے۔ تمام مقبلین نہایت
ہر دم متوجہ ہیں اور دلوں کو تیرے ہی کوچے کی کشش ہے اور ہر ایک جگر تیری نہر کا تشنہ ہے۔ تیرے اسم اعظم کے ندا
سے منجذب ہیں۔ زبانیں تیری یاد سے ہمدم ہیں اور قلوب تیرے قدسی نفحات سے شاد و خرم۔ چہرے تیری جانب
میں ساطع اور روشن ہوچکا۔ یاران حق نہایت روح و ریحان میں ہیں اور دوستان رحمن اس مہ تابان کے جلوہ جمال
سنتا، مقتدر اور توانا ہے۔ نباء عظیم کا آوازہ تمام ممالک و اقالیم میں منتشر ہو چکا اور شمسِ حقیقت کا پرتوِ کل آفاق
ہوالله اے پاک یزدان !تو دیکھتا اور

AB01002

بخش اور عبدالبہآ کی طرح اپنی عبودیت کی درگاہ پر ثابت اور مستقیم فرما بے شک توہی ہے مقتدر، عزیز اور وہاب۔
مہربان !ان حقیقی دوستوں کو مہر شدہ خالص شراب کے جام پلا۔ ان یاران معنوی کو اپنے انوار کی تجلی سے وسعت
ہوالله اے میرے یکتا مولٰی !اے میرے دانا

AB03005

نہ ہی تیرے راہ محبت کے سوا کسی اور راہ پر چلتے ہیں۔ مہربانی کر، عنایت فرما ہدایت دے۔ توہی قوی اور قدیر ہے۔
سوا اورکسی کو ہم نہیں جانتے اور نہ کسی کی جستجو رکھتے ہیں اور نہ تیرے نام کے سوا کوئی گفتگو کرتے ہیں،
اور زخم پر مرہم رکھ، زہر کو شکر بنا دے اور تاریکیوں کو انوار کر دے، اور زحمتوں کو راحتوں کا سبب بنا دے۔ تیرے
اور روحانی تازگی عنایت کر۔ کوئی دروازہ کھول اور عقدہ کشائی فرما۔ سروسامان فراہم فرما، درد کا درمان دے،
مستحکم رکھ۔ ہم سراسر بے سروسامان ہیں، آوارۂ جہان ہیں، درماندہ ہیں، افسردہ ہیں، پژمردہ ہیں، زندگی بخش
ڈھونڈتے۔ پس مدد کر اور عنایت و نصرت و ہدایت فرما اور اپنی رضامندی کی راہیں دکھا اور اپنے امر پر مستقیم و
تیرا گرویدہ ہے۔ تیری پناہ کے سوا اور کوئی ٹھکانہ نہیں رکھتے اور تیری بارگاہ کے علاوہ اور کہیں چین نہیں
ہوالله اے پروردگار !یہ تمام دوست تیرے محب ہیں اور یہ شیدائیوں کا گروہ

AB03717

گاہ عالم بالا میں محرم اسرار کر اور دریائے انوار میں انہیں غرق فرما۔ توہی بخشندہ و درخشندہ و مہربان ہے۔
کر تیری یگانگت سے پیوستگی استوار کی۔ ان پاک نفوس کو انیس لاہوتیان فرما اورحلقہ خاصان میں لے آ اور خلوت
معرفت کے تاروں سے تیرے بے انتہا اسرار سن کر تجھ سے دبستگی اختیار کی اور بیگانگی کے جال اور جنجال سے نکل

اور یہ مصفا جانیں تیری ہدایت کے نور سے منور اور روشن ہو گئیں۔ شراب محبت کے جام پی کر مست ہوئے اور تیری
ہواللہ اے یزدان بخشندہ !یہ بندے آزاد تھے

AB06010

دے اور ظلم و ستم کے تخت کی جگہ عدل و انصاف کی کرسی لگا دے یقیناًتو مالک اقتدار سب پر غالب کرم فرما ہے۔
و نفاق کے نشان مٹ گئے، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ دنیا سے جہالت کا چھپر کھٹ ہٹا کر علم و عرفان کا تخت بچھا
نہ فرما اور اپنی بارگاہ قدس سے دور نہ کر۔ اے پروردگار !میں تیرے اس نور کے وسیلے جس کے ظہور سے شرک
ہوں اور تیری نظر سے تیرے قلم اعلیٰ کے آثار دیکھیں۔ اے پروردگار !انہیں اپنے دریائے کرم اور آفتاب عطا سے محروم
الٰہی الٰہی اپنے بندوں کو ایسی توفیق عطا فرما کہ وہ تیری طرف رجوع

AB06968

ظہیر توہی ہے۔ ایسی تائید فرما کہ سب حیران ہو جائیں۔ خدایا تو ہی مقتدر اور توانا اور بخشندہ و دہندہ اور بینا ہے۔
آب حیات دوں اور مریضوں کو شفائے الٰہی دوں۔ ہر چند کہ حقیر، ذلیل اور فقیر ہوں لیکن میری پشت و پناہ، معین اور
تیری راہ کے علاوہ کسی اور راہ پر نہ چلوں۔ غافل نفوس کو ہوشیار اور سوئی ہوئی ارواح کو بیدار کروں۔ پیاسو ں کو
کر اور ہر تعلق سے نجات دے۔ تاکہ تیری رضا کے سوا کچھ طلب نہ کروں اور تیرے چہرے کے سوا کچھ تلاش نہ کروں اور
ملکوت ابہیٰ کی ندا کانوں تک پہنچا۔ روحانی قوت عطا کر، دل کے آئینہ میں رحمانی چراغ جلا۔ مجھے ہر قید سے آزاد
ہوشیار کر دے، اپنے غیر سے بیزار کر دے اور اپنے جمال کی محبت میں گرفتار کر لے۔ روح القدس کے نفحات بخش، اور
ہواللہ اے پروردگار !مجھے بیدار کر دے،

AB07352

و پناہ اور ہر مقصد میں معین اور مددگار رہ۔ توہی ہے مقتدر و توانا اور توہی ہے دینے والا اور سننے والا توانا اور بینا۔
خوش ذائقہ پانی دیا اور بھوکوں کیلئے لذیذ دسترخوان بچھایا اور ہر نعمت مفت عطا کی۔ پس ہر حال میں ملجاء
نفوس کو اپنے سایہ تلے لایا اور سر و سامان بخشا۔ نیستی کو ھستی عطا کی اور نابود کو وجود بخشا۔ پیاسوں کو
ہواللہ اے پروردگار !توان آوارہ

AB08229

کے خار زار کو گلشن و گلزار بنا، روح کو پُر فتوح کر اور جان و وجدان کو بشارت اور صبوحی کا سرور عنایت فرما۔
پردوں کو جلا دیں۔ تو ہی صاحب قدرت، بینا، زندہ و توانا اور جاننے سننے والا ہے۔ پوشیدہ راز ظاہر فرما اور دلوں
شمع روشن کر، ہر شیطان کے لئے انہیں آسمانی گولہ بنا تاکہ تیری یزدانیت کے انوار روشن ہوں اور شبہات کے تاریک
راستے کی خا ک ہوجائے۔ پس اے بخشنے والے ان بندوں پر نوازش کر، ان گر ے ہوؤں کے کام بنا، ان کے دلوں میں ایک
اگر تو قبول کرلے توہر ادنیٰ اعلیٰ ہو اور اگر رد فرما دے تو ہربزرگوار خوار ہو جائے، ہر پھول کانٹا اور ہر سردار
بلائے، قبول فرمائے یا بے آبرو کرے،سُرخرو فرمائے یا شرمسار، ہر صورت میں تو مختار ہے اور توہی پروردگار بخشندہ۔
اور تو ہی ان کی پناہ ہے اور تو ہی ان کی ابتداء اور تو ہی ان کی انتہا ہے۔ اگر تو انہیں اپنے سے دور کرے یا اپنے قریب
سوا وہ اور کسی کو نہ جانتے ہیں، نہ پہچانتے ہیں اور تیرے سوا کسی کو نہیں پکارتے۔ بس تو ہی ان کا ٹھکانہ ہے
محرومیوں کے عالم میں زہر فراق چکھ رہے ہیں۔ رات دن روتے ہیں اور دن رات تجھے رو رو کر پکارتے ہیں۔ تیرے
ہویت سے سرمست ہیں اور تیری خوئے دلستاں کے شیدائی، تیری جدائی میں اپنے گریبان چاک کر بیٹھے ہیں اور
ہوالابہیٰ !اے پروردگار !یہ غریب بے چارے تیرے جمال کے شیفتہ تیرے کوچے میں آپڑے ہیں اور تیرے جام

AB08245

کریں تو تیری لقاء سے فائز ہوں اور اُس انجمن میں مسرور و شادمان رہیں۔ توہی دینے والا، بخشنے والا اور توانا ہے۔

خوشی و کامرانی عطا فرما۔ دلوں کو اطمینان بخش اور جانوں کو راحت عطا کر تاکہ جب تیری ملکوت کی طرف صعود سے عنایت فرما۔ اس ہستی نمانیستی سے رہائی دے اور حیات ابدی کی ہستی پر موفق فرما۔ سرور و شادمانی بخش اور !عالم اوہام سے رہائی دے اور اپنے بے پایاں عالم میں پہنچا۔ عالم ناسوت سے بیزار کر اور اپنی ملکوت کی بخششوں کو چھوڑ کر تیری محبت کی آگ روشن کریں، شمع کی مانند جلیں اور پگھلیں اور روشنی دیں۔ اے رب ملکوت ہوئی چیز ہے۔ خدایا !استعداد بخش اور قابلیت دے تاکہ استقامت کبریٰ پر موفق ہوں اور اس جہان اور جہان والوں قابلیت مفقود ہے اور بلاؤں میں استقامت کی مشکلات بہت زیادہ ہیں۔ لیکن قابلیت و استعداد تو تیری ہی کی بخشی ہوالله اے یکتا اور مہربان خداوند !ہر چند کہ استعداد اور

AB10745

رہی ہے اور تیری عنایت تمام اہل زمین و آسمان پر محیط ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی ہے بخشنے والا کرم فرما۔ اور اپنے ایام میں بہار فضل کی نسیم سے بے بہرہ نہ رکھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیری رحمت ساری کائنات پر چھا طرف متوجہ ہوجائیں اور تیری بارگاہ کا رخ کریں۔ اے پروردگار !انہیں اپنے ابر رحمت کے فیوض سے محروم نہ فرما سونے والوں کو شفقت و مہربانی کے ہاتھ سے جگا دے اور غافلوں کو نرم لطیف ندا سے باخبر کر دے تا کہ سب تیری کرتا ہوں کہ اپنے بندوں کی غفلت کے پردے پھاڑ دے اور انہیں اپنا دروازہ رحمت دکھا اوران کے لئے اسے کھول دے۔ عطا فرما جو تیری شان عظمت کے لائق ہے اور تیرے ایام کے مناسب ہے۔ میں تیرے اسم اعظم کے وسیلے تجھ سے سوال تمناؤں کی انتہا !تو دیکھتا ہے کہ یہ فانی بندہ تیری طرف متوجہ ہے اور تجھ سے کوثر بقا کا طلب گار ہے۔ وہی نعمت اے میرے محبوب ، اے میرے مقصود، اے میری

ABU2675

میں تیرے حضور میں درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے ذکر کی اور اپنے کلام کو پھیلانے کی توفیق عطا فرما۔ کے ذریعے اور تیرے اس پوشیدہ نام کے ذریعے جس سے تو تمام گذشتہ، موجودہ، آئندہ موجودات پر محیط و غالب ہے، چل رہی ہیں اور تیری مخلوق میں تیری قمیص ظہور کی خوشبو پھیل رہی ہے اور تیرے مظاہر اسما و مطالع صفات قبضے میں کل ممکنات کی باگیں ہیں !تیرے اس نام کے ذریعے جس سے تمام جہان پر تیری نسیم رحمت کی لہریں اے وہ ذات پاک کہ تیرے ہی ہاتھ میں تمام کائنات کی لگام اور تیرے ہی

BH00486

قرار عطا کیا۔ اپنے شجر مبارکہ سے اُگایا اور فصل بہار سے پرورش فرمائی اور عہد و میثاق کی ہواؤں سے حرکت دی۔ پاک و مہربان پروردگار !توہی تعریف و توصیف کے لائق ہے کہ ایک کمزور پانی سے خلق فرمایا اور اعلی و بلند مقام پر ہوالله اے

BH00598

فرمایا اور اے مولائے قدیم !اس لطف عظیم پر تیرا شکر !بیشک توہی ہے رحیم اور توہی ہے مہربان، رؤف اور کریم۔ ہوالابہیٰ !اے میرے ّرب کریم !تیری حمد کہ تو نے یہ فضل عظیم

BH010396

بیزار کر۔ آشتی و دوستی، راستی اور حقیقت پرستی عنایت کر۔ توہی ہے مقتدر و توانا اور توہی ہے عالم اور قادر و بینا۔ کو دانا بنا اور اس پریشان جمعیت کو اپنی عنایت کے سائے تلے جمع کر صلح و صلاح بخش اور سیف و سلاح سے باقی نہ بچے گا اور سب دوزخ کی آگ کے درد ناک عذاب میں مبتلا ہو جائینگے۔ پس اپنے فضل و موہبت سے ان نادانوں

فرما۔ ان پر اپنے لطف و کرم کی نظر کر۔ اگر ان و حشیوں کو خود ان کے حال پر چھوڑ دیا تو سر زمین پر کوئی نی روح
بنا اور ان خونخواروں کو فرشتوں کی خو و خصلت عطا کر۔ اے پروردگار !ان کی استعداد اور لیاقت کے مطابق معاملہ
!اس مستمند مجمع کو خرد مند بنا اور ان دیوانوں کو ہوشمند فرما۔ ان بھیڑیوں کو وحدت کی زمین کی ہرنیاں
ہواللہ اے خداوندا

BH01851

بخشش میں اضافہ فرمایا اور ان پرندوں کو بلند آشیانے کی طرف راہنمائی کی۔ توہی ہے بینا و دانا اور توانا و شنوا۔
کو دل و جان کا سکون و اطمینان عطا کر۔ تو تمام تعریفوں کا مستحق ہے کیونکہ تونے راہ دکھائی، رہبری کی اور
سے آگاہ !ڈھونڈنے والے کو پانے والا بنا اور آرزو رکھنے والوں کو شادماں کر۔ پیاسوں کو سیراب فرما اور آزردہ نفوس
میں ہیں کہ اس دنیا کے شایان ہے اس دنیا کو آراستہ کریں۔ اے چرند و پرند کو پناہ دینے والے اور دلوں کے راز
برین کے مانند ہے۔ کیونکہ یہ تیری لقا کے متلاشی، تیری راہ میں چلنے والے، تیرا راز بتانے والے اور ہر دم اس جستجو
دوست ہیں، اور ایک دوسرے کے ہمدم اور ہم نشین ہیں۔ ان کی گفتگو میٹھی اور شیرین ہے اور ان کی بزم بہشت
ہواللہ اے پروردگار !ان جان نثاروں کا گروہ دیرینہ

BH02126

اور صرف تیرے اسیر ہو جائیں عہد و میثاق میں شعلہ ور ہوں اور مطلع اشراق سے نجوم نورانی کی طرح چمکیں۔
اے ہمارے حقیقی معشوق !دلوں کو اپنے نور سے نواز اور قلوب میں جلوہ آرائی فرما تاکہ ہر قید سے آزاد ہو جائیں
والوں سے اپنا منہ موڑ لیا ہے۔ چونکہ تیرا جمال دیکھ لیا ہے پس تیرے سوا سب کی طرف سے آنکھیں بند کرلی ہیں۔
بلند کیا ہے اسی لئے دونوں جہان سے دل اٹھا لیا ہے۔ چونکہ تیرا دل جوئی کرنے والا چہرہ پالیا ہے لہٰذا دنیا اور دنیا
ہواللہ اے دلبر ابہیٰ !اے محبوب یکتا !چونکہ ہم نے تیری محبت کا َعلم

BH08662

تیرے غنائے مطلق اور قوت و قدرت کا اقتضا ہے بخشش فرما۔ توہی رحیم، توہی رحمن، توہی بخشنے والا مہربان ہے۔
فقیر ہیں تو غنی ہے اور ہر چند کہ ہم ذلیل ہیں تو عزت کا مالک ہے پس ہمارے فقر و ضعف پر نظر نہ فرما بلکہ جو کچھ
والا ہے، توہی دینے والا ہے اور توہی مہربان ہے۔ اے پروردگار !اگرچہ ہم ضعیف ہیں لیکن تو قوی ہے اور ہر چند کہ ہم
زندہ اور پژمردوں کو تروتازہ، نا امیدوں کو امیدوار اور محروموں کو اپنی ہر ایک عطا سے بہرہ ور فرما۔ توہی بخشنے
آسمانی سے علاج فرما تاکہ وہ صحت و عافیت پا جائیں۔ خداوندا !اندھوں کو بینا کر اور بہروں کو شنوا اور مردوں کو
سے مالا مال فرما۔ نابالغوں کو اپنی آغوش عنایت میں پرورش بخش۔ تاکہ وہ بلوغ کو پہنچیں۔ مریضوں کا درمانِ
کر اور پر شکستہ پرندوں کو پرواز کے قابل بنا۔ پیاسوں کو عنایت کے چشمے سے پلا اور فقیروں کو ملکوت کے خزانوں
حقیقت سے آگاہ کر، بے کسوں کو ٹھکانہ اور بے بسوں کو سروسامان بخش اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو مسرت سے معمور
نفحات سے روحانی لوگوں کے مشام معطر ہیں۔ اے خدا !بندوں کو اپنی عنایت کے سائے میں پناہ دے۔ نادانوں کو اسرار
ہواللہ اے رحمن !اے رحیم !اے کریم !مشرق اور مغرب تیرے مشرق جمال کے انوار سے روشن اور تیرے قدسی

BH10396

اور تمام عالم اسماء کی سلطنت کا مالک و مختار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں توہی قوی و غالب و قدیر ہے۔
میں ظاہر فرمایا ہے، میرے لئے اپنے قلم اعلیٰ سے دنیا و آخرت کی بہبودی لکھ دے۔ توہی عرش و فرش کا پروردگار
اے پروردگار !تیرے اس کلمے کا واسطہ، جس سے تو نے سب چیزوں کو غیب سے شہود میں اور عدم سے وجود

BH11411

میں داخل ہوجائیں۔ بیشک تو کریم ہے، بیشک تو رحیم ہے۔ تیرے سوا، اے قوت و قدرت کے مالک، کوئی معبود نہیں۔

پوری طرح متفق و متحد ہو کر تیرے خیمۂ یک رنگ میں آ پہنچیں اور صراط سے گذر کر وحدت اصلی کی جنت ابہیٰ
فرما۔ ہمیں اپنی حفاظت و نگہبانی و انقطاع و آزادی کے کہف میں نفس و ہوٰی کی زندگانی سے نجات بخش تاکہ سب
سے آزاد کر اور خودپرستی کے پھندوں سے رہائی بخش۔ ہم سب کو اپنی پناہ عنایت میں قیام و آرام مرحمت
ہوالابہیٰ !اے پروردگار توانا !اپنے ان ناتوان بندوں کو ہستی کی بندشوں

BH11723

یہ ہاتھ تیرے عفو کے دامن کو پکڑے ہوئے ہیں۔ اور یہ دل تیری محبت کے اسیر ہیں۔ عنایت فرما اور موہبت بخش۔
!اے پروردگار !جو ہمارے لئے شائستہ ہے اس پر موفق فرما۔ اے آمرزگار !جو ہمارے لائق ہے اس میں تائید عطا فرما۔
ہوالابہیٰ

AB00049RAP

نطق کرنے کی قوت عنایت کر تاکہ تیری ثنا میں مشغول ہوجائیں اور تیرے الطاف کے سائے میں محفوظ رہیں۔
مہربان !توانائی عطا کر تاکہ تیرے امر کی خدمت پر قیام کریں۔ بینائی عطا کر تاکہ تیرے احدیت کے اسرار کشف کریں۔
ہیں۔ تائید و توفیق بخش تاکہ تیری محبت کی راہ میں جانفشانی کریں اور تیری عنایت تلے کامران ہوں۔ اے یزدان
بام سے راتوں کو صدا بلند کرنے والے پرندے ہیں۔ تیرے باغ کے پھول ہیں اور تیرے گلشن کے کنارے اُگنے والا سبزہ
آشفتہ ہیں۔ تیرے جام سے سرمست ہیں اور تیرے دائمی میکدے کے مے پرست ہیں۔ تیرے دام میں گرفتار ہیں اور تیرے
!اے ملأاعلیٰ کے شمس حقیقت !اے مخفی ملکوت غیب کے نیر اعظم !یہ بندے تیرے چہرے کے شیفتہ اور تیرے بالوں کے
ہوالابہیٰ اے بہآء ابہیٰ

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB00065STE

کریں، اور روز بروز تیری محبت میں اضافہ کریں۔ تو ہی مقتدر اور توانا ہے اور توہی قادر و عزیز اور بینا و شنوا ہے۔
شریروں سے دور رکھ تاکہ دوستوں کے ساتھ دل و جان سے میل جول رکھیں اور اہل استقامت کے ساتھ ملاقات
ہدایت فرمائی اور بے انتہا عنایت سے نوازا، اپنی جائے امن میں پناہ دے اور انتباہ کر۔ غیروں سے محفوظ رکھ اور
کان سننے لگے۔ انوارِ اشراق کا مشاہدہ کیا گیا اور ملاء اعلیٰ کی ندا سنی گئی۔ اے مہربان خدا !چونکہ تو نے شایان شان
عطا کیا اور عرفان کے ابواب کھول دیئے۔ جان کو بشارت ملی، دل کو مسرت حاصل ہوئی، آنکھیں بینا ہو گئیں،
ہوالله اے دلبر مہربان !میرے پاک یزدان !تو نے اپنے بے پایاں فضل سے ایمان و ایقان

، :

AB00122

باعث اقوام عالم میں انکے درجات و مقامات بلند ہوں۔ یقیناًتو قادر مطلق ہے تو ہی عزت و بخشش کا مالک و مختار ہے۔
فضل اور آفتاب کرم سے بے بہرہ نہ فرما۔ اے پروردگار !انہیں ایسے آداب و اخلاق سے مزین اور موید فرما جن کے
و کرم اور فضائے عطا کی جانب اٹھے ہوئے ہیں۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ انہیں اپنے دریائے عطا، آسمان
چاہتا ہے جس نے انہیں ہر دم گھیر رکھا ہے۔ اے پروردگار !تیرے مقرب اور مخلص بندوں کے ہاتھ تیرے آسمان جود
کچھ نہیں چاہتا بلکہ اسے تیرے بندوں کی پاکی و پاکیزگی مطلوب ہے اوراس بغض و عداوت کی آگ سے اُن کی نجات
اے میرے خدا، اے میرے خدا !تو اپنے بہآء کی آہ و زاری اور پکار دن رات سن رہا ہے اور تو خوب جانتا ہے کہ وہ اپنے لئے

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB00122

ہے۔ !اے میرے خدا !اے میرے خدا، اے میرے خدا تو مجھ سے جدا نہ ہو کہ سختیوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ اے میرے خدا!
کر دیا ہے اور اپنے بخشش کے موجزن سمندر میں غوطہ دے کیونکہ بھاری بھاری خطاؤں نے مجھے بے جان کر دیا
ہیں جلوۂ جمال کی کرنوں کے چمکتے وقت مجھے سکون و قرار دے کیونکہ اضطراب نے پوری قوت سے مجھے ہلاک

دیا ہے اور اپنی بلبل بے نیازی کی نغمہ سرائی سے مجھے راحت و آرام دے کیونکہ بڑی بڑی بلائیں مجھ پروارد ہو رہی
اپنی ربوبیت کے شاہی دربار سے مجھے بہترین خلعت عطا کر کیونکہ غربت و افلاس نے مجھے لباس سے محروم کر
ہے۔ مجھے اپنی مہربانی کے ہاتھوں مسرت کے جام پلا کیونکہ بڑے بڑے غموں نے مجھے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔
بڑی ذلت نے مجھے آ دبایا ہے۔ اپنے لازوال درخت کے پھل مجھے کھلا کیونکہ مجھے انتہائی کمزوری لاحق ہو رہی
مجھے تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی آیات عزت کی جلوہ نمائی کے وقت عرش عظمت کے پاس میری حفاظت فرما کہ
کہ بڑی سخت پیاس کی آگ نے مجھے جلا دیا ہے۔ اپنی رحمت کے بازوؤں کے سائے تلے مجھے پناہ دے کہ سب دشمن
میرے حال پر نہ چھوڑ کہ ساری مصیبتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ اپنی عنایت کے سینے سے مجھے پاکیزہ دودھ پلا
مجھے

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB00189

قید سے رہائی دے اور نگہداری کر۔ دلداری فرما اور آرزو اور خواہش پوری کر۔ توہی بخشنے والا، دینے والا اور مہربان۔
ہواللہ اے خداوندا !ان نفوس کی مدد فرما۔ بزرگی عطا کر اور ہر

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB00218SOU

کہ ملکوتی قوت اور روح القدس کے نفثات سے بلند آواز ہوں۔ تو ہی مقتدر وعزیز و توانا ہے۔ اور تو ہی دانا و شنوا و بینا۔
خدا !ان کا معاون و مددگار ہو اور بیابانوں، پہاڑوں، درّوں، جنگلوں، دریاؤں اور صحراؤں میں تو ان کا ساتھی بن۔ تا
پورے ایک لشکر کی مانند ہوجائے اور ان ممالک کو خداوندی محبت اور الٰہی تعلیم کی نورانیت کے ذریعے فتح کرے۔ اے
رب الملکوت !یہ نفوس تیری سپاہ آسمانی ہیں ان کی مدد فرما۔ اور ملأاعلیٰ کے لشکروں سے نصرت فرما، تاکہ ہرا یک
ہواللہ اے خداوند بے ہمتا !اے

، :

AB00388COM

رکھ۔ بے پایاں الطاف شامل حال رکھ اور اپنی مخصوص عنایات کامل فرما۔ توہی دینے والا، بخشنے والا اور دانا ہے۔
کی نفاست عطا فرما۔ آسمانی بخشش بھیج اور رحمانی مہربانی کے لائق بنا اور اپنی حمایت تلے محفوظ و مامون
ُخو و خصلت کو ُگل و گلشن ِصفت فرما۔ جانوں کو اپنی تقدیس کے جھونکوں سے زندہ کر، اور نفوس کو ہدایت کبریٰ
ہواللہ اے پروردگار !اس جمع احباب کو شمع روشن بنا اور نفوس کی تائید فرما۔ چہروں کو نورانی کر اور ان کی

، :
، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

AB00854

ظہور، تو ہی ہے حاکم یوم نشور، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی معبود برحق ہے اور تمام غیبوں کا جاننے والا۔
دنیا میں بسنے والوں کے اعمال میں چمکتا ہوا روشن چراغ بنا، تاکہ اندھیرے کی جگہ روشنی آجائے۔ بیشک تو ہی مالک
کے شر سے بچا، پھر ان دوستوں کو اپنی قدرت و سلطنت کے لشکروں سے مدد پہنچا اور ان کے ہر عمل کو تمام
تو پاک ہے اے میرے خدا، اور اے میرے مالک اور اے میرے سہارے !اپنے دوستوں کو دشمنوں

، ، ، :

AB02024

میں منزل عطا کر اور اپنے اعلیٰ جبروت میں پناہ دے۔ توہی ہے مقتدر و توانا اور توہی ہے سننے والا اور دیکھنے والا۔
کے صدمات سے محفوظ رکھ۔ عہد و میثاق پر ثابت قدم رکھ اور پیمان و ایمان کو دوام عطا فرما۔ اپنی ملکوت ابہٰی
کر اور حاجتمندوں کی حاجت پوری فرما۔ جو افسردہ ہیں انہیں خوشحال کر اور عظیم فتنوں اور شدید امتحانات
کو پناہ دے۔ توہی ہے مہربان خدا اور توہی ہے عفو و غفران کا مالک۔ کمزوروں کو قوت بخش اور بیماروں کو شفا عنایت

اور تیری اقلیم مرحمت میں آوارہ پھر رہے ہیں۔ اے آمرزگار !اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف فرما اور ان بیچاروں عنایت سے تربیت شدہ پرندے ہیں اور گلہائے حقیقت کی شیدائی بلبلیں ہیں۔ تیری رحمت کے چشمے کے پیاسے ہیں بھٹک رہے ہیں۔ تیرے خُلق و خو کے عاشق ہیں اور تیرے جام سے سرمست ہیں، اور تیرے بام کے پنچھی ہیں۔ تیری ہوالابہٰی !اے پروردگار !یہ پریشان نفوس تیری طرف متوجہ ہیں اور تیرے کوچے میں

، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، :

AB02307

زیارت نامہ حضرت بہااللہ

رحمت نازل فرما۔ تو ہی کریم مالک فضل عظیم ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ تو بخشنے والا اور کرم فرمانے والا ہے۔ رکھ۔ بے شک تو اقتدار اور قدرت کا مالک ہے۔ اے میرے خدا !اپنے فائز ہونے والے بندوں اور فائز ہونے والی کنیزوں پر تیرے اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا لازوال دور باقی ہے۔ پھر اسے شریروں کی شرارت اور ظالموں کے ظلم سے بچائے معبود !شجرہ ظہور پر، اس کے پتوں، ڈالیوں، جڑوں اور شاخوں پراس وقت تک اپنی رحمت نازل فرماتا رہ، جب تک دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ بے شک تو مقتدر، برتر، غالب، بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے میرے خدا !اے میرے ہیں، خداوند عالم سے چاہتا ہوں کہ وہ ان پردوں کو ہٹا دے جو تیرے اور لوگوں کے درمیان پڑے ہوئے ہیں اور مجھے تیرے اور ان لوگوں کے وسیلے جو تیرے انوار جمال سے منّور ہوئے ہیں اور تیری محبت میں تیرے احکام پر عمل پیرا علیم و حکیم کی طرف سے دیا گیا تھا۔ میری جان تیری مصیبت پر قربان !میری ہستی تیری تکلیف پر فدا ہو۔ میں دشمنوں کی تلواروں کے نیچے تھا اور ان سب مظالم کے ہوتے ہوئے تو نے لوگوں کو وہی حکم دیا جو تجھے خدا وند تو اپنے اٴیام ظہور میں بلاؤں کے بھنور میں گرفتاررہا۔ کبھی طوق اور زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا اور کبھی پر خدا کی حمد و ثناء۔ تجھ پر خدائی نور و بہآء۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ چشم عالم نے تجھ سا مظلوم نہیں دیکھا۔ کر تیرے مقام قرب و لقاء میں کھینچ لیں۔ تو جو کچھ چاہے کر سکتا ہے تو ہر چیز پر غالب ہے۔ اے جمال الٰہی !تجھ جانب سے اپنے الطاف کے قدسی نفحات میری طرف بھیج تاکہ وہ مجھے میرے نفس سے اور ساری دنیا سے چھڑا الواح قدس کے صفحات پر مشرکوں میں درج ہے۔ اے میرے معبود !اے میرے محبوب !اپنی رحمت و عنایت کی دائیں اور تیری بادشاہی سے نکل جاتا ہے،تیرے اقتدار کو تسلیم نہیں کرتا۔ فرمان لکھنے والی انگلیوں سے اس شخص کا نام کو نہیں مانتا،تیری حکومت کا باغی ہے۔ تجھ سے جنگ کرتا ہے، تیرے مقابل بڑا بنتا ہے، تیری برہان کے متعلق جھگڑتا ہے اور تیرے عرش کے سامنے حاضر ہوتا ہے اور ہلاکت ہے اس کے لئے جو تجھ پر ظلم کرتا ہے، تیرا انکار کرتا ہے، تیری آیات پر ایمان لاتا ہے اور تیری ملاقات سے مشرّف ہوتا ہے اور تیری خوشنودی حاصل کرتا ہے اور تیرے گرد طواف کرتا ہے نے خدا کو پہچانا اور جو کوئی تیری ملاقات سے فائز ہوا وہ خدا کی ملاقات سے فائز ہوا۔ مبارک ہے وہ انسان جو تجھ مند بلند مقام پر جا پہنچے اور مشرک گہرے گڑھوں میں جاپڑے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جس نے تجھے پہچانا اس ہوا اور تیرے چہرے سے خدا وند مقصود کا چہرہ نمودار اور تیرے ایک ہی کلمہ سے تمام جہاں کے فیصلے ہو گئے، اخلاص نئے سرے سے وجود میں آئی، ظہورات برپا کئے گئے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے جمال سے جمال معبود آشکار ہوں کہ تیرے قلم کی حرکت سے کاف و نون کی فرماں روائی ظہور میں آئی اور خدا کا پوشیدہ راز عیاں ہو گیا۔ کائنات قضاء و قدر پرِقدم کے آفتاب درخشاں ہوئے اور نئی آفرینش کے افق سے جمال غیب طلوع ہوا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے ہی ذریعے سلطنت و اقتدار الٰہی اور خدا کی عظمت و کبریائی کا ظہور ہوا ہے اور تیرے ہی ذریعے آسمان اعلٰی سے ظاہر ہوئی اور وہ روشنی جو تیرے جمال ابہٰی سے نمودار ہوئی، تیری ہی شان کے شایان ہے۔ میں شہادت دیتا اے مظہر کبریا !اے سلطان بقاء !اے مالک اہل ارض و سماء !وہ حمد و ثناء، جو تیری ذات

AB02522

اور راست بازوں کے گروہ میں انہیں داخل فرما اور اپنے پیاروں کا دوست بنا۔ تو ہی بخشندہ و درخشندہ و تاباں ہے۔ دے اور دردمنداِن عشق کے دل و جان کو درمان عنایت کر۔ ہر ایک کو اپنے آستانے کی خدمت کی توفیق عطا فرما نور کی جانب ان کو ہدایت دے۔ اپنے دوستوں کی یاوری فرما اور ملکوت جمال کے شیدائیوں کو وصال کی خوشخبری

اے کریم ہر مریض و گنہگار کی استعداد کی طرف نظر نہ کر۔ اپنے فضل عام سے ان پر نگاہ لطف فرما اور روشن ترین
ہے۔ نہ تلاش کرتے ہیں اور نہ تیری راہ میں چلتے ہیں لیکن نظر الطاف کے مستحق اور عنایت و مہربانی کے لائق ہیں۔
کا پیاسا ہے اور اہل جہان ہر چند کہ غافل ہیں تاہم روح سے تیری ہی گفتگو سے دمساز ہیں۔ انجان ہیں، بے پہچان
محبت میں گرفتار ہے اور ہر سر گشتہ اور سر گردان تیری ہی طرف ناظر ہے اور ہر دل سوختہ تیرے ہی چشمۂ عنایت
بسوں کی کار سازی فرما۔ اے دلبر مہربان !ہر بے نوا تیرے ہی کوچے کا طلب گار ہے اور ہر پر ٹوٹا پرندہ تیرے ہی گیسوئے
ابہیٰ کے دروازے کھول دے۔ حسد اور بغض کی بنیادیں اکھیڑ کر محبت و وفا کے ایوان روشن و مزین کر اور بے
راز فرما۔ سرد دلوں کو سرگرم بنا اور سخت دلوں کو اپنی محبت کی آگ سے گرما۔ ہدایت کی راہ دکھا اور ملکوت
فرما۔ خاموش کو سخن آرا فرما اور ناامیدوں کو امید جان بخش عنایت کر۔ بیگانوں کو آشنا اور محروموں کو محرم
لوگوں کو اپنے حرم وصال کا محرم بنا۔ عاشقوں کو محرومیوں سے نجات دے اور ناکاموں کو بزم قرب میں کامیاب
تجلی کا کوئی پر تو نصیب فرما۔ دشت فرقت کے مارے ہوؤں کو حریم وصال میں لے آ اور صحرائے فراق میں گمشدہ
ہے اور اے کردگار !تو بزرگوار ہے۔ پس یاران مشتاق کو اپنے اشراق سے بہرہ ور کر اور اپنے عشاق جمال کو دلبر آفاق کی
ہواللہ اے پروردگار !تو بخشنے والا

، ، ، ، :

AB02685

اور لحن سے گائیں کہ دنیا جھوم اٹھے اور وحدت انسانی کا دلبر پردہ اٹھا کر انجمن عالم میں جلوہ نمائی کرے۔
دوستوں کو محرم راز فرما۔ رازوں کو آشکار کرنے والا آئینہ بنا تاکہ دنیا میں نغمہ اور آواز بلند ہو اور ایسی موسیقی
ہواللہ اے بے نیاز !اپنے

، :

AB02866

رہو ں گا۔اے خدا !تو مجھ سے زیادہ میرا دوست ہے۔ اے پروردگار!میں خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں... حضرت عبدالبہآء
کبھی پریشان ہوں گااور نہ ہی کسی مصیبت سے خوفزدہ ہوں گا۔میں اپنی زندگی میں نا خوشگوار چیزوں سے دور
اور میری جائے پناہ ہے۔ میں کبھی غمگین اور افسردہ نہیں ر ہونگا بلکہ خوش و خرم رہوں گا۔اے خدا !اب میں نہ تو
میرے قلب کوپاک فرما۔ میری قوت کو تابانی عطا کر۔میں اپنے تمام معاملات تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تو ہی میرا راہنما
اے خدا !میرے روح کو ترو تازہ اور مسرور فرما۔

، :
،

AB03017

حال کر اور اپنے فیض کو کامل فرما۔ تو ہی غفور ہے ، تو ہی رحمن ہے ، تو ہی رحیم ہے اور توہی بخشندہ و مہربان ہے۔
سکیں۔ ہم جہان ناسوت میں ہیں عالم لاہوت کی رہنمائی فرما۔ ابواب ملکوت کھول اور اپنے الطاف کو ہمارے شامل
ل دے، تاکہ گلشن عنایت کی خوشبوؤں سے ہم مستفیض ہو سکیں۔ خدایا !ہمیں قوت بخش تاکہ ہم تیری راہ میں چل
مشاہدے سے اپنی آنکھیں روشن کریں۔ اور خود اپنے سننے والے کانوں سے تیری ندا سنیں۔ خدایا !ہمارے مشام کھو
ہیں شفائے ابدی عنایت کر۔ فقیر ہیں گنج ملکوت بخش۔ اپنے سایہ عنایت تلے ٹھکانا عطا فرما تاکہ تیرے انوار کے
اور عالم حقیقت تک پہنچا۔ خدایا !ہم پیاسے ہیں آب شیریں عنایت کر۔ بھوکے ہیں آسمانی غذا ہمیں دے۔ مریض
پناہ میں منزل عطا کر۔ دنیا کی تاریکیوں سے نجات دے اور لاہوتی انوار سے منور فرما۔ عالم طبیعت سے رہائی بخش
ہیں اور تو مطلق قدرت ہے۔ ہم فقیر ہیں اور تو غنی ہے۔ ہم ناتوان ہیں اور تو توانا۔ خدایا !گناہ معاف فرما اور اپنی
خداوند !ہم اطفال ہیں۔ اور تو پدر مہربان، ہم ذلیل ہیں اور تو صاحب عزت یگانہ و یکتا ہے۔ خدایا !ہم منتہائے عجز
ہے۔ عبادت گاہ میں جمع ہو کر تیری رضا کے طالب اور تیری مہربانی کے جویا اور تیری عفو و مغفرت کے خواہاں ہیں۔
ہواللہ اے پروردگار !اے آمرزگار !یہ مجمع تیرے لئے شوریدہ اور تیرے جمال کا گرویدہ

AB03082

جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہا ہے اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔
والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقدس و برتر ہے۔ التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کوچشم رحمانیت کی نظرسے دیکھ
کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں، جو حقیقت و کمالات رکھنے
زیارت نامہ حضرت عبدالبہآء الٰہی الٰہی !میں عاجزی اور فروتنی

AB03548

بادشاہ اور سب قوموں کا محبوب ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی سب کا پردہ پوش اور سب پر مہربان ہے۔
کا منتظر ہوں میں التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمتوں سے محروم نہ فرما، بے شک توہی تمام عالم کا حقیقی
رہا ہے کہ میں تیرے افق رحمت کی طرف متوجہ ہوں اور تیری حمد و ثنا میں گویا ہوں اور تیرے نئے نئے انعامات
اے میرے پروردگار !تو دیکھ

AB04225

فرما ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آداب رحمانی سکھا۔ تو ہی دینے والا ہے۔ تو ہی بخشنے والا ہے۔ تو ہی مہربان ہے۔
سخن ہیں، نطق فصیح بخش۔ ہم بے قوت ہیں، قدرت ملکوتی احسان فرما۔ اے پروردگار !اے آمرزگار !خطا بخش عطا
بے سروسامان ہیں اپنی پناہ میں ٹھکانہ عنایت کر۔ ہم طالب ہیں اپنے بے پایاں الطاف سے ہماری رہبری فرما۔ ہم بے
سے مفتخر فرما۔ اے پروردگار !ہم فقیر ہیں گنج ملکوت سے مالا مال کر۔ ہم ذلیل ہیں اپنی ملکوت کی عزت عطا فرما۔
کر اور دلوں کو لامتناہی فیوضات کے ذریعہ غبطہ گلشن فرما۔ روحوں کو بشارت کبریٰ دے اور نفوس کو عطاء عظمیٰ
کبریٰ مبذول فرما۔ غیبی تائیدات بھیج اور روحانی مکاشفات کی فراوانی عطا فرما۔ آنکھوں کو نورہدایت سے روشن
جمعیت کو شمع محبت سے روشن کر اور ان نفوس کو نفثات روح القدس سے زندہ کر۔ انوار آسمانی بخش اور موہبت
ہواللہ اے خداوند مہربان !کریم و رحیم !اس

AB04427GUI

فرما۔ مجھے ایک روشن چراغ اور چمکتا ہوا ستارہ بنادے۔ بے شک تو ہی قدرت و قوت والاہے---- حضرت عبدالبہآء
اے خدا !مجھے ہدایت دے اور میری حفاظت

AB04980

ان کے لئے عزت کے دروازے کھول دے یقیناًتو جو چاہے کر سکتا ہے اور بے شک تو ہی سب سے برتر سب سے بالا ترہے۔
کے نیزے ان پر ذرا بھی اثر نہ کر سکیں اور قضا کی ہوائیں انہیں مضطرب نہ کریں۔ پھر تو دنیا و آخرت میں
کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ ان کے دلوں کو اپنی طرف ایساکھینچ لے کہ مخالفوں کے تیر اور شریروں
ان تمام حالات میں ان کا شاہد و نگران رہا ہے اور ان کے منہ کی باتوں اور آہوں کو سنتا رہا ہے۔ میں تیرے اسم اعظم
کی آہیں بلند ہیں۔ کوئی بستی باقی نہیں رہی جس میں صدائے اشتیاق اور نالۂ فراق کا شور برپا نہ ہوا ہو۔ تو
ہے، اے میرے خدا، اے میرے معبود !تیرے فراق میں مقربوں کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔ تیرے عشق میں مخلصوں
وہ بے نیازہے !اس کا کوئی مد مقابل نہیں۔ تو پاک

AB05498

اپنے جلوہ جمال کے ظہور انوار کے حضور میں مقام عزت عطا فرما اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما۔
بے نیاز ہونے والوں کے سوا کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔ پھر اے میرے خدا تو مجھے اپنی حجت پر استقامت بخش اور
عطا فرمانے والا غالب اور مہربان ہے۔ پھر اے میرے خدا !مجھے اپنے اس امر پر مستقیم بنا دے جس پر تمام کائنات سے
میں جو تیرے نفحات قدس سے چل رہے ہیں ان سے مجھے محروم نہ فرما۔ تو جو کچھ چاہے کر سکتا ہے بے شک تو
آیات کی حلاوت مجھے چکھا اور سمت لقا سے مبشرات کی صورت میں اور تیرے سرچشمۂ فضل سے آیات کی شکل
داخل فرما اور بندوں کے لئے علم و عرفان کے جواہرات جو تیری آیات میں پوشیدہ ہیں وہ مجھے عطا فرما اور اپنی
گیا ہوں۔ اے میرے معبود !اب تو مجھے اپنے شجرۂ فردانیت اور عظیم الشان سدرۂ سلطنت و وحدانیت کے سائے میں
اپنے دل اور زبان کو غیراللہ کی محبت اور یاد سے پاک کر کے تیرے خیمۂ عظمت اور شامیانہ رحمت کے سامنے حاضر ہو
گئی، تیرے احکام نازل ہو گئے ہر چیز پر تیرے فیض کے آثار آشکار ہو گئے۔ اے میرے خدا !اب میں ماسوا سے بے نیاز ہو کر
پر تیری حجت تمام ہوگئی ہے، تیری دلیل و برہان روشن ہوگئی ہے، تیرا فرمان سب کو پہنچ گیا، تیری سلطنت نمودار ہو
کی شہادت دیتے ہیں کہ تیری نئی نئی نعمتیں زمینوں اور آسمانوں کے ذرّے ذرّے پر اس طرح چھا گئی ہیں کہ ہر چیز
اے میرے خدا، اے میرے معبود !تو پاک و مقدس اور انسانی خیالات سے بالاتر ہے۔ میری زبان اور میرا دل اس حقیقت

AB07124

ہوں، ایک جھونکے سے وجد میں آجائیں اور ایک انوار سے حصہ پائیں۔ توہی دینے والا، بخشنے والا اور توانا ہے۔
سب ایک سورج کی کرنیں اور ایک دریا کی موجیں بن جائیں۔ ایک درخت کے ثمر ہو جائیں، ایک چشمہ سے سیراب
عرفان کے ابواب کھول دے، نور ایمان کو تابانی عطا کر، سب کو اپنی عنایت تلے متحد فرما اور سب کو متفق فرما، تاکہ
روشن فرما۔ آنکھوں کو روشن کر، دلوں کو ابدی سرور بخش، نفوس کو روح تازہ دے اور ابدی حیات کا احسان کر۔
کی حفاظت فرماتا ہے۔ سب کو اپنی نظر مکرمت سے دیکھتا ہے۔ اے پروردگار !بے پایاں، الطاف شامل فرما، نور ہدایت
کے بادل سب پر برستے ہیں۔ تیرا لطف و کرم سب کے شامل حال ہے اور تیرے فضل سے سب رزق پاتے ہیں۔ تو سب
کے بندے ہیں اور سب تیری وحدانیت کے سائے میں ہیں۔ تیری رحمت کا آفتا ب سب پر چمکتا ہے اور تیری عنایت
ہواللہ اے خداوند !مہربان !کریم اور رحیم !ہم تیرے آستانے

AB08489

اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔ اے پروردگار !زیارت نامہ حضرت عبد البہآء الٰہی الٰہی
ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشم رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہاہے
پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقدّ س و برتر ہے۔ التجا کرتا
ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار !میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک
حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے دُعا کرتا
کر دوں۔ اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے
فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم
کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجّہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام
کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی
چلتے رہے ہیں۔ اے عزت و عظمت کے مالک !مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوت دے
مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کردے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے
ہے۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے،

عبد البهآء الٰهی الٰهی !بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا
شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ زیارت نامہ حضرت
روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں کی خدمت میں موفق و روشن رکھ۔ بے
اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔ اے پروردگار !اس کی آرزو پوری کردے اور اس کے دل و جان کو
ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشمِ رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع و خشوع کر رہاہے اور
پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقّد س و برتر ہے۔ التجا کرتا
ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار !میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک
حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے ُدعا کرتا
کر دوں۔ اے پروردگار !یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے
فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم
کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجّہ رکھ اور اپنے دروازہ الوہیت کے آگے مجھے مقام
کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزم قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی
چلتے رہے ہیں۔ اے عزت و عظمت کے مالک !مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوّت دے
مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کردے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے
ہے۔ اے پروردگار !مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے،
اور رحم فرمانے والا ہے۔ !بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔ یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا
کی خدمت میں موفق و روشن رکھ۔ بے شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان
آرزو پوری کردے اور اس کے دل و جان کو روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں
اس کی

, :
, , ,

AB09711

کی باگ ڈور ہے جو عالم باطن و ظاہر میں رہتے ہیں۔ تیرے سواکوئی خدا نہیں، تو ہی سب پر غالب اور مہربان ہے۔
اپنے امر پر مجھے قائم و مستقیم رکھ، تیرے ہی ہاتھ میں دین و دنیا کی بادشاہت ہے تیرے ہی قبضے میں ان سب
ہوا دنیا میں چلنے لگی !میں تیرے حضور میں التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے ذکر و ثنا کی توفیق مجھے عطا فرما اور
اے وہ کہ تیرے نام سے دریائے بیان موجزن ہوا اور رحمت رحمن کی خوشبودار

, , , , , , , , , :

AB09711

کو ٹھنڈک اور دل کو چین حاصل ہو۔ بے شک توہی سب بندوں کا مالک ہے اور توہی ہر آغاز و انجام میں حاکم ہے۔
اپنے امین اور برگزیدہ بندوں کے لئے مقرر فرمائی ہیں اور میرے لئے وہ چیزیں مقدر فرما دے جن سے میری آنکھوں
ہو کر تیرے فضل و کرم کی طناب تھام رہا ہے۔ پھر التجا کرتا ہوں، کہ مجھے بھی یہ نعمتیں عطا فرما جو تو نے
ہے، توہی اسے نفس کی شرارت و بغاوت اور غفلت سے بچا۔ اے میرے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ یہ بندہ ماسوا سے الگ
وصال کا پانی پلا۔ تیری عزت و عظمت اور قدرت و اقتدار کی قسم !یہ تیرا بندہ اپنے نفس کی خواہشوں سے خوفزدہ
ہیں۔ اے پرورش کرنے والے خدا !اے مالک ارض و سماء !تیرے فراق کی تشنگی نے مجھے بے حال کر دیا ہے، اپنے چشمہ
ہو جائے اور ان مخالفوں کی شرارت سے محفوظ رہوں جو تیرا عہد و میثاق توڑ کر تیری حجت و برہان کے منکر ہوگئے
تمام کائنات حرکت میں ہے، التجا کرتا ہوں کہ اپنے قلم تقدیر سے ایسا فرمان جاری فرما کہ مجھے تیرا قرب حاصل
اللہ اے پاک پروردگار !اے خالق لیل و نہار !تیرا نام سب ناموں پر غالب و حاکم ہے۔ تیرے قلم قدرت کی حرکت سے

, , , , , , , , , :

AB10701

بنادے۔ ظلمانی ہوں نورانی کر۔ جسمانی ہوں روحانی بنا۔ لامتناہی فیوضات کا مظہر فرما۔ توہی مقتدر و مہربان ہے۔
عطا فرما۔ اے مہربان !چھوٹا بچہ ہوں، ملکوت میں داخل فرما کر کبیر بنا۔ زمینی ہوں آسمانی فرما۔ ناسوتی ہوں لاہوتی
!ان اطفال کو نہال بیمثال بنا اور باغیچہ میثاق میں نشوونما بخش اور ملکوت ابہٰی کے ابرفیض سے طراوت و لطافت
ہواللہ اے پروردگار

، :
، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

AB11094

معاف فرمانے والا ہے، تو بخشندہ ہے، تو بزرگوار ہے، تو آمرزگار ہے، بیشک تو بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا عیب پوش ہے۔
اور مطلع و آگاہ ہے۔ ہم گنہگار ہیں، ہم خطاکار ہیں، ہم غافل ہیں، ہم طرح طرح کی بھول چوک کر جانیوالے ہیں، تو
اے پروردگار !ان نفوس کی خطاؤں کو معاف فرما اور ان ذلیلوں کے گناہوں پر پردہ ڈال۔ تو واقف و دانا

، :
، ،
، ، ، ، ، ،

AB12559

کے انسانوں پر مہربان رہیں۔ خدایا !توہی مقتدر ہے۔ توہی رحیم ہے۔ توہی غفور ہے اور توہی عزت و عظمت کا مالک ہے۔
خدمت کی توفیق دے تاکہ ہم تیرے تمام بندوں کی خدمت کریں۔ تمام مخلوقات پر پیار کی نظر رکھیں اور تمام جہان
سے مقدس و مامون رکھ۔ خدایا !ہمیں اپنی محبت پر مستحکم فرما اور تمام مخلوقات پر مہربان بنا، عالم انسانی کی
خزانوں سے مالا مال کر، علیل ہیں، شفا عنایت فرما، خدایا !اپنی رضا کی راہیں دکھا اور نفس و ہوٰی کے شؤن
فرما اور دونوں جہان میں کامیاب کر۔ خدایا !ہم ذلیل ہیں، عزیز فرما، عاجز ہیں، قدرت عنایت کر، فقیر ہیں، ملکوتی
عنایت کر۔ انوار ہدایت چمکا۔ قلوب کو پُر نور کر، نفوس کو بشارات سے مسرور کر۔ سب کو اپنی ملکوت میں داخل
کی طرف فکر و خیال لگائے عفو و غفران کے طالب ہیں۔ خدایا !اس تمام مجمع کو محترم فرما اور ان نفوس کو تقدیس
ہواللہ اے پروردگار !اے مہربان !یہ جمعیت تیری جانب متوجہ اور محو مناجات ہے۔ نہایت تضرع کے ساتھ تیری ملکوت

:

ABU0095

پہنچا۔ چہروں کو چمکا اور جانوں کو محبت کی آگ سے گرما، تا کہ ان سب کا ظہور و بروز اس زمانے کا نشان بن جائے۔
کے سائے کے نیچے پرورش فرما۔ قصور پر گرفت نہ کر۔ گناہ بخش۔ تاریک کنووں سے نکال لے اور چاند کی بلندی پر
کی آیات۔ اے پروردگار !حفظ و حمایت فرما اور فضل و عنایت بھیج۔ کمزوری و خطا پر نظر نہ کر۔ رحمت و احسان
اور لشکر نجات۔ روحانی فوجیں ہیں اور رحمانی سمندر کی موجیں۔ کتاب مقدس کے کلمات ہیں اور ملکوت عظمت
ہواللہ اے خدائے با وفا !یہ تیرے احبا و اصفیا سپاہ حیات ہیں

، ، ، ، ، ، :

BB00238

چیز کی خواہش نہ کریں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہم سب تیرے بندے اور تیرے جمال کے روبرو سر بسجود ہیں۔
عنایت پینے کے سوا اور کچھ مقصد نہ رکھیں اور تیرے شجر ازلیت سے تیرے ثمرات مکرمت کھانے کے سوا اور کسی
محبت کی جانب دوڑیں اور تیرے جمال محض کے سوا کچھ مدنظر نہ رکھیں اور تیرے دلکش ہاتھوں سے تیرے جام
کسی کی جانب ملتفت نہ ہو اور تمام بندے تیری بارگاہ قدس کی جانب متوجہ ہوجائیں اور تمام اہل جہان تیری بزم
کے موتی اور تیری ازلیت کی مچھلیاں برآمد کروں، تاکہ کوئی بھی تیرے ماسوا کو نہ دیکھے اور کوئی تیرے سوا
اپنی کینونت کے سمندر میں روانہ فرما تاکہ تیرے دریائے عظمت کی مخفی ترین موجوں کی گہرائی سے تیری حمدیت
اور زمینوں اور آسمانوں کی ملکوت میں زندہ و باقی ٹھہرایا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا سفینہ ذات

سے بہرہ یاب ہو رہے ہیں۔ا س کے وسیلے جسے تو نے تمام ممکنات پر مہیمن و نگہبان اور تمام موجودات کا قیوم بنایا ہو رہے ہیں اور سارے کارواں تیری ربوبیت کی راہوں میں گامزن ہیں اور تمام پہنچنے والے تیری شراب مکرمت ہوئے لوگ تیرے شہر رحمت کے دروازے پر کھڑے ہیں اور تمام اہل عشق تیرے نور جمال کے ظہورات کے روبرو مشتاق و قوت اور کبریائی کی بلندی پر اس وقت تک رہے گا جس کی کوئی حد و انتہا نہیں۔ تمام جذبہ و شوق میں ڈوبے اپنے عرش عظمت پر برترین رفعت و عزت اور بزرگی میں بے شمار زمانے سے رہا ہے اور اپنی کرسی سلطنت پر قدرت ھواللہ الحی المھیمن القیوم تو پاک ہے اے خدا، اے میرے معبود !تو ہی وہ ذات ہے جو

BB00274

صفت بیان کریں تاکہ ہیکل عالم وجد میں آجائے، جوش و ولولہ اور ساز الٰہی کی آواز ملکوت ابہیٰ تک جا پہنچے۔ میں جذبہ اور ولولہ پیداکر۔ تاکہ سب ستارو دف اور بانسری کی آواز کیساتھ صدائے تحسین بلند کریں اور تیری کی بلبلوں کو غزلخوانی عنایت کر اور اپنی ملکوت ابہیٰ کا ہمراز بنا۔ دلوں میں وجد و طرب ڈال اور دلوں اور ارواح ہوالابہیٰ الابہیٰ اے بے نیاز خدا !باغ کے ان پرندوں کو پرواز عطا کر اور گلشن

: ,

BB00274

امان عطا کر۔ ان کے قصوروں سے درگزر فرما اور گناہوں کو بخش دے۔ تو عیب پوش ہے تو خطا بخش ہے۔ والبہآء علیکم کو بخش دے اور پس ماندگان پر نوازش فرما۔ جو درماندہ ہیں انہیں درمان عنایت کر اور جو آزاد ہیں انہیں پناہ و راحت خوا ب اختیار کرتے ہیں۔ توہی بخشنے والامہربان ہے اور توہی ہمیشہ قائم رہنے والا رحمن۔ اے بے نیاز !مردوں وقت یہ آگاہ دلی کے ساتھ تیرے لئے گریہ و زاری کرتے ہیں اور رات کے اوقات تیرے جمال کے ذکر و فکر میں ڈوب کر انجمن میں چمکتے ہوئے چراغ ہیں۔ ہر ایک تیرے دریائے عنایت کی موج ہے اور ہدایت کے موتیوں کا محفظ۔ صبح کے کے معتکف ہیں اور یہ یاران تیری محبت کی گرمی سے شعلہ ور۔ تیری یاد میں سمندر کی مانند مواج اور توحید کی ہوالابہیٰ !اے پروردگار مہربان !یہ دوست تیرے آستانے

: ,

BB00454

سے جو سب سے قدیم، سب سے بڑا ہے مخلصین جدائی کی آگ میں جل کر راکھ ہو گئے۔ اے جہانوں کے محبوب جھلک کہاں ہے؟ مقربین ہجر کے اندھیروں میں چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ اے جہانوں کے مقصود !لوح احتراق اللہ کے نام روشنی کہاں ہے؟ تیرے اصفیا کے اجساد ُدور کے وطن میں تڑپ رہے ہیں۔ اے جہانوں کے جذاب !تیری لقاء کے انوار کی کہاں ہے؟ امید کے ہاتھ تیرے آسمان فضل و عطا کی جانب بلند ہیں۔ اے جہانوں کے فریاد رس !تیری صبح وصال کی کرم کی برسات کہاں ہے؟ مشرکین ہر طرف سے ظلم و ستم پر کمر بستہ ہو گئے۔ اے جہانوں کے مسخر !تیرے قرب کا دریا !تیرے قلم تقدیر کی تسخیر کو کیا ہوا؟ ہر طرف سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں بلند ہیں۔ اے جہانوں کے قہار !تیرے جہانوں کے مشکل کشا !تیری سطوت کے جنگل کا شیر کہاں ہے؟ کل نوع انسانی پر سردی چھا گئی۔ اے جہانوں کی آگ ظلمت نے احاطہ کر لیا ہے۔ اے جہانوں کی ضیاء !تیری محبت کی حرارت کہاں ہے؟ مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ چکی۔ اے نفاق میں اکڑ گئی ہیں۔ اے جہانوں کے ہلاک کرنے والے !تیری دستگیری کے ظہورات کہاں ہیں؟ اکثر مخلوق کا کہاں ہیں؟ ذلت اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔ اے جہانوں کی عزّت !تیری ضیاء کے انوار کہاں ہیں؟ لوگوں کی گردنیں ہیں؟ تیرے اسم رحمن کے مطلع کو غموں نے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ اے جہانوں کی مسرّت !تیرے انتقام کی تلواریں ظہور کا سرور کہاں گیا؟ ساری امتوں کو غم و اندوہ نے گھیر لیا ہے ۔ اے جہانوں کی بہجت !تیری آیات عزّت کہاں پھریرے کدھر گئے؟ تو دیکھتا ہے کہ تیرے مشرق آیات کو اشاروں نے ڈھانپ لیا ہے۔ اے جہانوں کے اقتدار !تیرے مظہر کی انگلیاں کہاں ہیں؟ عالم انشا ء کے سبھی لوگ کو پیاس میں مبتلا ہیں۔ اے جہانوں کی رحمت !تیری بہجت کے سلطان !تیری عنایت کا فرات کہاں ہے؟ جہان ابداع کے رہنے والوں کو حرص نے آ لیا ہے۔ اے جہانوں کے آقا !تیری قدرت

گیا ہے۔ اے جہانوں کی وفا !انقطاع کے پیکر کہاں ہیں؟ تو دیکھتا ہے کہ یہ مظلوم پردیس میں تنہا ہے۔ اے آسمانوں کے
ہو گیا ہے۔ اے جہانوں کی زندگی !تیرے آسمان امر کے لشکر کہاں ہیں؟ مجھے بیگانے ملک میں بے سہارا چھوڑ دیا
کو شیطانی وسوسوں نے گھیر لیا۔ اے جہانوں کے نور !تیری وفا کے مشرق کہاں ہیں؟ سکرات موت کل آفاق پر طاری
کے تاریک پردوں میں ہے۔ اے جہانوں کے چراغ!تیرے آبِ حیات کے دریا کی پھواریں کہاں ہیں؟ عالم امکان کی ہر چیز
ثاقب کہاں ہے؟ ہوا و ہوس کے نشے سے اکثر لوگ متغیر ہو گئے تو دیکھتا ہے کہ یہ مظلوم اہل شام کے درمیان ظلم
نغمات کیوں کب بلند ہوں گے؟ اکثر لوگوں کو ظنون و اوہام نے ڈھانپ لیا ہے۔ اے جہانوں کے سکون !تیری آگ کا شہاب
دہندہ !تیری صبح انوار کی تجلی کو کیا ہوا؟ تو دیکھتا ہے کہ مجھے بیان سے روک دیا گیا ہے۔ اے جہانوں کے بلبل تیرے
کر دیئے گئے۔ اے جہانوں کے محرّک !تیرے ایقان کے مطلع کہاں ہیں؟ بہآء بحر بلامیں ڈوب رہاہے۔ اے جہانوں کے نجات
ہے۔ اے جہانوں کو منّور کرنے والے تیرے افق عنایت کا آفتاب کہاں ہے؟ صدق و صفا اور غیرت و وفا کے چراغ خاموش
اے جہانوں کے محبوب !تیری نجات کا سفینہ کہاں ہے؟ تو دیکھتا ہے کہ تیری آیات کا مطلع امکان کے ظلمات میں
آدمی نظر آتا ہے جو تیری ذات کی نصرت کرے یا ان مصائب میں غور کرے جو تیری محبت میں اس پر وارد ہوئے؟
قضا و قدر کی ہواؤں سے ٹوٹ گئیں۔ اے جہانوں کے مددگار !تیرے انتقام کی نشانیاں کہاں ہیں؟ کیا تجھے کوئی ایسا
میرا چہرہ افترا کی دھول میں چھپ گیا۔ اے جہانوں کے رحمن !اب میرا قلم رک رہا ہے۔ سدرۃ المنتہی کی شاخیں
مکاروں کی وجہ سے دامن تقدیس داغدار ہو گیاہے۔ اے جہانوں کو مزین کرنے والے !تیری نصرت کے پرچم کہاں ہیں؟
کہاں ہے؟ اہل دنیا کے کرتوتوں کے سبب عنایت کا دریا تھم گیا۔ اے جہاں کی مراد !تیری رحمت کی ہوائیں کہاں ہیں؟
فضل کی موجیں کہاں ہیں؟ دشمنوں کے ظلم سے باب لقاء بند ہو گیا۔ اے جہانوں کے فتاح !تیری پاکیزگی کا لباس
ہو گیا۔ اے جہانوں کے غفار !تیری عنایت کی کلید کہاں ہے؟ پتے باد سموم سے زرد پڑ گئے۔ اے جہانوں کے جواد !تیرے
مددگار ہے۔ اے جہانوں کے فریاد رس !تیرے جودو کرم کے بادلوں کی رم جھم کہاں ہے؟ گناہوں کے غبار سے جہاں تاریک
آسمان فضل کا مینہ کہاں ہے؟ اے قلم اعلی !تیرے غفران کے جھونکے کہاں ہیں؟ یہ جوان دور کی سر زمین میں بے یارو
اسے غور سے سن۔ اے جہانوں کے مبین !ہم نے جبروت بقاء میں تیری شیریں ندا سن لی ہے۔ اے جہانوں کے مظلوم !تیرے
سردی نہ ہوتی تو تیرے بیان کی حرارت کیونکر ظاہر ہوتی؟ اے جہانوں کی شعاع !اب لسان کبریا جو کہتی ہے تو
کا گلہ و شکایت نہ کر اے جہانوں کے صبر !اگر مصیبت نہ ہوتی تو میرے صبر و شکیبائی کا آفتاب کیسے چمکتا!اگر
تیرا اشتیاق کس قدر شیریں ہے !تجھے تو صبرو تحمل کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ اے جہانوں کے عشق!تو شریروں
پر استقلال کا علم بلند ہوااور اے جہانوں کے جوش !اہل نفاق کے درمیان افق میثاق سے تیرا اشراق اور اللہ کے ساتھ
توحید چمکا اور تیری جلاوطنی سے تجرید کا وطن مزّین ہوا ۔ اسے جہانوں کے جلاوطن !تجھی سے بلند ترین پہاڑوں
اے جہانوں کے ستّار !صبر سے کام لے۔ اے جہانوں کے صبر !بحر افضال تجھی سے موجزن ہے۔ تیری تنہائی سے آفتاب
نے ذلت کو عزت کااور بلاؤں کو تیرے ہیکل کا لباس بنایا ہے۔ تو دیکھتا ہے کہ قلوب بغض سے بھرے ہوئے ہیں لیکن
قلت پر آنسو بہاتا ہوں۔ اے وہ ذات کہ تجھ سے جہانوں کا نوحہ بلند ہوا !تیرا کام تو پردہ پوشی ہے۔ اے فدائے عالمین!ہم
تیر چلے تو اس کا استقبال کر۔ کیا تو گریہ و زاری کرتا ہے یا میں آہ و بکا کرتا ہوں۔ بلکہ میں تو تیرے مددگاروں کی
سے چمک اٹھا۔ اے جہانوں کے قائم رکھنے والے !اے محبوب ابہیٰ !جب تو تلوار دیکھے تو آگے بڑھ اور جب کوئی
گیا ہے۔ اے علی اکبر !میں نے تیری ندا سن لی اور اب چہرۂ بہآء مشکلات کی حرارت سے اور تیرے روشن کلمہ کے انوار
اٹھے گی جو جہانوں کو شعلہ ور کر دے گی۔ !وہ تیری رضا کو دیکھتے ہوئے تیری شہادت گاہ میں وفا پر قائم ہو
خوشبوآتی ہے۔ اگر تمام بندے اس لوح کی تلاوت کریں اور اس پر غور کریں تو ان کے رگ و پے میں ایسی آگ بھڑک
لئے اللہ تعالی کا شکر بجا لا کہ اس سے جہانوں کے معبود کی راہ میں میری مظلومیت اور مجھ پر جو بیتی ہے اس کی
اس لوح کے

BB00560

اور تیری جانب سے مقدر کی گئی ہیں۔ تو جو چاہے کر سکتا ہے۔ تو بخشنے والا، سخی، سب کچھ دینے والا، کریم ہے۔

کی خوشبو سے محروم نہ فرما۔ مجھے ان باتوں پر راضی رہنے کی توفیق عطا کر جو تیری طرف سے نازل ہوئی ہیں
اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما۔ اے میرے خدا !اے میرے محبوب !مجھے اپنے کلمات کی ہواؤں اور اپنی قمیص ابہٰی
کی طرف سے مجھ پر بخشش کی خوشبودار ہوائیں چلا اور اپنی بارگاہ میں مجھے صدق و صفا عطا فرما اور
یا الٰہی میرے گناہوں کی سزا میں مجھے گرفتار نہ کر۔ مجھے گناہ سے پاک کر، پھراپنے باغ رحمت

BB00621

آپ جو کچھ چاہیں اپنی قدرت سے کرسکتے ہیں۔ آپ کے سوا کوئی خدا نہیں آپ ہی فرماں روا خداوند حکمت ہیں۔
کو پُر اثر بنا دیجئے۔ انہیں بے نیازی اور پرہیزگاری کا علمبردار مقرر کیجئے۔ یقینًاآپ ہی سارے جہان کے مالک ہیں اور
کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اپنے بندوں کے درمیان مبلغین کو خلعت تقدیس سے مزین فرمائیے۔ اپنی قدرت سے ان کے کلام
کہ وہ آپ کی بزم تجلی میں حاضر ہوسکیں اور اس جلوہ ظہور کو پہچان لیں جو آپ نے اپنی کتابوں میں ان
الٰہی الٰہی سر زمین پر بسنے والوں کو ایسی توفیق عنایت فرمائیے

BH00009GRA

باطن کو اسی طرح روشن فرما دے جس طرح تو نے اپنی صبح عنایت کی روشنی سے میرے ظاہر کو منور فرما دیا ہے۔
اسے تیرے مقام حفاظت اور قلعۂ حمایت میں جگہ ملنی چاہئے۔ اے میرے پروردگار !اپنی فجر ظہور کے انوار سے میرے
وہ دُعا سنتا اور قبول فرماتا ہے۔ اے میرے خدا !تیرے جوار رحمت میں میری صبح ہوئی۔ جو تیری پناہ میں آتا ہے

BH00009SER

قدرت کی ہستی تیرے مظاہر قدرت کے روبرو عاجز ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی قوی، و غالب ا ور مختار ہے۔
پھر اس کی روشنی بڑھا دے تاکہ تیرے آثار و کلمات دیکھے اور تیرے افق ظہور کا مشاہدہ کرے تو ہی وہ قادر ہے کہ
آنکھ کا واسطہ دے کر جو کبھی نہیں سوتی سوال کرتا ہوں کہ میری آنکھ کو ماسوا کی طرف دیکھنے سے بچا لے
تیری حفاظت و نگہبانی کی مدد مانگتا ہوا تیرے گنبد فضل کے سائے میں آرام کرنا چاہتا ہے۔ اے میرے پروردگار !تیری
ذاکر اور تو ہی مذکور ہے اے میرے خدا !اے میرے مقصود !تیرا بندہ تیرے جوار رحمت میں سونا چاہتا ہے۔
توہی

BH00238

ہے۔ حکومت و اختیار اسی خدا کے لئے مخصوص ہے جو بلندی پیدا کرنے والا اور عالم اسماء کی بادشاہت کا مالک ہے۔
اپنی عظیم قوت سے ا ن کی نگہبانی کرے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے ان کی مدد فرمائے جو تمام چیزوں پرغالب آئی
پھیل گئی۔ ہم خدائے تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے لشکروں کے ذریعے ایادی امراللہ کی حفاظت فرمائے اور
ثابت و قائم ہو گیا اور ان ایادی امر اللہ کے ذریعے عطا کا سمندر موجزن ہوا اور خداوند عالم کے لطف و کرم کی خوشبو
وثنا ایادی امراللہ پر جن سے صبر و استقلال کا نور نمودار ہوا اور اقتدار و عزت و اختیار کے مالک خدا کا حکم اختیار
نور و بہآء وتکبیر

BH00438

جگہ دی اور اس سرگشتہ کو اپنی پناہ میں سروسامان مہیا کیا۔ توہی ہے دینے والا۔ بخشنے والا اور پائندہ و مہربان۔
دل و جان کو جاناں تک پہنچایا اور اس بے نصیب کو بے پایاں نصیب عطا کیا۔ اس بھٹکے ہوئے کو اپنے کوچے میں

ہواللہ اے میرے خدا تیرا شکر کہ اس

، :
، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

BH00687

ہواللہ اے دلبر آفاق !ان اہل اشراق کو اپنی محبت کے ساغر کی حلاوت سے شیرین مذاق فرما !توہی توانا ہے۔

، :

BH0074BLE

وہ سمندر، اور وہ جزیرہ، اور وہ گلشن جہاں خدا کا ذکر ہوتا ہے اور اُس کی حمد وثناء کی جاتی ہے۔ ...حضرت بہآء اللّٰہ
وہ گھر، اور وہ جگہ، اور وہ شہر، اور وہ دل، اور وہ پہاڑ، اور وہ پناہ گاہ، اور وہ غار، اور وہ وادی، اور وہ سر زمین، اور
مبارک ہے وہ مقام، اور

BH00987

ہے، کافی ہے، ناصر ہے، رحمان ہے اور رحیم ہے میں تجھے پکارتا ہوں اے برتر خدا، اے باوفا خدا، اے پُر جلال خدا
باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے واحد خدا، اے بے نیاز خدا، اے بے مثل خدا !بڑی دُعائے شفا اس خدا کے نام سے جو شافی
میں تجھے پکارتا ہوں اے سلطان خدا، اے بلند خدا، اے منصف خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے اے
کو عطا کرنے والے خدا، اے کافی میں تجھے پکارتا ہوں، اے کافی !تو ہی کافی ہے تو ہی شافی ہے تو ہی باقی ہے اے باقی
تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے عاشقوں کے قاتل خدا، اے گناہ گاروں
ہوئے پوشیدہ ہے، اے خدا جو آنکھ سے اوجھل ہوتے ہوئے بھی عیاں ہے، اے جو دیکھنے والا ہے اور دیکھا جاتا ہے،
والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو ظاہر ہوتے
باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے تمام چیزوں کے محافظ خدا، ہر چیز کو دیکھنے والے خدا، دکھوں کو دور پھینکنے
ہوں اے ثابت خدا، اے زندگی بخشنے والے خدا، اے ہر چیز کے منبع خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے
خدا، اے حاجت روا خدا، اے رحم دل خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا
کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے توبہ قبول کرنے والے
ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑی بخشش والے خدا، اے سب سے بڑھ کر مہربان خدا، اے سب سے زیادہ رحم
کرنے والے خدا، اے روشنی پھیلانے والے خدا، اے خوشی لانے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی
اے سویرا کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے چراغ روشن
ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے لائق اعتماد خدا، اے بہترین محبوب خدا،
ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو جلال ہے، اے خدا جو جمال ہے، اے خدا جو فیاض ہے، تو
باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے محبت والے خدا، اے طبیب خدا، اے فریفتہ کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی
کرنے والے خدا، اے بھلائی دینے والے خدا، اے نجات دینے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے
پاک خدا، اے پاکیزہ خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے مشکل حل
شان والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے محبوب ترین خدا، اے
ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑے ذکر والے خدا، اے قدیم نام والے خدا، اے بڑی
ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے پیاس بجھانے والے خدا، اونچی شان والے خدا، بڑے مرتبے والے خدا ،تو ہی کافی
پکارتا ہوں اے خدا جو میری جان ہے، جو میرا جانان ہے، جو میرا ایمان ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی
اے غم مٹانے والے خدا، اے توجہ کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے
کو زندہ کرنے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے مشکل کُشا خدا،
ہے، توہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب کا مددگار ہے، جس کو سب ہی پکارتے ہیں، جو سب
اے خدا جو سب کی پناہ گاہ ہے، سب کا پشت پناہ ہے، جو سب کی حفاظت کرنے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی

سے زیادہ لطف و کرم فرمانے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں
باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب سے بڑھ کر مہربان ہے، جو سب سے زیادہ شفیق ہے، جو سب
ہے، جو سب میں مشہور ہے، جو مسرّت دینے والا ہے، جو سب کا مطلوب ہے ، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی
جاننے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو محفوظ
ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے حاکم خدا، اے قائم خدا، اے سب کچھ
باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑی عظمت والے خدا، اے سب سے قدیم خدا، اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے خدا ،تو
رکھنے والے خدا، اے ابدی خدا، اے سب سے زیادہ جاننے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے
خدا، اے عطا فرمانے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے قائم
ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے عدل کرنے والے خدا، اے فضل کرنے والے
شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے جلال والے خدا، اے جمال والے خدا، اے فضیلت والے خدا ،تو
تجھے پکارتا ہوں اے منفعت دینے والے خدا، اے دستگیر خدا، اے بیماریوں کو روکنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی
پکارتا ہوں اے کامل خدا، اے مختار خدا، اے فیاض خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں
خدا، اے جمع کرنے والے خدا، اے بلند و برتر خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے،اے باقی میں تجھے
اکھاڑنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے طلوع کرنے والے
ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے،اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خالق خدا، اے اطمینان دینے والے خدا، اے جڑ سے
باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے قدرت والے خدا، اے نصرت دینے والے خدا، اے پردہ پوش خدا ،تو ہی کافی
میں تجھے پکارتا ہوں اے پوشیدہ خدا، اے غالب خدا، اے عطا کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی
معمور ہے، جو سب میں مشہور ہے، جو سب میں مستور ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی
زیادہ ظاہر ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب میں
ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو روح ہے، اے خدا جو روشنی ہے، اے خدا جو سب سے
اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے حاکم خدا، اے قائم خدا، اے سب کچھ جاننے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی
تجھے پکارتا ہوں اے غالب خدا، اے مددگار خدا، اے قدرت والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے،
پکارتا ہوں اے معشوق خدا، اے مسرور کرنے والے خدا ،تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں
خدا، اے شان والے خدا، اے قائم رہنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے
اے حکیم خدا، اے عظیم خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے مہربان
اے مدد فرمانے والے خدا تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے علیم خدا،
ہوں اے شافی !تو ہی کافی ہے تو ہی شافی ہے تو ہی باقی ہے اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے پاک خدا، اے مقدّس خدا،
غفران کے طریق پر چلنا چاہتاہے اور یقیناًتو کافی، شافی، حافظ، معطی،رؤف اوررحیم ہے۔!اے شافی میں تجھے پکارتا
و ملال سے محفوظ رکھ پھر اس کے ذریعے ہر اس آدمی کو ہدایت دے جو تیری ہدایت کی راہوں اور تیرے فضل و
موجود ہو۔ پھر تو اس کے ذریعے ہر مریض علیل اور فقیر کو ہر بلا سے اور ناپسندیدہ عمل سے اور آفت سے اور حزن
کی حفاظت کر جس کیلئے پڑھا جائے پھر اس کی حفاظت کر جو اس گھر کے اردگرد پھرے جس گھر میں یہ ورق
ہے، سوال کرتاہوں کہ تو اس ورق مبارک کے حامل کی حفاظت فرما۔ پھر اس کی حفاظت کرجو ُاسے پڑھے پھر اس
اور تیرے نور سے جو نامعلوم خیموں میں پوشیدہ ہے اور تیرے نام سے جو ہر صبح و شام کو نئی مصیبت کا جامہ پہنتا
اور پھر میں تیرے عظیم اسمائے حسنٰی سے،تیری برتر صفات علیا سے تیرے اعلیٰ ذکر سے اور تیرے پاکیزہ جمال سے
طرف سے ندا کا جواب کلمہ بلٰی کے ساتھ دیا جب تیری عظمت و سلطنت کا ظہور ہوا اور تیری حکومت طلوع ہوئی
مدعو کیا اور تیری عنایت کے وسیلے سے جس کے ذریعے تو نے اپنی ذات میں آسمانوں اور زمینوں کی تمام مخلوق کی
عرش پر قرار پکڑا اور تیری رحمت کے وسیلے سے جس سے تو نے ممکنات کو اپنی بخشش اور انعام کے دسترخوان پر
بخشش سے جس کے ذریعے تو نے فضل و عطا کے دروازے کھول دئیے جس کے ذریعے تیری ہیکل قدس نے بقا ء کے

اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے باقی، تو ہی باقی ہے، اے باقی تو پاک ہے اے میرے خدا میں تیری

BH01313NAM

فضل و کرم میرا طبیب اور دنیا و آخرت میں میرا حامی و مددگار ہے۔ بے شک توہی عطا فرمانے والا علیم و حکیم ہے۔

اے میرے خدا !تیرا نام میری شفا، تیری یاد میری دوا ہے۔ تیرا قرب میری دلی تمنا اور تیری محبت مونس و ہمدم ہے۔ تیرا

BH02022

تفصیل کے ساتھ ظاہر ہوئی۔ محبت رکھنے والوں کو بزم قدس اور اس نورانی جلوہ گاہ میں لے آتی ہے۔ کہدو

جو خدا کے لئے ہر چیز سے جدا ہو جاتے ہیں وہ عظیم الشان خبر سناتی ہے جو بادشاہ غالب یکتا خداوند کی طرف سے

رہی ہے اور اخلاص مندوں کو بشارت دیتی ہے موحدوں کو خداوند کریم کی بارگاہ حضور میں بلاتی ہے۔ ان لوگوں کو

کام کرنے والا۔ دیکھ یہ بلغ فردوس کی بلبل درخت بقا کی شاخوں پر عالم قدس کی سریلی آواز میں نغمہ سرائی کر

ہے وضاحت سے حکمت آمیز فرمان دیئے جا رہے ہیں۔ کہدو !لوح احمد وہی ہے بادشاہ سب کچھ جاننے والا حکمت سے

ہے جس کی پیش گوئی سب پیغمبروں کی کتابوں میں کی گئی ہے۔ اسی ظہور کے ذریعے حق باطل سے ممتاز ہو رہا

درخت ہے جو خدائے برتر، مالک قدرت و عظمت کے پسندیدہ پھل دے رہا ہے۔ اے احمد !یہ جلوہ گاہ وہی شان دار منظر

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ نگراں عزّت و قدرت کا مالک ہے اور جسے خدا نے بنام !یہ ظہور زندگی کا وہ

ہے اور ہم سب اس کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔ کہدو اے قوم   علی   ِاس بات کی شہادت دو کہ یقیناًوہی خدا ہُے

جو خدائے عزیز و حکیم کی طرف سے کتاب بیان میں دیئے گئے ہیں۔ کہدو !بھیجا ہے وہ خدا کی طرف سے برحق

ان نصیحتوں سے منہ پھیر لے اور جو چاہے اپنے پروردگار کی جانب راہ اختیار کرے۔ کہدو !ان احکام کی پیروی کرو

خانے میں بلبل الٰہی تمہیں نصیحت کر رہی ہے اور کھلی تبلیغ کے سوا اس پر کچھ فرض نہیں۔ اب جو کوئی چاہے

تمام رسولوں کا شہنشاہ ہے او رُاس کی کتاب اُم الکتاب ہے۔ تم عارفوں میں شامل ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اس طرح اس قید

تم ان آیات کا انکار کرتے ہو تو پہلے تم کس دلیل سے خدا پر ایمان لائے تھے؟ اے جھوٹوں کے گروہ !اے قوم !یقیناًوہ

کرنے پر قادر نہ ہوں گے اور ہر گز پیش نہ کر سکیں گے اگرچہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اے احمد !اگر

!وہ بات ہمارے سامنے پیش کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ یہ لوگ ایسی بات پیش

رنج و غم اور میرے نام کی وجہ سے ذلت پہنچے تو پریشان نہ ہونا تم اپنے پروردگار اور اپنے باپ دادا کے پروردگار

کے لئے کوثر بقاء ہو جاؤ اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جو شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر تمہیں میری راہ میں

اور زمینوں کے رہنے والے میری محبت سے تمہیں روکیں۔ میرے دشمنوں کے لئے شعلہ آتش کی مانند اور میرے دوستوں

رہنا کہ اگر تم دشمنوں کی تلواروں سے مارے جاؤ تو بھی تمہارا دل میری محبت سے نہ ہٹے اگرچہ سب آسمانوں

میری تکلیف اور جلاوطنی کو جو اس دُور کے قید خانے میں ہے یاد رکھنا اور میری محبت میں اس طرح مستقیم

غیر حاضری میں میرے فضل کو فراموش نہ کرنا اور اپنی زندگی کے دنوں میں میرے دنوں کو یاد کرتے رہنا۔ پھر

تمام گزشتہ پیغمبروں سے منہ پھیر لیا اور وہ ہمیشہ سے ہمیشہ تک خدا کے مقابل تکبر کرتا رہا۔ اے احمد   خدا   میری

برتر کی راہوں سے روک رہے ہیں اور تم اپنے دل میں یقین رکھو کہ جس نے اس جمال الٰہی سے منہ پھیرا، اس نے

بھی دیکھ رہے ہو۔ اس طرح وہموں نے ان میں اور ان کے دلوں میں جدائی ڈال دی ہے اور وہ انہیں خدائے بزرگ و

سننے کی طاقت ہے کہ خدائی نغمے اپنے کانوں سے سن سکیں۔ ہم انہیں اسی حالت میں دیکھ رہے ہیں جیسا کہ تم

کیونکہ لوگ تو وہمی راستوں پر چل رہے ہیں۔ دیکھنے والی نظر نہیں کہ خدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں، نہ

اسے پڑھا کر اوررکنے والوں میں شامل نہ ہو کیونکہ خدا نے اس لوح کو پڑھنے والے کے لئے سو !پر بھروسہ رکھنا

اور یہ لوگ حق و صداقت کے صاف راستوں پر چل رہے ہیں۔ ۰۰۱ اس لوح کو حفظ کر اور اپنی زندگی کے دنوں میں
جمیل کے شہر میں رہتے ہیں۔ جو خدا پر اور اس کے ظہور پرایمان لائے ہیں جسے قیامت کے دن خدا ظاہر کرتا ہے
ہے۔ سب تعریف خدائے ربّ العالمین کے لئے ہے۔ پھر ہماری طرف سے ان لوگوں کو نصیحت کر جو خدائے بادشاہ عزیزو
پڑھے تو خدا اس کے رنج و غم کو رفع کر دے گا۔ اس کی مصیبت اور تکلیف کو دور کردے گا۔ بے شک وہ رحمن و رحیم
شکر گزار بندوں میں شامل ہو۔ خدا کی قسم جو کوئی سختی یا غم میں مبتلا ہو اور کامل صدق دل سے اس لوح کو
اور دونوں جہان کی عبادت کا اجر مقرر کیا ہے۔ اس طرح ہم نے تجھ پر اپنے فضل و رحم سے احسان فرمایا ہے تاکہ تو
شہیدوں کا درجہ

, :
, ,

BH02307

مشرف ہونے کی سعادت بخشی۔ تیرے نورانی ملکوت کے فیض سے بے پایاں حصہ چاہتا ہوں۔ موفق فرما اور عنایت کر۔
جان کو نسیم رحمت سے تروتازہ فرمایا۔ تیرا شکر کہ تو نے اپنے فضل اکبر سے کامل عنایت فرمائی اور روضہ مبارک پر
اس بیچارے ذلیل کو اپنی درگاہ احدیت میں لایا، اس پیاسے کو تو نے اپنی عنایت کے چشمہ سے پلایا، اس افسردہ بے
اے عاشقوں کی انتہائی آرزو !اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما !تو نے اس ناتوان بندے کو اپنے بے پایاں الطاف سے نوازا اور تو
ہواللہ

, :
, , , , , , , ,

BH02848

کی تعلیم دے۔ توہی ہے پروردگار ، توہی ہے کردگار، توہی ہے کشور انوار میں تجلی طور کرنے والا اور احبا پر بہآ و ثناء۔
کے خوشبو سے آراستہ کر۔ سلطان گل کے سر پر موہبت کا تاج سجا۔ روحانی بلبلوں کو غزل خواں بنا اور حقائق معانی
ہر تنگ دل کو خوش وقت بنا۔ ابر رحمت بھیج اور موہبت کی بارش برسا۔ اپنی ہدایت کے باغ کو آراستہ کر، معانی
دکھا۔ اہل بصیرت کی آنکھوں کو روشن کر، کانوں میں ملکوت ابہٰی کے نغموں کا رس گھول۔ اس عالم ادنٰی میں
نغمات نازل کر اور انس کی محافل کو معطر فرما۔ اپنا قدیم فیض پہنچا اور فوز عظیم ظاہر کر۔ نور حقیقت کا جلوہ
!ملأ اعلیٰ کے لشکروں سے ُانکی مدد فرما اور محبت و صفا کی فرشتوں کے لشکروں سے ُان کی مدد کر، ان پر قدسی
لیکن بولنے والی زبان، سننے والے کان، دیکھنے والی آنکھیں اور حبّ و وفا سے ان کے قلوب لبریز ہیں۔ اے پروردگار
ہونے والے ہیں اور آتش ہجر سے دل سوختہ ہیں۔ محفل ذکرمیں جمع ہیں، ُانس کے مجمع میں ذکر کر رہے ہیں،
تیرے دیدار کے آرزو مند ہیں۔ صادق و صابر ہیں اور تیری طرف متوجہ اور ناظر ہیں۔ جانفشانی کرنے والے اور قربان
اور رب کریم !احبا ُپر جوش ہیں اور دوست تیرے آستانے کے معتکف۔ سب کی توجہ تیرے ہی کوچے کی طرف ہے اور
ہواللہ اے جمال قدیم

, :

BH05386

مستقیم رکھ اور اس بے پر و بال پرندے کو اپنے آشیانۂ رحمت میں روحانی شاخوں پر مسکن اور ٹھکانہ عطا فرما۔
پاک یزدان !اس اپنے پرسوز و شیدا بندے کو اپنی حفاظت میں پناہ دے اور عالم ہستی میں اپنی محبت پر ثابت و
ذرّہ جو تیرے انوارِ عنایت کے پر تو سے مؤید ہو جاتا ہے نہایت ہی چمکتا ہوا اور روشن آفتاب بن جاتا ہے۔ پس اے میرے
ہوتے ہیں۔ ہر ایک وہ قطرہ جو تیری رحمانی نوازشوں سے موفق ہو جاتا ہے وہ بحر بیکراں بن جاتا ہے اور ہر ایک وہ
میں روشن اور کھلی رہتی ہیں اور سحر کے وقت یہ پژمردہ جان و دل تیرے جمال و کمال کی یاد میں خرم و دمساز
اختیار کی نہ پسند کرتا ہوں۔ ناامیدی کی اندھیری راتوں میں میری آنکھیں تیرے بے نہایت الطاف کی صبح امید
میں نے نہ کبھی ڈھونڈی اور نہ ڈھونڈتا ہوں اور تیری محبت کی راہوں کے سوا کوئی اور راہ میں نے نہ کبھی

ہوالمشفق الکریم !اے میرے معبود !اے میرے معبود !تو بینا و آگاہ ہے کہ تیرے سوا کوئی اور ٹھکانہ اور پناہ

: , , , ,

BH05849

میں سے ہر جہان میں تیرااور تیرے عرش کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ بے شک تو صاحب اقتداراور علیم و خبیر ہے۔
لئے وہ چیز لکھ دے جسے تیری مخلوق میں سے کوئی نہیں پہچانتا۔ پھر ان لوگوں میں سے بنا دے جو تیرے جہانوں
بادشاہوں کے مالک !اور بندوں پر رحم کرنے والے !تو ان کے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائی مقدر فرما دے۔ پھر ان کے
انہیں جامِ بقا پلا دے۔ پھر ان کے لئے دریائے بقا میں غوطہ لگانے والے اور شراب وصال پینے والے کا اجر لکھ دے۔ اے
کو مانتے اورقبول کرتے ہیں جو تو نے اپنی الواح میں نازل فرمائی ہیں۔ اے میرے پروردگار !اپنی رحمت و عطا سے
کچھ ان کے لئے تیری جانب سے نازل ہوا انہوں نے وہی پسند کیا۔ اے پروردگار !تو دیکھتا ہے کہ یہ بندے ان سب باتوں
انہوں نے تیری ہی عطا کردہ قوت سے تیری کتاب کو تھام لیا اور تیری بارگاہ سے جو حکم ملا اس پر عمل کیا اور جو
کاموں سے نہ روک سکی جو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمائے ہیں۔ ان کی گردنیں تیرے حکم کے آگے جھک گئیں اور
قرار گاہ اور اپنے منّور ظہور کے حضور مقام عطا فرما دے۔ اے پرودگار !یہ وہ بندے ہیں جنہیں نفسانی خواہش ان
کی رسی اور احکام کے حلقہ کو مضبوط تھام لیا ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو ہر شخص کو اپنے قرب میں
روزے فرض ٹھہرائے ہیں۔ اے پرودگار !ان اَیام کے وسیلے اور ان لوگوں کے طفیل جنھوں نے ان دنوں میں تیرے اوامر
اَیام ھا نام رکھا ہے اور میں تیرے ان دنوں کے قریب آگیا جن میں تو نے عالم ہستی کے باشندوں پر اپنے قلم اعلیٰ سے
میرے معبود !اے میری نار !اے میرے نور !میں ُان ایام میں داخل ہو گیا ہوں جن کا تونے اے مالک اسماء اپنی کتاب میں
اے

: ,
, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,

BH06026

توہی عرش عظیم اور بلند کرسی کا مالک ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں توہی یکتاء واحد ولاشریک ،علیم و حکیم ہے۔
غنا اور اپنے آسمان رحمت تک پہنچنے سے مجھے نہ روک، پھر میرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی لکھ دے، بے شک
عوالم میں سے ہر عالم میں فائدہ رساں ہو۔ بے شک توہی سب پر غالب اور کرم فرما ہے۔ اے پروردگار تو اپنے دریائے
آقا !میرے لئے یہ بات مقدر فرما دے کہ میں تیرے ہر فیصلے پر راضی رہوں اور وہ چیز عنایت فرما جو مجھے تیرے
نہیں سمجھتا کہ میرے لئے کیا مفید اور کیا مضر ہے۔ بے شک توہی خوب جاننے والا باخبر ہے۔ اے میرے معبود !اے میرے
میں اپنی عاجزی اور تیرے غلبے اور اپنے ضعف اور تیری قوت اور اپنے جہل اور تیرے علم کی گواہی دیتا ہوں اور میں
کوئی خدا نہیں، تو ہی مقتدر و قدیر ہے۔ یا الٰہی !اب اس وقت

: ,
, , , , , , , ,

BH07426

سے ہی مدد کا طلب گار ہوں اور میرا گھر تیرے رہنے کا مقدس مقام ہو، بے شک تو ہر جگہ حاضر و ناظر اور محبوب ہے۔
میری خدمت اور دعا تیری حضوری میں قبول ہو اور میرا عمل تیری توصیف و تمجید کا عنوان ہو۔ میں صرف تجھ
غذا اور اپنے قرب کو میرا شربت بنا۔ اپنی رضا میں مجھے محویت عطا کر اور میرے اعمال تیرے احکام کے مطابق ہوں
الٰہی اپنے جمال کو میری

: , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,

BH08828

اسے ان لوگوں کے وسوسوں سے محفوظ رکھ جو تیرے اسم رحمن سے غافل ہیں ۔ بے شک تو مقتدر عزیز و قدیر ہے۔
!تو نے اپنی قدرت سے اپنی اس کنیز کو پیدا کیا اور اسے اپنے مظہر ذات کی پہچان عطا فرمائی۔ تجھ سے التجا ہے کہ

کی دائیں جانب سے جاری ہوا ہے۔ پھر اپنے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ یقیناًاے میرے معبود
اور اس کے دل کو ہر آن اپنی آتش محبت سے مشتعل رکھ، اور اسے زندگی کا وہ آب کوثر پلا جو تیرے عرش عظمت
جلوۂ جمال اور لقا کی خواہاں ہوئی۔ اے میرے معبود !جو کچھ تجھے پسند ہے اپنی راہ میں اس کے لئے مرقوم فرما
اے میرے معبود !یہ تیری کنیزوں میں سے ایک کنیز ہے جو تیری طرف بڑھی اور تیری آیات پر ایمان لائی۔ تیرے

BH09508

کو میٹھے پانی کے دریا تک پہنچایا جس کے لئے تو ہی حمد کا سزاوار ہے۔ بیشک توہی کریم، رحیم اور وہاب ہے۔
کو آشنا اور اس بیچارے کو اپنی پناہ کی راہ دکھائی۔ اس پیاسی جان کو آب حیات بخشا اور اس تشنہ لب مچھلی
ہواللہ اے خدا !تیرا شکر کہ اس بیگانے

BH09848

ہے ارادے کا مالک اور بخشش کا بادشاہ۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں، تو ہی سب پر غالب اور بخشش فرمانے والا ہے۔
امید میں زندہ ہیں۔ اپنی قدرت کا ہاتھ قوت کی جیب سے نکال اور کیچڑ میں پڑے ہوئے لوگوں کو نجات دے۔ توہی
امر کی ایک کرن سے بخشش و مغفرت کا آفتاب ظاہر و نمودار ہو رہا ہے۔ سب تیرے ہی بندے ہیں اور تیرے کرم کی
کی توفیق دے جو تیرے ایام ظہور کے لائق ہیں۔ تیرے ایک بلند کلمے سے بخشش کا سمندر موجزن ہے اور تیرے آفتاب
تو ہی وہ کریم ہے کہ تیری بخشش تمام عالم پر محیط ہے۔ اپنے بندوں پر رحم فرما اور ان اعمال و اخلاق اور اقوال
الٰہی الٰہی اپنے دوستوں کی حفاظت فرما۔

BH09848

دے۔ تو ہی ہے ارادے کا مالک اور بخشش کا بادشاہ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو سب پر غالب اور بڑا فیاض ہے۔
کی امید پر زندہ ہیں، اپنی قدرت کا ہاتھ قوت کی جیب سے باہر نکال اور ان مٹی میں پڑے ہوئے لوگوں کو نجات
کے آفتاب کی ایک ہی چمک سے عنایت و معانی کا آفتاب ظاہر و نمودار ہوا۔ سب تیرے بندے ہیں اور تیری کرمفرمائی
ان باتوں کی توفیق دے جو تیرے ایام کے لائق ہیں۔ ایک ہی بلند کلمے سے تیری بخشش کا سمندر موجزن ہے اور تیرے امر
رکھ۔ تو ہی ہے وہ کریم کہ تیرے عفو نے تمام جہان کو گھیر لیا ہے۔ اپنے بندوں پر رحم کر اور ان اعمال و اخلاق اور
الٰہی الٰہی !اپنے دوستوں کو اپنی حفاظت میں

BH10505

رحمت بنا اور ہمیشہ کی زندگی کا تاج میرے سر پر رکھ۔ تو ہی طاقتور و توانا ہے، تو ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
بنا۔ اپنی بارگاہ کا بندہ بنا اور نیک لوگوں کو سچے اخلاق اور عادتیں مجھ میں پیدا کر۔ جہان انسانی کے لئے مجھے
فرما اور اپنی عنایت کے سائے تلے تربیت کر۔ اندھیرے سے نکال، شمع روشن بنا اور مرجھانے سے بچا کر باغ کا پھول
اپنی عنایت کے پستان سے دودھ پلا اور اپنی محبت کی گود میں پرورش بخش۔ اپنی ہدایت کے اسکول میں تعلیم
ہواللہ اے میرے رب !اے میرے رب !میں چھوٹا بچہ ہوں

BH10505

اجتماعی مناجات

کی طرف ان کی رہنمائی کر، اور ان کے دلوں کو اپنی محبت سے مسرور کر۔ بے شک تو توفیق بخشنے والا اور مالک ہے۔
میں توان کی مدد فرما، اور انہیں اپنی خدمت کی توفیق عطا فرما۔ انہیں ان کے حال پر مت چھوڑ بلکہ نور معرفت
مقصدِ عظیم ظاہر کر، وہ تیرے احکام کو ماننے والے اور تیری شریعت پر چلنے والے بنیں۔ اے پروردگار !ان کی جدوجہد
الٰہی الٰہی اپنے بندوں کے دلوں کو جوڑ اوران پر اپنا

BH10505

کی طرف ان کی رہنمائی کر، اور ان کے دلوں کو اپنی محبت سے مسرور کر۔ بے شک تو توفیق بخشنے والا اور مالک ہے۔
میں توان کی مدد فرما، اور انہیں اپنی خدمت کی توفیق عطا فرما۔ انہیں ان کے حال پر مت چھوڑ بلکہ نور معرفت
مقصدِ عظیم ظاہر کر، وہ تیرے احکام کو ماننے والے اور تیری شریعت پر چلنے والے بنیں۔ اے پروردگار !ان کی جدوجہد
الٰہی الٰہی اپنے بندوں کے دلوں کو جوڑ اوران پر اپنا

BH10688

جا رہا ہے مجھے صحیح سلامت گھر واپس پہنچا دینا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو یکتا، یگانہ، علیم و حکیم ہے۔
باہر جا رہا ہوں۔ اپنے آسمان رحمت سے اپنی برکت مجھ پر نازل فرما۔ پھر جیسا کہ صحیح سالم مجھے گھر سے لے
میرے خدا !تیرے فضل سے میری صبح ہوئی۔ اب میں تیرے بھروسے پر اپنے معاملات تیرے سپرد کرتے ہوئے گھر سے
وہ سب کا نگراں اور قائم رکھنے والا ہے۔ اے

BH10973

کو جگا۔ مغروروں کو متنبہ کر۔ توہی مقتدر، تو ہی بخشندہ و مہربان ہے۔ بیشک تو کریم اور صاحب بزرگی عظیم ہے۔
بہروں کو شنوائی اور گونگوں کو طاقت گویائی عطا فرما۔ افسردہ دلوں کو گرما اور غافلوں کو ہوشیار کر۔ سونے والوں
کو سلسبیل عنایت سے پلا اور ُمردوں کو حیاتِ جاودانی کے زندگی بخش پانی سے زندہ کر۔ اندھوں کو بینائی اور
کو چشمہ ہدایت تک پہنچا اور پریشان خاطروں کو عزت و اطمینان کے خیموں میں ٹھکانہ عنایت فرما، پیاسوں
کو اپنے دریائے رحمت تک پہنچا اور راہ سے بھٹکے ہوئے قافلے کو اپنی احدیت کی پناہ گاہ کی راہ دکھا۔ گمراہوں
چھینٹوں سے تازگی عنایت فرما اور پسماندہ روحوں کو شمس احدیت کے انوار سے منور کر۔ ان تڑپتی ہوئی مچھلیوں
سب کچھ تیری قدرت و توانائی کی ہی کارفرمائی ہے۔ تائید فرما، توفیق بخش۔ ان نفوس افسردہ کو ابر موہبت کے
کی کیا طاقت کہ تیری خدمت پر کمربستہ ہوں اور ان فقیروں کی کیا حیثیت کہ عزت کی بساط اور مجلس سجائیں۔
عمل نہیں۔ مگر یہ کہ تیری خطاپوشی کا پردہ سایہ کرے اور تیری حفاظت و حمایت شامل حال ہو ورنہ ا ن ناتوانوں
آفتاب عنایت !تجلی فرما۔ رحم کر، مہربانی فرما۔ تیرے جمال کی قسم، جز خطا کوئی متاع نہیں اور جز خواہشات کوئی
ہواللہ اے دریائے موہبت !موج میں آ، اور اے

BH11209

اور اپنے ضعف اور تیرے اقتدار کا اقرار کرتا ہوں۔ بے شک تیرے سوا کوئی خدا نہیں، توہی ہے محافظ اور مہیمن اے خدا۔

کیا ہے کہ میں تجھے پہچانوں اور تیری پرستش کروں۔ میں اس وقت اپنے عجز اور تیری قوت، اپنے فقر اور تیری غنا
اے میرے پروردگار !میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تو نے مجھے اس لئے پیدا